علوم الحدیث

الجزء الاول

ULOOM-UL-HADEES

الدکتور حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

COPYRIGHT جمیع حقوق محفوظة
All Rights Reserved

علوم الحدیث

الجزء الاول

ULOOM-UL-HADEES

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com| www.askislampedia.com| www.askmadanicom

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم الله الرحمن الرحيم

الإسنادُ مِنَ الدِّينِ

عبداللہ ابن المبارک رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اسناد دین (کا حصہ) ہیں

فہرس

عنوان	صفحہ نمبر
مقدمہ	1
مراحل نظریۂ نصاب	1
مراحل تیاریٔ نصاب	1
مراحل مراجعۂ عامہ	2
مراحل مراجعۂ خاصہ	2
یہ کتاب کس کے لیے	2
ہدیۂ تشکر	2
SECTION – 1	
علوم الحدیث	
آدابِ طلبِ علم واخلاقِ طالبِ علم	4
اہمیت	5
(1)حدیث کا معنی	6
(2)سنت کا معنی	7
(3)سنت اور حدیث میں فرق	7
(4)سنت اور بدعت	8
(5)اصطلاحی سنت کی مختلف قسموں کا خلاصہ	8
(6)کتابت حدیث	9
رسول اللہ ﷺ کا ابتدائی حکم	9
رسول اللہ ﷺ کا آخری حکم	9
خلاصہ	10
(7)نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں	10
(8)حدیث قولی	11

حدیث قولی کی مثال	11
حدیث قولی سے مراد	11
(9)حدیث فعلی	11
حدیث فعلی کی مثال	12
(10)حدیث تقریری	12
حدیث تقریری کی مثال	12
(11)علم روایت	13
(12)علم داریت	13
(13)السند(chain)	13
(14)المتن(text)	14
(15)سلسلۃ الذہب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس	14
(16)اصح الاسانید کا چارٹ	14
(17)بکثرت روایت کرنے والے صحابہ	15
(18)بکثرت روایت کرنے والے تابعین رحمۃ اللہ علیہم	16
(19) مصطلح الحدیث سے متعلق کتب	16
(20)کتب ستہ کی تعداد روایات	17
(21)اصحاب کتب ستہ	22
(22)تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں	23
(23)اخبار متواترۃ	23
(24)متواتر لفظی	24
(25)متواتر معنوی	24
(26)اخبار آحاد	25
(27)نسبت کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	25
(28)حدیث قدسی	25
(29)قرآن اور حدیث قدسی میں فرق	26

(30)حدیث مرفوع	26
(31)حدیث موقوف	26
(32)حدیث مقطوع	27
(33)تعریفات عربی زبان میں	27
تَعْرِيْفُ الْمُتَوَاتِرِ	28
تعريف الآحاد	28
تعريف الغَرِيْب	28
تعريف الْعَزِيْز	28
تعريف اَلْمَشْهُوْر	28
الحديث القدسى	29
الحديث المرفوع	29
الحديث الموقوف	29
الحديث المقطوع	29
SECTION – 2	
(1)قبولیت اور عدم قبولیت کے اعتبار سے احادیث کی قسمیں	31
(2)حدیث صحیح کی تعریف	31
(3)کسی حدیث کے "صحیح"ہونے کے لیے پانچ(5)شرائط ہیں:	31
شرح البيقونية	32
شروط الحديث الصحيح خمسة شروط	32
أما اتصال الإسناد	33
وسيأتي معنا أن المنقطع أنواع؛ منها	33
مثال الحديث الصحيح	33
والصحيح ينقسم إلى قسمين	33
أما الصحيح لذاته فقد تقدم معنا تعريفه وهو	33
2–عدم الشذوذ	34

3- عدم العلة	34
والعلة تنقسم إلى قسمين	35
4- العدالة	35
بم تَثبت العدالة	36
5- الضبط	36
والضبط ينقسم إلى قسمين	37
(4)علت کا مطلب	39
(5)شاذ کا مطلب	40
(6) صحیح لغیرہ	40
(7)حسن لذاتہ	41
(8)حسن لغیرہ	41
شرح البيقونية: الحديث الحسن	42
مثال الحديث الحسن:	43
والحديث الحسن ينقسم إلى قسمين	43
(9)ناسخ اور منسوخ حدیث	44
(10)مردود(غیر ثابت):ضعیف، موضوع	45
(11)ضعیف حدیث کی تعریف	45
(12)موضوع	45
(13)مرسل	45
(14)معلق	46
(15)معضل	46
(16)منقطع	46
(17)متروک	46
(18)منکر	46
(19)مرفوع کی دو قسمیں ہیں	46

(20)حدیث مرسل(A)	47
(21)حدیث مرسل کو قبول کرنے کے شرائط	48
(22)نوٹ: تدلیس	48
(23)مرسل خفی اور تدلیس میں فرق	48
(24)حدیث منقطع(B)	49
(25)حدیث معضل(C)	49
(26)صحت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات	50
(27)کتب حدیث کا پہلا طبقہ	50
(28)کتب حدیث کا دوسرا طبقہ	50
(29)کتب حدیث کا تیسرا طبقہ	51
(30)کتب حدیث کا چوتھا طبقہ	51

کتب حدیث کی قسمیں

(31)جامع: (جمع جوامع)	52
(32)مسند: (جمع مسانید)	52
(33)معجم: (جمع معاجم)	52
(34)مستدرک: (جمع مستدرکات)	53
مستخرج: (جمع مستخرجات)	53
(36)مصنَّف	53
(37)سنن	54
(38)اربعین	54
(39)اجزاء	54
(40)اطراف	54
(41)آثار	54
(42)بعض اعتراضات وردود کا سلسلہ بضمن احادیث	55
(43)صحائف الصحابہ	55

(44)منکرین حدیث کے اعتراضات	56
(45)مستشرقین کا اعترافِ حفاظتِ حدیث	56
(46)حدیث کی سند - شیخ ارشد بشیر عمری مدنی تا محمد ﷺ	56

SECTION – 3

(50)اصطلاحات–علوم الحدیث	58
(1) مصطلح یا اصطلاح(Mustalah ya istelaah)	58
(2)ائمہ ستہ(Aemma sittah)	58
(3)کتب ستہ(Kutub e Sittah)	58
(4)اصحاب سنن(Ashaab e Sunan)	59
(5)سنن(Sunan)	59
(6) شیخین(Shaikhain)	60
(7) صحیحین(Sahihain)	60
(8)متفق علیہ(Muttafaq alaih)	60
(9)سنت(Sunnat)	60
(10)اثر(Asar)	61
(11)اربعین(Arbaeen)	61
(12)استشہاد(Istish-haad)	61
(13)استنباط(Istinbaat)	62
(14)اسماء الرجال(Asmaaur Rijaal)	62
(15)اصل(Asl)	62
(16)امام(Imaam)	62
(17)باب(baab)	63
(18)تعارض(Ta'aruz)	63
(19)ترجیح(Tarjeeh)	63
(20)جرح(Jarah)	64

(21)تعدیل(Ta'deel)	64
(22)جامع(Jaame)	64
(23)صیغہ تمریض(Seghae tamreez)	65
(24)صیغہ جزم(Seghae jazm)	65
(25)طریق(Tareeq)	66
(26)فقہ(Fiqh)	66
(27)راوی(Raawi)	66
(28)مروی(Marwi)	66
(29)مستملی(Mustamli)	66
(30)امیر المؤمنین فی الحدیث(Ameerul mu'mineen fil hadees)	67
(31)ثِقَہ(Siqah)	67
(32)ثَبت(Sabt)	67
(33)حافظ(Haafiz)	67
(34)حاکم(Haakim)	68
(35)حجۃ(Hujjah)	68
(36)مُتقِن(Mutqin)	68
(37)محدث(Muhaddis)	68
(38)علم الحدیث روایۃً(Ilmul hadees riwayatan)	69
(39)علم الحدیث درایۃً(Ilmul hadees dirayatan)	69
(40)متن(Matan)	69
(41)سند(Sanad)	70
(41)سند(Sanad)	70
(42)حدیث(Hadees)	70
(43)حدیث قولی(Hadees e qauli)	70
(44)حدیث فعلی(Hadees e fe'li)	70

(45)حدیث تقریری(Hadees e taqreeri)	71
الآیات والاحادیث-علوم الحدیث	71
الآحادیث	74

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

إنّ الحَمْدَ للّهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنّ مُحَمّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدّينِ، وَسَلّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً، أَمّا بَعْدُ:

آخری نبی محمد ﷺ اللہ کے پیامبر ہیں، آپ ﷺ نے امت تک ہر وہ بات پہنچادی جو اس کی نجات اور کامیابی کے لیے ضروری تھی۔ انسان نجات اور کامیابی چاہتا ہے تو اسے قرآن و حدیث سے اپنا تعلق مضبوط کر لینا چاہیے۔ کتاب "علوم الحدیث" میں یہی کاوش کی گئی کہ حدیث کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی جائے اور اس کے علوم وفنون سے واقف کرایا جائے۔

ورکشاپ اور واٹس اپ کورس کے ذریعے اسے پڑھایا بھی جارہا ہے۔ جس سے ہزارہا طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ

مراحل نظریۂ نصاب:

معاشرہ میں ایک گروہ ایسا بھی پایا جاتا ہے جسے حدیث سے کوئی لگاؤ نہیں، وہ صرف قرآن ہی کو کافی سمجھتا ہے جب کہ قرآن ہی میں حدیث رسول کی پیروی کرنے کی تاکید کی گئی ہے، اسی لیے معاشرے کو حدیث سے قریب کرنے کی ہماری کافی کوششیں رہی ہیں، یہ کتاب اسی کوشش کی ایک کڑی ہے، اللہ ہماری کاوشوں کو قبول فرمائے۔ آمین!

مراحل تیاریٔ نصاب:

الحمد للہ 103 پوائنٹس میں حدیث سے متعلق علوم کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے اور ساتھ ہی قواعد بیان کیے گئے ہیں، اصطلاحات اور اس موضوع سے متعلق اہم قرآنی آیات واحادیث کو بھی جمع کیا گیا ہے۔

مراحل مراجعۂ عامہ:

علماء کمیٹی نے اس کتاب پر نظر ثانی فرمائی ہے، جگہ جگہ اپنے مفید مشوروں سے نوازا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوگا ان شاء اللہ۔

ASKISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

مراحل مراجعۂ خاصہ:

انفرادی طور پر کئی علماء نے خصوصی توجہ کے ساتھ اس میں حذف واضافہ کیا ہے تاکہ کتاب آسان سے آسان اور مفید ترین بن جائے۔

یہ کتاب کس کے لیے:

ورکشاپ قائم کرنے اور دروس کے سلسلے کے لیے ایک نصاب کا کام دے سکتی ہے، ان شاء اللہ!

ہدیۂ تشکر:

اس موقع پر میں اپنے ساتھ دینے والے سبھی علماء اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس کام میں میرا بھرپور ساتھ دیا، خصوصًا شیخ عبد اللہ عمری حفظہ اللہ، شیخ نورالدین عمری حفظہ اللہ، شیخ عبد الرحمن عمری مدنی حفظہ اللہ، شیخ مجاہد عمری حفظہ اللہ، شیخ ماجد عمری حفظہ اللہ اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا بے حد ممنون ومشکور ہوں، اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دارالسلام، عمر آباد، تمل ناڈو، ہندوستان اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کا میں بے حد ممنون ومشکور ہوں جن کی مسلسل محنتوں کے نتیجے -باذن اللہ- میں اس قابل بنا کہ قارئینِ کرام کی خدمت میں قرآن کی خدمت کا ایک تحفہ پیش کر سکوں، اللہ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین!

نوٹ: جہاں میں نے مناسب سمجھا مختلف کتابوں سے کچھ اقتباسات استفادے کی غرض سے نقل کیا، اللہ تعالی سارے مؤلفین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دکتور حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

تاریخ: 24/ستمبر/2024ء

مطابق: 20/ربیع الاول/1446ھ

SECTION – 1

علوم الحدیث

(1)

آداب طلبِ علم
واخلاقِ طالبِ علم

1-**التخلية والتحلية** : برے اخلاق سے پاکی حاصل کرنا اور اچھے اخلاق سے مزین ہونا۔

2-اخلاص اور اتباع۔

3-وقت کو غنیمت جانو۔

4-اعلی اخلاق سے مزین ہونا خاص طور سے علماء اور اساتذہ سے اچھے اخلاق سے پیش آنا۔

5۔عمل بالعلم۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

اہمیت

﴿بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾

(سورۃ النحل:16/ 44)

ہم نے انہیں معجزات اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے لیے واضح طور پر بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

علوم الحدیث

(1) حدیث کا معنی

حدیث کا لغوی معنی 'جدید' یا 'نئی چیز' ہے۔

اصطلاحا: ما أُضِيفَ إلى رَسُولِ الله صلي الله عليه وسلم مِنْ قَولٍ أو عَمَلٍ أَو تَقْرِيرٍ أَوْ صِفَةٍ خَلْقِيَّةٍ أَو صِفَةٍ خُلُقِيَّةٍ.

اصطلاح میں حدیث سے مراد ہر وہ خبر ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب کی گئی ہو، جو رسول اللہ ﷺ کے قول، فعل، تقریر (اقرار)، اخلاقی اور ذاتی صفات پر مبنی ہو۔

حوالہ: (من أطیب المنح ص6)

- ❖ حدیث کا کیا معنی ہے؟
  - جو رسول ﷺ کی طرف منسوب ہو
  - صحابی یا تابعی کی طرف منسوب ہو
- ❖ کیا رسول ﷺ کے قول و فعل کو حدیث شمار کیا جائے گا؟
- ❖ کیا ہر منسوب کی ہوئی بات حدیث رسول ﷺ ہو سکتی ہے؟ (ہاں / نہیں)
- ❖ حدیث رسول ﷺ پر عمل کرنا
  - ضروری ہے ۔
  - سنت ہے۔
  - واجب ہے۔
  - فرض ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

(2) سنت کا معنی

سنت کا لغوی مفہوم، راستہ، طریقہ یا قاعدہ ہے۔

شریعت میں جب سنت کا لفظ، قرآن کے ساتھ (قرآن و سنت) استعمال کیا جائے تو ایک ماخذِ قانون (source of law) کی حیثیت سے اس کا معنی "حدیث" کا ہو گا۔ یعنی قرآن، وحیِ جلی اور سنت، وحیِ خفی ہے۔ اور "حدیث" کا لفظ "سنت" کا مترادف ہو گا۔

❖ سنت کا معنی و مفہوم بتائیے؟
❖ جب لفظ سنت قرآن کے ساتھ لایا جائے تو اس کا معنی:
- حدیث
- قانون شریعت
- وحی
- سنت مؤکدہ

❖ حدیث رسول قائم مقام ہے۔۔۔۔۔۔(وحی جلی / وحی خفی) کے۔

(3) سنت اور حدیث میں فرق

عموماً "سنت" اور "حدیث" کے الفاظ ایک دوسرے کے مترادف کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن بعض علماء، سنت سے مراد رسول اللہ ﷺ سے منسوب اقوال، افعال اور تقریر لیتے ہیں، چاہے وہ ثابت شدہ ہوں یا نہ ہوں۔ دوسرے لفظوں میں ان کے نزدیک "حدیث" عام ہے اور "سنت" خاص۔

❖ حدیث اور سنت کے الفاظ کے درمیان کیا فرق ہے؟
❖ علمائے کرام سنت سے مراد لیتے ہیں:
- رسول اللہ ﷺ کے افعال
- رسول اللہ ﷺ کے اقوال
- رسول اللہ ﷺ کے افعال و اقوال اور تقریر

(4) سنت اور بدعت

بعض اوقات "سنت" کا لفظ "بدعت" کے مقابل (بطور متضاد) استعمال کیا جاتا ہے ایسی صورت میں "سنت" سے مراد عبادات کے وہ مشروع طریقے یا خاص ہیئتیں ہیں، جو رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے ثابت ہوں۔ اور "بدعت" سے مراد وہ غیر مشروع عبادات اور نو ایجاد کردہ طور طریقے ہیں، جو گمراہ لوگوں نے دین کے نام پر جاری کیے ہوں اور جو سنت نبی اور سنت صحابہ سے ثابت نہیں ہیں، لیکن لوگ سنت اور شریعت سمجھ کر ان پر عمل کرتے ہیں۔

❖ سنت اور بدعت میں بڑا فرق کیا ہے؟

❖ بدعت سے مراد عبادت کا وہ طریقہ جو کسی خلیفہ یا سلف نے ایجاد کیا ہو؟

- ہاں
- نہیں

❖ گمراہ لوگ کون ہیں؟

- دین پر عمل نہ کرنے والے
- نیا دین ایجاد کرنے والے
- دین کو بدلنے والے

(5) اصطلاحی سنت کی مختلف قسموں کا خلاصہ

1) محدثین کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ عموماً "حدیث" کا مترادف ہے، بلکہ اس میں وہ سیرت کو بھی شامل سمجھتے ہیں۔

2) فقہاء کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ، غیر فرض مشروع عمل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

3) اصولیین کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ، رسول اللہ ﷺ کے اس قول، فعل اور تقریر کے لیے مخصوص ہے۔ جو آپ ﷺ سے بحیثیت نبی صادر ہوا ہو۔

4) کتب عقیدہ میں سنت سے مراد صحیح عقیدہ والی کتابیں ہیں، جیسا اہل السنہ والجماعہ، اہل البدعہ والفرقہ کے مقابلہ میں استعمال ہوتا ہے۔ السنہ نامی کتابیں بہت ملتی ہیں، اس سے صحیح عقیدہ کی پہچان کروانے والے ائمہ کی معتبر کتابیں مراد لی گئی جیسے: ((السنة للامام احمد بن حنبل، السنة لابن ابي عاصم/ للخلال/ الالكائي، شرح السنة للبربهاری))

5) کبھی سنت مکمل دین و شریعت کے معنے میں استعمال ہوتا ہے جیسے "من رغب عن سنتي"

6) کبھی سنت تشیع کے بالمقابل استعمال ہوتا ہے، جیسے: اہل السنۃ اور اہل التشیع

❖ سنت اصطلاحی معنی میں استعمال ہوتا ہے:

- حدیث
- غیر فرض
- سنت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
- عقیدہ

(6) کتابت حدیث

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ابتدائی حکم

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ابتداء میں احادیث کو صرف بیان کرنے کا حکم دیا اور کتابت سے منع فرمایا۔ مندرجہ ذیل حدیث ملاحظہ فرمایئے:

((لا تكتبُوا عني . ومن كتب عني غيرَ القرآنِ فليمْحُه . وحدِّثوا عني ، ولا حرجَ . ومَن كذب علَيَّ – قال همامٌ أحسبُه قال – متعمِّدًا فليتبوأْ مقعدَه من النارِ))

(مسلم:3004)

ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

میری طرف سے کچھ نہ لکھو، اگر کسی نے قرآن کے علاوہ کچھ لکھا تو اسے چاہیے کہ اسے مٹادے۔ مجھ سے حدیث بیان کرو، کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ جس نے مجھ پر (راوی ہمام کے خیال میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا) جانتے بوجھتے جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا آخری حکم

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بعد میں احادیث لکھنے کی اجازت دے دی۔

اس سلسلے میں ہمیں مندرجہ ذیل حدیثیں ملتی ہیں:

((اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلاَّ حَقٌّ))

(أبو داود:3646، صححہ الالبانی)

لکھو، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس منہ سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

((عن عبد الله بن مسعود قال : نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحفِظَهَا وَبَلَّغَهَا))

(ترمذي:2658، صححہ الالبانی)

"اللہ تعالی اس بندے کو تروتازہ اور خوش وخرم رکھے! جس نے میری بات سنی، اسے یاد کیا اور محفوظ رکھا اور پھر دوسروں تک اسے پہنچایا۔"

((ائْتُوني بكِتابٍ أكتُب لكم كتابًا لا تضِلُّوا بعدهُ))

(البخاري:114)

میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ کہ میں تمہیں ایک ایسی بات بتاؤں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہوگے۔

خلاصہ

1) تطبیق دینا لازم ہے۔(اگر تعارض رفع کرنے کا امکان ہو تو جمع بہتر ہے رد سے)
2) ممانعت ابتدائی حکم ہے اور اجازت اس کی ناسخ ہے۔(حافظ ابن حجر عسقلانی–فتح الباری)
3) رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں منع فرمایا پھر کتابت کی اجازت دی۔(ابن جوزی–رسالہ الناسخ والمنسوخ)
4) رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں کتابت سے منع فرمایا پھر کتابت وتقیید کی اجازت دے دی۔(ابن قتیبہ-تاویل مختلف الحدیث)
5) اس مسئلے کو ثابت کرنے کے لیے خطیب بغدادی نے "تقیید الاحادیث" کتاب لکھی۔

- کتابت حدیث سے متعلق ابتدائی حکم کیا تھا؟
- حدیث کو صحیح طور پر سن کر دوسروں تک ویسے ہی پہنچانے پر کیا فضیلت ہے؟

(7) نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی تین قسمیں ہیں: قولی، فعلی اور تقریری۔

(8)حدیث قولی

(1)

حدیث قولی اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کے قول پر مبنی ہو۔

((وَأَطِيعُوا اللّٰـهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ))

(المائدة:92)

اطاعت کا مرحلہ قول و حکم کے بعد ہے، اس سے حدیث قولی کے ثبوت کا استنباط ہوتا ہے۔

حدیث قولی کی مثال

((صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ، إلا المسجدَ الحرامَ))

(البخاري:1190)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا ،مسجد حرام (مکۃ المکرمہ) کے علاوہ، دوسری تمام مسجدوں میں نماز پڑھنے سے (ثواب کے اعتبار سے) ایک ہزار گنا افضل ہے۔

حدیث قولی سے مراد:

- جو آپ ﷺ نے کہا
- جو آپ ﷺ نے کیا
- جو آپ ﷺ نے کرنے کا حکم دیا
- حدیث رسول پر اطاعت کب واجب ہوگی؟

(9)حدیث فعلی

(2)

حدیث فعلی، اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کے عمل پر مبنی ہو۔

﴿قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي﴾

(آل عمران:31)

حدیث فعلی کی مثال

((غزَوْنا معَ النبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم سبعَ غزَواتٍ أو سِتًّا، كُنَّا نأكُلُ معَه الجَرادَ))

(البخاري:5495)

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات یا چھے لڑائیوں میں حصہ لیا، ہم آپ کے ساتھ ٹڈی (locusts) کھایا کرتے تھے۔

- ہر وہ حدیث جس پر رسول کا عمل ثابت ہو کیا امت کے لیے قابل عمل ہے؟

(10) حدیث تقریری

(3)

﴿لَّقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِي رَسُولِ ٱللَّهِ أُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

(الأحزاب:21)

حدیث تقریری، اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کا قول یا عمل نہ ہو، بلکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا قول یا عمل ہو، جو آپ ﷺ کی موجودگی میں ہوا- اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، یا آپ ﷺ کے سامنے کسی عمل کا ذکر کیا گیا اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرماکر، سند جواز فراہم کردی ہو۔ دوسرے لفظوں میں وہ عمل یا قول، جسے آپ ﷺ نے گوارا فرمایا یا برقرار رکھا۔

حدیث تقریری کی مثال

سنن ابی داؤد کی صحیح حدیث ہے: ایک دن رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک یا غزوۂ خیبر سے واپس لوٹے (تو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے) اس وقت گھر کی الماری پر پردہ لٹک رہا تھا۔ اچانک ہوا چلی تو عائشہ رضی اللہ عنہا کی پڑی ہوئی گڑیاؤں پر سے پردہ سرک گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ میری گڑیاں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ان کے درمیان میں میں کیا دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: گھوڑا، پوچھا: اس گھوڑے کے اوپر کیا ہے؟ فرمایا: دو پر ہیں، پوچھا گھوڑا اور اس کے پر بھی! عائشہ نے جواب دیا کیا آپ نے نہیں سنا سلیمان بن داود کے گھوڑے پر والے تھے۔ عائشہ کی یہ باتیں سن کر

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دندانِ مبارک دکھائی دینے لگے۔

(ابو داود:4932)

(11) علم روایت

یہ علم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے منسوب احادیث کی نقل و روایت پر مشتمل ہوتا ہے۔

- علم روایت سیکھنا کس طبقے کے طالب علم کے لیے مناسب ہے؟

(12) علم درایت

ان مضامین و موضوعات پر مشتمل ہوتا ہے، جس میں راوی اور مروی (حدیث) دونوں کی قبولیت اور عدم قبولیت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں علم درایت سے:

1) راوی کی شرطیں، روایت کی قسمیں اور روایت کے احکام کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔
2) مرویات (احادیث) کی قسموں اور ان کے معانی کے استخراج کا علم حاصل ہوتا ہے۔

- علم درایت کن چیزوں پر بحث کرتا ہے؟

(13) السند (chain)

سند کے لغوی معنی "سہارے" کے ہیں۔

اصطلاح حدیث میں "سند" سے مراد، راویوں کا وہ سلسلہ ہے، جو تبع تابعی، تابعی، صحابی سے ہو کر اس "متن" (text) تک پہنچتا ہے، جو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے منسوب ہے۔

سلسلة الرجال الموصلة الي المتن (من اطيب المنح ص 7)

سند کی مثال

"الأعمش عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبد الله قال رسول الله ﷺ" ایک "سند" ہے۔ اس سند میں:

A. اعمش (ت147ھ) راوی ہیں، جو اپنے استاد ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ (تبع تابعی) سے روایت کرتے ہیں۔

B. ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ (ت96ھ)، اپنے استاد علقمہ (تابعی) سے روایت کرتے ہیں۔

C. علقمۃ(ت62ھ)،اپنے استاد عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (صحابی) سے روایت کرتے ہیں۔

D. عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (ت32ھ)،رسول اللہ ﷺ(ت11ھ) سے روایت کرتے ہیں۔

❖ سند کی تعریف کیجیے؟اور مثال بیان کیجیے۔

(14)المتن(text)

متن کے لغوی معنی،زمین کا وہ سخت حصہ ہے،جو سطح سے کچھ بلند ہو۔

علم حدیث کی اصطلاح میں "متن" سے مراد کلام کا وہ حصہ ہے،جو سند کے اختتام پر شروع ہوتا ہے۔

ما ينتهي اليه السند من الكلام حواله : (من اطيب المنح ص7)

متن کی مثال

((حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : إن رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم قال : إذا شَرِبَ الكلبُ في إناءِ أحدِكم فليغسِلْه سبعًا))

(البخاري:172)

"جب کتا تمہارے کسی آدمی کے برتن میں سے پی لے تو اسے چاہیے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھولے"

مندرجہ بالا حدیث میں "اذا" سے لے کر "سبعا" تک کے الفاظ متن ہیں۔

← متن کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیجیے؟

(15)سلسلۃ الذہب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ(179ھ)-->نافع رحمۃ اللہ علیہ(117ھ)-->عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما(73ھ)-->رسول اللہ ﷺ(11ھ)

(16)اصح الاسانید کا چارٹ

مندرجہ ذیل پانچ(5)سندیں،مختلف علماء کے نزدیک صحیح ترین سمجھی جاتی ہیں۔(تدریب الراوی)

	بمطابق	سند
1	اسحاق بن راھویہ اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہما	زھری رحمۃ اللہ علیہ (124ھ)--<سالم رحمۃ اللہ علیہ (106ھ)[عن ابیہ] --<عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (73ھ)--<محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)
2	فلاس اور علی بن المدینی (234ھ) رحمۃ اللہ علیہما	ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ (110ھ)--<عبیدہ بن عمرو السلمانی رحمۃ اللہ علیہ (72ھ) --<علی رضی اللہ عنہ (40ھ)--<محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)
3	یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ (233ھ) رحمۃ اللہ	الاعمش رحمۃ اللہ علیہ (147ھ) --< ابراھیم رحمۃ اللہ علیہ (96ھ) --< علقمہ رحمۃ اللہ علیہ (62ھ)--<عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (32ھ)--م<محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)
4	ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ	زھری رحمۃ اللہ علیہ (124ھ) -- < علی زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ (94ھ) --< حسین رضی اللہ عنہ (62ھ)--< علی رضی اللہ عنہ (40ھ)--< محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)
5	امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ (255ھ)	مالک رحمۃ اللہ علیہ (179ھ) --< نافع رحمۃ اللہ علیہ (117ھ) --< عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (73ھ)--< محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)

(17) بکثرت روایت کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم

	اسماء	تعداد روایات
1	ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	5374
2	عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	2630
3	انس بن مالک رضی اللہ عنہ	2286
4	عائشہ رضی اللہ عنہا	2210
5	جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما	1540
6	عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	1660
7	ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ	1170

(18) بکثرت روایت کرنے والے تابعین رحمۃ اللہ علیہم

- عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ
- شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ
- عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ
- عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ (مولی ابن عباس رضی اللہ عنہما)
- سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ
- سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ
- حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
- الامام الزہری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم

(19) مصطلح الحدیث سے متعلق کتب

کتب	مؤلف	وفات
1-المحدث الفاصل بين الراوي والواعي	القاضي أبو محمد الحسن بن عبدالرحمن بن خلاد الرامهرمزي الفارسي	360ہجری
2-معرفة علوم الحديث	أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري	405ہجری
3-الكفاية في علم الرواية 4-الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع	أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت بن أحمد بن مهدي الخطيب البغدادي (المشهور)	463ہجری
5-علوم الحديث	أبو عمرو عثمان بن عبد الرحمن الشهرزوري، المشهور بابن الصلاح	643ہجری
6-التقريب والتيسير لمعرفة سنن البشير النذير في أصول الحديث	أبو زكريا محيي الدين يحيى بن شرف النووي	676ہجری

7- تدريب الراوي في شرح تقريب النواوي	جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي	911ہجری
8-نظم الدرر في علم الأثر:(ألفية الحديث)	زين الدين عبد الرحيم بن الحسين العراقي	806ہجری
9- فتح المغيث في شرح ألفية الحديث	محمد بن عبد الرحمن السخاوي	902ہجری
10-نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر	أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني	852ہجری
11-المنظومة البيقونية	عمر (أوطه) بن محمد بن فتوح البيقوني الدمشقي	1080ہجری
12-قواعد التحديث من فنون مصطلح الحديث	المؤلف: محمد جمال الدين بن محمد سعيد بن قاسم الحلاق القاسمي	1332ہجری
فجزى الله الجميع عنا وعن المسلمين خير الجزاء.		

(20)کتب ستہ کی تعداد روایات

اسماء	تعدادِ حدیث	صحیح	ضعیف	بمطابق
صحیح البخاری	2602 (ابن حجر) ولکن مع التکرا ر7563 (فؤاد)متفق علیها 1906 (فؤاد عبد الباقی)عدد احادیث الصحیحین بدون تکرار 2980 (ملتقی اهل الحدیث کی ایک تحقیق) 2507(شیخ یحیی کی تحقیق)(1)	7563	0	فواد عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ(2)

صحیح مسلم	3033(فؤاد)ولكن مع التكرار مع الشواهدوالمتابعات7385(مشهور حسن)	7385	0	فواد عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ (3)
جامع الترمذی	3956	3101	832	شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ
سنن ابوداود	5274	4393	1127	شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ
سنن نسائی	5761	5314	447	شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ
سنن ابن ماجہ	4341	3503	948	شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ

(1)

تحقيق الشيخ يحيي اليحيي

1–عدد الأحاديث التي اتفق عليهما البخاري ومسلم 1519 حديثاً هذا رقم آخر حديثٍ ذكره في المجلد الرابع

2– عدد الأحاديث التي انفرد بها البخاري دون مسلم هو 414 حديثاً هذا رقم آخر حديثٍ ذكره في المجلد الخامس

3– عدد الأحاديث التي انفرد بها مسلم دون البخاري هو 574 حديثاً هذا رقم آخر حديثٍ ذكره في المجلد السادس

4– وهذا يعني أن عدد أحاديث البخاري هو 1933 حديثاً وهو مجموع المتفق عليه 1519 والذي انفرد به البخاري دون مسلم 414

5– وهذا يعني أن عدد أحاديث مسلم 2093 وهو مجموع المتفق عليه 1519 وما انفرد به مسلم دون البخاري 574

6– وعليه فمجموع ما انفرد بها الشيخان دون أحدهما الآخر هو 988 حديثاً وهو مجموع ما انفرد به البخاري دون مسلم 414 وما انفرد به مسلم دون البخاري 574

7– فعليه يكون عدد الأحاديث التي في الصحيحين دون المكرر هو 2507 حديثاً وهو مجموع المتفق عليه 1519 وما انفرد به احدهما دون الآخر 988

(2)

هل فعلا ظهر خلاف بين ابن حجر و النووي حول عدد أحاديث البخاري]

.[ضفيري عزالدين]ــــ[05 - 10 - 06, 03:33 م].

و هذا الأمر مثبت في هدي الساري فهل من اقوال للعلماء في موضوع الخلاف الحاصل بين ابن حجر و النووي في عدد الأحاديث؟؟؟؟ و جزاكم الله خيرا.

.[أبو حازم الكاتب]ــــ[07 - 10 - 06, 07:57 ص].

بسم الله الرحمن الرحيم

والصلاة والسلام على رسول الله وبعد:

قال النووي _ رحمه الله _ في كتابه التقريب (1/ 102 مع تدريب الراوي): (وجملة ما في البخاري سبعة آلاف وما ئتان وخمسة وسبعون حديثاً بالمكررة وبحذف المكررة أربعة آلاف) وقد تابع النووي في ذلك ابن الصلاح في مقدمته وهو _ أي النووي _ هنا اطلق الأحاديث ولم يقيدها بالمسندة بينما في شرح البخاري قال: (جملة ما في صحيح البخاري من الأحاديث المسندة سبعة آلاف ومائتان وسبعون حديثاً بالأحاديث المكررة، وبحذف المكررة نحو أربعة آلاف) وتبعهما على هذا ابن الملقن في المقنع (1/ 64) وعلق الحافظ على كلام النووي الأخير بقوله: (فأخرج بقوله (المسندة) الأحاديث المعلقة وما أورده في التراجم والمتابعة وبيان الاختلاف بغير إسناد موصل فكل ذلك خرج بقوله (المسندة) بخلاف اطلاق ابن الصلاح) ثم بين الحافظ ما اختاره في عدد مافي صحيح البخاري فقال: (جميع ما في صحيح البخاري من المتون الموصولة بلا تكرير على التحرير ألفا حديث وستمائة حديث وحديثان ومن المتون المعلقة المرفوعة التي لم يوصلها في موضع آخر من الجامع المذكور مائة وتسعة وخمسون حديثا فجميع ذلك ألفا حديث وسبعمائة وأحد وستون حديثا) ثم قال: (فجملة ما في الكتاب من التعاليق ألف وثلاث مائة واحد وأربعون حديثا وأكثرها مكرر مخرج في الكتاب أصول متونه وليس فيه من المتون التي لم تخرج في الكتاب ولو من طريق أخرى إلا مائة وستون حديثا قد أفردتها في كتاب مفرد لطيف متصلة الأسانيد إلى من علق عنه وجملة ما فيه من المتابعات والتنبيه على اختلاف الروايات ثلاثمائة واحد وأربعون حديثا فجميع ما في الكتاب على هذا بالمكرر تسعة آلاف واثنان وثمانون حديثا وهذه العدة خارج عن الموقوفات على الصحابة والمقطوعات عن التابعين فمن بعدهم وقد استوعبت وصل جميع ذلك في كتاب تعليق التعليق وهذا الذي حررته من عدة ما في صحيح البخاري تحرير بالغ فتح الله به لا أعلم من تقدمني إليه وأنا مقر بعدم العصمة من السهو والخطأ والله المستعان) (ص 469)

وعلل العراقي الاختلاف في تعداد ما في البخاري معلقا على تعداد ابن الصلاح والنووي بقوله: (هذا مسلم في رواية الفربري، وأما رواية حماد بن شاكر فهي دون رواية الفربري بمائتي حديث، ورواية إبراهيم ابن معقل دونهما بثلاثمائة) التبصرة (1/ 47)

لكن الحافظ ابن حجر تعقب العراقي بقوله هذا فقال: (إن عدة احاديث البخاري في رواية الثلاثة سواء، وإنما حصل الاشتباه من جهة أن الأخيرين فاتهما من سماع الصحيح على البخاري ما ذكر من آخر الكتاب فروياه بالإجازة فالنقص إنما هو في السماع لا في الكتاب) النكت على كتاب ابن الصلاح (1/ 294)

ثم إن الحافظ علل سبب الاختلاف فقال: (تأولته على أنه يحتمل أن يكون العاد الأول الذي قلدوه في ذلك كان إذا رأى الحديث مطولا في موضع ومختصرا في موضع آخر يظن أن المختصر غير المطول إما لبعد العهد به أو لقلة المعرفة بالصناعة ففي الكتاب من هذا النمط شيء كثير وحينئذ يتبين السبب في تفاوت ما بين العددين والله الموفق) هدي الساري (ص 477)

-[ضفيري عزالدين]ــــ[08 - 10 - 06, 01:10 ص]-

جزاك الله خيرا.

-[محمد الأمين]ــــ[17 - 04 - 08, 07:49 ص]-

بين الحافظ ما اختاره في عدد مافي صحيح البخاري فقال: (جميع ما في صحيح البخاري من المتون الموصولة بلا تكرير على التحرير 2602

ومن المتون المعلقة المرفوعة التي لم يوصلها في موضع آخر من الجامع المذكور 195 حديثا فجميع ذلك 2761 حديثا)

ثم قال: (فجميع ما في الكتاب على هذا بالمكرر 9082 حديثا وهذه العدة خارج عن الموقوفات على الصحابة والمقطوعات عن التابعين فمن بعدهم وقد استوعبت وصل جميع ذلك في كتاب تعليق التعليق وهذا الذي حررته من عدة ما في صحيح البخاري تحرير بالغ فتح الله به لا أعلم من تقدمني إليه وأنا مقر بعدم العصمة من السهو والخطأ والله المستعان) (ص 469)

هذه الأرقام التي ذكرها ابن حجر تبدو أصح بكثير مما ذكر غيره والله أعلم

https://al-maktaba.org/book/31615/6671

(3)

قال فضيلة الشيخ مشهور بن حسن آل سلمان – حفظه الرحمن – في شرح (الكافي في علوم الحديث) (ص 145) بعد أن ذكر أخطاء الأستاذ محمد فؤاد عبدالباقي – رحمه الله – في طريقة عدّه لأحاديث صحيح مسلم :

(وهذا الذي ذكرته هنا – أي من الأخطاء التي وقع فيها – غيض من فيض ، يدل على عدم الاعتداد بترقيم محمد فؤاد عبدالباقي لـ(صيحيح مسلم) وأنه بحاجة إلى ترقيم جديد ، وأن ما فيه من عدد (3033) من غير تَكرار ليس بدقيق ، إذ لم يحصر المكرر ، ومنه يظهر ما في قوله في (خاتمة طبعته من "صحيح مسلم" (5 / 601) عن عدد الأحاديث من غير تَكرار :

(وهو عمل ما سبقني إليه أحد من جميع المشتغلين بهذا الصحيح ، يرتكز على أساس سليم ، فجئتُ أنا بهذا الحصر كي أضع ، إذ كان جُلّ جهدهم أن يطلقوا عدداً ما ورقماً تخميناً وارتجالاً ، لا حداً حاسماً فاصلاً لهذا الاضطراب والبلبلة ، والحمد لله) .

قلت : يا ليته فعل ! فالأمثلة المتقدمة تدلل على ذلك بوضح ، ويزيده ظهوراً ؛ ما جعله (متابعات) و (شواهد) . فهو لم يقم على أصل سليم ، ووقع فيه (بلبلة) و (اضطراب) ، ومن المعلوم أن مقصد عبد الباقي ترقيم الكتب والأبواب والأحاديث لتتطابق مع (المعجم المفهرس لألفاظ الحديث) الذي وضعه د . آبي فنسنك . وبمقارنة الجدول الذي وضعه في (ص هـ) في مطلع كتابه (مفتاح كنوز السنة) من ذكره لعدد الأحاديث في كل كتاب من كتب (صحيح مسلم) مع ترقيم محمد فؤاد عبدالباقي نجد فروقاً تدلل على (اضطراب) و (بلبلة) ، مثل (كتاب النكاح) فعدد أحاديثه عند عبدالباقي (143) حديثاً ، بينما عند فنسنك (110) أحاديث ، و (كتاب الرضاع) عند الأول (63) حديثاً ، بينما عند الآخر (134) ؛ و (كتاب الطلاق) عند الأول (67) حديثاً ، بينما عند فنسنك (32) حديثاً ؛ و (كتاب الفرائض) عند عبدالباقي (17) حديثاً ، وعند الآخر (21) حديثاً .

بينما نقص ترقيم عبدالباقي حديثاً واحداً عن ترقيم الآخر في كل من الكتب : (الجنائز) و (العتق) و (الذكر والدعاء) و (التوبة) .

وأخيراً ؛ بقي بعد هذا كله : معرفة عدد ما في (صحيح مسلم) من الأحاديث بالمكرر ، وهذا سهل ، ويمكن ضبطه ، ذلك لما كان الشيخ محمد فؤاد عبدالباقي قد وضع رقماً للحديث يدل على موقعه في الكتاب الذي فيه ـ وتسلسل هذا الرقم في الكتاب الواحد ـ ؛ سهل تجميع عدد أحاديثكل كتاب ، وبجمع هذه الأعداد يكون عدد ما في (صحيح مسلم) من الأحاديث المكررة (5770)

حديثاً ، عدا أحاديث المقدمة ، وفيها سبعة أحاديث أصول في عدّ الشيخ محمد فؤاد رحمه الله تعالى .

إلا أن الترقيم الذي وضعه الشيخ محمد فؤاد للأحاديث الأصول في الباب دون المتابعات والشواهد ،وبتتبع عددها مفردة تبلغ (1615) حديثاً ، عدا المقدمة ، وفيها ثلاثة .

وعلى ضوء ما سبق يكون عدد أحاديث هذا (الصحيح) بالمكرر ومع الشواهد والمتابعات (7395) حديثاً ، عدا أحاديث المقدمة ، وهي عشرة ، والله تعالى أعلم .

ونكون بذلك قد قطعنا الاضطراب والبلبلة في عدد أحاديث هذا الكتاب ، والحمد لله الموفق للصواب

https://kulalsalafiyeen.com/vb/showthread.php?t=51793

(21)اصحاب کتب ستہ

اسماء	پیدائش	وفات
1-امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ:أبو عبد الله، محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة ابن بردزبه البخاري الجعفي	194ھ	256ھ
چند معروف اساتذہ	احمد بن حنبل، علی بن المدینی، یحیٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہما	
چند معروف تلامذہ	مسلم, ترمذی، (ابوزرعہ رازی، ابوحاتم رازی ھما من الا قران) رحمۃ اللہ علیہما	
2-امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ: أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري	204ھ	261ھ
چند معروف اساتذہ	احمد بن حنبل، بخاری، یحیٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہما	
چند معروف تلامذہ	ترمذی، عبد الرحمن بن ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہما	
3-امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ:أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني، وماجة اسم أبيه يزيد	209ھ	273ھ
چند معروف اساتذہ	ابو بکر ابن ابی شیبہ، ابراہیم بن منذر، ابوذرعہ رحمۃ اللہ علیہما	

چند معروف تلامذہ: ابراہیم بن دینار، جعفر بن ادریس رحمۃ اللہ علیہما		
4-امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ: أبو داود سليمان بن الأشعث السِّجِسْتاني	202ھ	275ھ
چند معروف اساتذہ: احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شعبہ، اسحٰق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہم		
چند معروف تلامذہ: ترمذی، عبد الرحمن بن خلاد رامہرمزی رحمۃ اللہ علیہما		
5-امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ: محمد بن عيسى أبو عيسى	209ھ	279ھ
چند معروف اساتذہ: بخاری، مسلم، قتیبہ بن سعید، ابراھیم الہروی		
چند معروف تلامذہ: حماد بن شاکر الوارق، حسین بن یوسف الفربری		
6-امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي النسائي	215ھ	303ھ
چند معروف اساتذہ: بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی		
چند معروف تلامذہ: ابو جعفر طحاوی، اَبو القاسم الطبرانی		

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

(22)تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی دو قسمیں ہیں:

← (1)متواترہ(خبر متواتر)

← (2)آحاد(خبر واحد)

تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟

(23)اخبار متواترہ

❖ اخبار متواترہ ان حدیثوں کو کہتے ہیں، جنہیں ہر دور میں (یعنی سند کے آغاز،وسط اور آخر میں) اتنی بڑی تعداد میں روایت کیا گیا ہو کہ ان کی غلط بیانی اور جھوٹ پر متفق ہونا ممکن نہ ہو۔

❖ حدیث متواتر میں، ہر طبقے کے راویوں کی زیادہ سے زیادہ اور کم از کم تعداد کے بارے میں محدثین کا اختلاف ہے۔

❖ ایک قول یہ ہے کہ ہر دور میں کم سے کم دس راویوں کا ہونا ضروری ہے۔(امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ترجیح دی)

❖ ایک قول یہ ہے کہ ہر دور اور طبقہ میں کثیر تعداد ہو لیکن کم سے کم یا زیادہ سے زیاد کا عدد متعین نہیں ۔(ابن حجر، ابو الاشبال)عدد مقصود نہیں یقین مطلوب ہے مع کثرتِ عدد۔

❖ حدیث متواتر کی دو قسمیں ہیں۔ متواتر لفظی اور متواتر معنوی۔

← اخبار متواتر کی حدیث میں کتنی تعداد ہونا ضروری ہے؟

(24) متواتر لفظی

متواتر لفظی، وہ حدیث ہے، جس کے الفاظ اور معنی دونوں متواتر ہوتے ہیں۔ اس کی مثالیں یہ ہیں۔

1-مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ-(بخاری: 110)

جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں کر لے۔

اس حدیث کو ستر 70 سے زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

2-موزوں پر مسح کی حدیث بھی، ایک متواتر لفظی ہے۔

← متواتر لفظی کی کوئی مثال بیان کیجیے؟

← اگر کوئی جان بوجھ کر کوئی حدیث گھڑے تو اس کا حکم کیا ہے؟

(25) متواتر معنوی

متواتر معنوی، وہ حدیث ہے، جس کے معانی متواتر ہوں، لیکن الفاظ میں تواتر نہ پایا جاتا ہو۔

مثلاً: دعا کے لیے دونوں ہاتھوں کا اوپر اٹھانا۔

اس بارے میں کئی حدیثیں ہیں، لیکن ان کے الفاظ مختلف ہیں۔ لیکن ان تمام حدیثوں کا مفہوم یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے تھے۔

← متواتر معنوی کی کوئی حدیث بیان کیجیے؟

(26) اخبار آحاد

اخبار آحاد، ان حدیثوں کو کہتے ہیں، جو اخبار متواترہ کی شرائط پر پوری نہ اترتی ہوں یا تعداد میں تواتر کی حد تک نہ پہنچے۔ خبر واحد کی تین قسمیں ہیں:

1) حدیث مشہور: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں تین ہو یا اس سے زیادہ عدد میں ہوں مگر تواتر کی حد تک نہ پہنچیں۔ اور اسے مستفیض بھی کہا جاتا ہے۔
2) حدیث عزیز: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں دو ہو۔
3) حدیث غریب: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں ایک ہو۔ اور اسے فرد بھی کہتے ہیں۔

(27) نسبت کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم

حدیث قدسی	حدیث مرفوع	حدیث موقوف	حدیث مقطوع
اللہ سے منسوب	رسول ﷺ سے منسوب	صحابی سے منسوب	تابعی یا تبع تابعی سے منسوب

(28) حدیث قدسی

❶

حدیث قدسی، رسول اللہ ﷺ سے منسوب اس روایت کو کہتے ہیں، جس میں رسول اللہ ﷺ روایت کو، اللہ تعالی سے منسوب کرتے ہیں۔

حدیث قدسی میں اللہ تعالی کے لیے متکلم کا صیغہ (first person) استعمال کیا جاتا ہے، ان احادیث کی تعداد، دو سو (200) سے زیادہ نہیں ہے۔

❖ حدیث قدسی کی کوئی مثال بیان کیجیے۔

❖ حدیث قدسی کہتے ہیں:

- اللہ کی بات
- رسول اللہ ﷺ کی بات
- صحابی کی بات
- اسلاف کی باتیں

(29) قرآن اور حدیث قدسی میں فرق

1) قرآن مجید اللہ کا کلام ہے اور اس کے الفاظ و معنی اللہ کی طرف سے ہیں-جب کہ حدیث قدسی میں مفہوم اللہ تعالی کی طرف سے ہوتا ہے اور الفاظ اللہ کے نبی ﷺ کے ہوتے ہیں۔

2) رآن کی تلاوت سے صلاۃ ادا کی جاتی ہے جب کہ حدیث قدسی سے صلاۃ کی قراءت نہیں کی جاتی (ویسے نیکی کا کام ہے)- گویا قرآن وحی متلو ہے اور حدیث قدسی وحی غیر متلو ہے۔

3) قرآن کے ثبوت کے لیے امت کا اتفاق اور تواتر کا ہونا شرط ہے مگر حدیث قدسی کے لیے یہ شرط نہیں ہے۔

4) قرآن مجید جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا ہے مگر حدیث قدسی میں اس فرشتے کا واسطہ اور ذریعہ ہونا ضروری نہیں۔

5) (5) قرآن معجزہ ہے اور حدیث قدسی معجزہ نہیں ہے۔

← قرآن اور حدیث قدسی میں بنیادی فرق کیا کیا ہے؟

(30) حدیث مرفوع

2

علم حدیث کی اصطلاح میں مرفوع حدیث سے مراد، وہ قول، فعل یا تقریر اور صفت ہے جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ سے کی گئی ہو **صراحۃً** یا **حکماً**۔

حدیث مرفوع صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع بھی ہو سکتی ہے۔

← مرفوع حدیث سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

(31) حدیث موقوف

3

- علم حدیث کی اصطلاح میں "موقوف" سے مراد وہ قول، فعل یا تقریر ہے، جس کی نسبت کسی صحابی کی طرف کی گئی ہو۔
  حدیث موقوف: صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع بھی ہو سکتی ہے۔
- حدیث موقوف فعلی کی مثال: أم ابن عباس وهو متيمم۔ (بخاری، کتاب التیمم، باب6)
- "ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تیمم کی حالت میں نماز کی امامت کی۔"

- یہ عمل، ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فعل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں، لہذا یہ حدیث موقوف ہے۔
- حدیث موقوف تقریری کی مثال: "فعلت كذا أمام أحد الصحابة ولم ينكر علي"
- "میں نے یہ کام، ایک صحابی کے سامنے کیا اور انھوں نے اس پر مجھے نہیں ٹوکا۔"

← موقوف حدیث پر عمل کرنا کیسا ہے؟

(32) حدیث مقطوع

4

- علم حدیث کی اصطلاح میں "مقطوع" اس قول کو کہتے ہیں، جس کی نسبت "کسی تابعی" یا اس سے نیچے کے کسی شخص کی طرف کی گئی ہو۔ اس حدیث کا مضمون (متن) کسی تابعی یا اس سے نیچے کے شخص کی طرف منسوب ہوتا ہو۔
- حدیث مقطوع کی مثال:
- ابراہیم بن منتشر کا قول ہے کہ "مسروق تابعی اپنے گھر والوں کے درمیان پردہ لٹکا کر، اس طرح نماز میں مشغول ہو جاتے کہ انہیں اپنے گھر والوں کی سرگرمیوں کا علم نہ ہوتا"
- یہ حدیث، مسروق (63ھ) کے عمل کے بارے میں ہے۔ جو ایک مشہور تابعی ہیں اور مشہور صحابی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

← مقطوع حدیث کی مثال لکھیے۔

(33) تعریفات عربی زبان میں

تَعْرِيفُ الْمُتَوَاتِر:

مَا رَوَاهُ عَدَدٌ كَثِيرٌ عَنْ مِثْلِهِمْ، بِحَيْثُ تُحِيلُ الْعَادَةُ تَوَاطُؤَهُمْ وَتَوَافُقَهُمْ عَلَى الْكَذِبِ وَأَسْنَدُوهُ إِلَى شَيْءٍ مَحْسُوسٍ.

1-نزهة النظر (ص56)

النُّقْطَةُ الأُولَى: الْعَدَدُ الْكَثِيرُ (الرَّاجِحُ عَدَمُ التَّعْيِينِ)

النقطة الثانية: أَنْ تَكُوْنَ هَذِهِ الْكَثْرَةُ فِي جَمِيعِ الطَّبَقَاتِ

النقطة الثالثة: تُحِيْلُ الْعَادَةُ تَوَاطُؤَهُمْ عَلَى الْكَذِبِ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

النقطة الرابعة : مُستَنَدُ خبرِهم الحِسُّ كقولِ الرَّاوی : سَمِعتُ أوْ رأيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

2.مِنْ أَطْيَبِ المِنَحِ(ص8)

تعريف الآحاد

(1) **ما لم يَجْمَعْ شُرُوطَ المُتَوَاتِر**

ابن حجر: نُزْهَةُ النَّظَرِ(ص70-71)

(2)**ما لَمْ تَتَوفَّرْ فِيْهِ شُرُوطُ المُتَوَاتِرِ**. (من أطيب المنح ص : 9)

الملاحظة: وَهُوَ يُفِيدُ الظَّنَ وَقِيْلَ الْعِلْمُ، وَأَمَّا الْعَمَلُ بِهِ فَهُوَ مُتَعَيَّنٌ قَطْعاً.

تعريف الغَرِيْب

1 . **ما تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِه شَخْصٌ واحِدٌ**. (نزهة النظر ص: 78)

2. **ما رَوَاه رَاوٍ واحِدٌ ويُسَمَّى الْفَرْدُ**.(من أطيب المنح ص: 11)

تعريف الْعَزِيْز

1 . **ما رواه اثْنَانِ في أيِّ طَبَقةٍ من طَبَقَاتِ الإِسْنَادِ**.(فتح المغيث: 3/385-386)

2. **ما يَرْوِيْه اثْنَانِ ولو في طَبَقَةٍ**.(من أطيب المنح ص: 10)

تعريف المَشْهُور

1. **ما رَوَاه ثَلَاثَةٌ فَأكْثَرَ ما لَمْ يَبْلُغْ حَدَّ التَّوَاتُرِ**.(فتح المغيث: 3/389)، (من أطيب المنح ص: 10)

الحديث القدسى

1. ما أَضَافَهُ النَّبِيُّ ﷺ الى ربِّه تَبارك وتَعالى ممَّا سِوَى القُرْآنِ.(كتاب المصطلح للجربوع: 58)
2. ما نُقِلَ عنِ النَّبِيِّ ﷺ مع اِسْنَادِه الى ربِّه عزَّ وجَلَّ(من أطيب المنح ص: 6)

الحديث المرفوع

مَا أُضِيفَ الى النَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ (زَادَ بَعْضُهُمْ : أَوْ صِفَةٍ).(نزهة النظر ص: 140، فتح الباقي للأنصاري)
مَا أُضِيفَ الى النَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ صَرِيحًا أَوْ حُكْمًا. (من أطيب المنح ص: 6)

الحديث الموقوف

مَا يَرْوِيهِ عَنِ الصَّحَابَةِ مِنْ أَقْوَالِهِمْ وَأَفْعَالِهِمْ وَتَقْرِيرَاتِهِمْ. (نزهة النظر ص: 148)
مَا أُضِيفَ الَى الصَّحَابَةِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ.(من أطيب المنح ص: 47)

الحديث المقطوع

مَا انْتَهَى الَى التَّابِعِينَ أَوْ مَنْ دُونَهُمْ مِنْ أَقْوَالِهِمْ أَوْ أَفْعَالِهِمْ. (نزهة النظر ص: 154)
مَا أُضِيفَ الَى التَّابِعِينَ أَوْ مَنْ دُونَهُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ.(من أطيب المنح ص: 48)

SECTION – 2

(1) قبولیت اور عدم قبولیت کے اعتبار سے احادیث کی قسمیں

1۔ مقبول (ثابت): صحیح، حسن

2۔ مردود (غیر ثابت): ضعیف، موضوع

← مقبول حدیث کسے کہتے ہیں؟ اور کوئی حدیث مردود کب کہلاتی ہے؟

(2) حدیث صحیح کی تعریف

ما اتصل سنده، بنقل العدل الضابط عن مثله الى منتهاه من غير شذوذ ولا علة

علم حدیث کی اصطلاح میں صحیح حدیث وہ حدیث ہے، (1) جس کی سند "متصل" ہو۔ اور جو (2) "عدل راویوں" اور (3) "ضابط راویوں" سے منتقل ہوتے ہوئے اپنی انتہا تک پہنچ جائے، (4) جس میں نہ "شذوذ" ہوں اور (5) نہ "علت"۔

بعض علماء نے "تام الضبط" کا اضافہ لازمی سمجھا ہے، تا کہ صحیح اور حسن میں فرق ہو جائے۔

تام الضبط صحیح کا حکم فراہم کرتا ہے اور خفیف الضبط حسن کا حکم فراہم کرتا ہے۔

(3) کسی حدیث کے "صحیح" ہونے کے لیے پانچ (5) شرائط ہیں:

1) اتصال سند ہو: ہر راوی نے، اپنے پیش رو کے واسطے سے حدیث حاصل کی ہو۔
2) العدالۃ: راوی عدل ہوں، ہر راوی کے تمام راوی عقل مند، بالغ اور مسلمان ہوں- فاجر نہ ہوں۔
3) تام الضبط: راوی حافظ ہوں، ہر راوی میں قوت ضبط وحفظ ہو، سینے یا صحیفے میں ثبت ہو۔
4) شذوذ نہ ہوں: ثقہ راوی، کسی دوسرے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت نہ کرتے ہوں۔
5) علت نہ ہو: حدیث میں کوئی مخفی نقص نہ پایا جائے۔ (جو بظاہر نظر نہ آئے) یعنی حدیث، معلول نہ ہو۔

← کسی بھی حدیث کی مقبولیت کے لیے کتنی شرطیں ہونا لازم ہے؟ بیان کیجیے۔

شرح البيقونية

الحديث الصحيح وشروطه

قوله رحمه الله:

أولها الصحيح وهو ما اتصل *** إسناده ولم يُشَذَّ أو يُعَل

أي: أول هذه الأقسام هو «الحديث الصحيح»، وقد قدم الصحيح؛ لأنه أشرف أقسام الحديث، والصحيح لغة: السليم؛ قال السيوطي: الصحيح فعيل بمعنى فاعل من الصحة، وهي حقيقة في الأجسام، واستعمالها هنا مجاز واستعارة تبعية[1].

وقال السخاوي: «لغة ضد المكسور والسقيم»[2].

والصحيح اصطلاحًا: هو ما اتصل إسناده بنقل العَدل الضابط عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا عِلة.

عرفه ابن الصلاح فقال: الحديث الصحيح هو الحديث المسند الذي يتصل إسناده بنقل العَدْل الضابط عن العدل الضابط إلى منتهاه، ولا يكون شاذًّا ولا معللًا[3].

وعرفه الحافظ ابن حجر فقال: خبر الآحاد بنقل عدلٍ تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته[4].

وعرفه الزبيدي فقال: «الحديث الصحيح وهو ما اتصل سنده بحيث يكون كل واحد من رجاله سمعه من شيخه من أول السند إلى أن ينتهي إلى النبي صلى الله عليه وسلم أو الصحابي، أو من دونه مع شرط العدالة والضبط التام، حفظًا أو كتابةً، بلا شذوذ ولا علة قادحة»[5].

شروط الحديث الصحيح خمسة شروط

1- الاتصال (اتصال الإسناد).

2- عدم الشذوذ.

3- عدم العلة.

4- العدالة.

5- الضبط.

أما اتصال الإسناد

فالسند: هو سلسلة الرجال الموصلة إلى المتن.

ومعنى الاتصال: أن يروي كل راوٍ عمن فوقه وقد لقِيه إلى أن يصل إلى الصحابي الذي سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم.

ويمكن أن نقول: هو سماع كل راوٍ من الراوي الذي يليه.

وخرج بقيد اتصال السند: المنقطع ومن أنواع المنقطع: المعضل، والمرسل، والمعلق.

وسيأتي معنا أن المنقطع أنواع؛ منها

المعضل: وهو ما سقط من وسطه اثنان متواليان.

والمرسل: ما سقط منه راوٍ أو أكثر من آخر الإسناد.

والمعلق: ما سقط من أول الإسناد راوٍ أو أكثر.

مثال الحديث الصحيح

قال البخاري رحمه الله في صحيحه: حدثنا عبدالله بن يوسف، قال أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه قال: سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ في المغرب بالطور [6]

والصحيح ينقسم إلى قسمين

1- صحيح لذاته.

2- صحيح لغيره.

أما الصحيح لذاته فقد تقدم معنا تعريفه وهو

ما اتصل سنده بنقل العَدْل الضابط عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا علة[7].

أما الصحيح لغيره: فهو الحسن لذاته إذا روِي من طريق آخر مثله أو أقوى منه، وسمي صحيحًا لغيره؛ لأن الصحة لم تأت من ذات السند، وإنما جاءت من انضمام غيره له[8].

مثال الصحيح لغيره: ما رواه الترمذي من طريق إسرائيل عن عامر بن شقيق عن أبي وائل عن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال: إن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته.

تفرد به عامر بن شقيق وقد قواه البخاري والنسائي وابن حبان، وليَّنه ابن معين وأبو حاتم، وحكم البخاري فيما حكاه الترمذي في العلل بأن حديثه هذا حسن، وكذا قال أحمد فيما حكاه عنه أبو داود: أحسن شيء في هذا الباب حديث عثمان رضي الله عنه.

وصحَّحه مطلقًا الترمذي والدارقطني وابن خزيمة والحاكم وغيرهم، وذلك لما عضده من الشواهد؛ كحديث أبي المليح الرقي عن الوليد بن زوران عن أنس رضي الله عنه[9].

2-عدم الشذوذ

الشذوذ في اللغة: هو الخروج أو المخالفة.

والشذوذ في الاصطلاح:

هو رواية الراوي المقبول مخالفًا من هو أولى منه إما عددًا أو توثيقًا[10].

والمقبول يدخل فيه.

وقد عرفه الحافظ ابن حجر في نزهة النظر، فقال: الشاذ: ما رواه المقبول مخالفًا لمن هو أولى منه[11].

والشذوذ: قد يكون في السند وقد يكون في المتن، وقد يكون في المتن والإسناد معًا.

وقد يكون في حديث واحد أو في حديثين، وسيأتينا التفصيل في مبحث الشاذ[12].

3- عدم العلة

العلة في اللغة: المرض.

والعلة في الاصطلاح: شيء خفي يقدح في السند أو المتن، مع أن ظاهره السلامة منه ولا يطلع عليها في الغالب إلا الجهابذة[13].

ويمكن أن تعرف بأنها سببٌ يَقدح في صحة حديث ظاهره الصحة والخلو منها، ولا تظهر إلا

للمتبحر في هذا العلم الشريف[14].

قال النووي: والعلة عبارة عن سبب غامض قادح مع أن الظاهر السلامة منه، ويتطرق إلى الإسناد الجامع شروط الصحة ظاهرًا، وتدرك بتفرُّد الراوي وبمخالفة غيره له مع قرائن تنبه العارف على وهمٍ، بإرسال أو وقفٍ، أو دخول حديث في حديث، أو غير ذلك؛ بحيث يغلب على ظنه، فيحكم بعدم صحة الحديث أو يتردد فيتوقَّف[15].

والعلة تنقسم إلى قسمين

- علة قادحة.
- علة غير قادحة.

وقد تكون في السند، وقد تكون في المتن، وقد تكون فيهما معًا[16].

4- العدالة

العدالة في الأصل بمعنى الاستقامة[17].

وفي الاصطلاح: هي حسن الإسلام مع السلامة من الفسق وخوارم المروءة[18].

ويمكن أن نقول: العدل هو: الراوي الذي يحمل صفات تَحمِلُ صاحبها على التقوى واجتناب الأدناس، وما يُخل بالمروءة عند الناس[19].

قال الحافظ ابن حجر: «المراد بالعدل: من له ملكة تحمله على ملازمة التقوى والمروءة.

والمراد بالتقوى: اجتناب الأعمال السيئة مِن شركٍ أو فسق أو بدعة»[20].

والمروءة: هي أن يستعمل ما يجمله أمام الناس ويُزينه ويمدحوه عليه، وأن يترك ما يدنسه ويشينه عند الناس.

والعدالة اشترطها الله عز وجل في الشهادة، واشترطها العلماء في الراوية، وإن كان بين الشهادة والراوية فروقًا؛ قال عز وجل: ﴿إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا﴾ [الحجرات: 6]، وقال عز وجل:﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق: 2].

قال النووي: «أجمع الجماهير من أئمة الحديث والفقه أنه يشترط أن يكون ضابطًا، وأن يكون عدلًا مسلمًا بالغًا عاقلًا، سليمًا من أسباب الفسق وخوارم المروءة...»[21].

قال السيوطي: «فلا يقبل كافرٌ ومجنون مطبق بالإجماع، ومن تقطع جنونه، وأثر في زمن إفاقته، وإن لم يؤثر فيه، قاله ابن السمعاني، ولا الصغير على الأصح، وقيل: يقبل المميز إن لم يجرَّب عليه الكذبُ»[22].

بم تَثبت العدالة

تثبت العدالة بأمرين:

1- تنصيص عدلين عليها.

2- بالاستفاضة.

قال النووي: «تثبت العدالة بتنصيص عدلين عليها أو بالاستفاضة، فمن اشتهرت عدالته بين أهل العلم وشاع الثناء عليه بها، كفى فيها؛ كمالك والسفيانين، والأوزاعي، والشافعي، وأحمد وأشباههم»[23].

5- الضبط

تعريفه: «هو قوة الحافظة، والوعي الدقيق، وحسن الإدراك في تصريف الأمور، والثبات على الحفظ، وصيانة ما كتب منذ التحمل والسماع إلى حين التبليغ والأداء»[24].

قال شيخنا ابن عثيمين: «هو الذي يحفظ ما روي تحملًا وأداءً، مثل أن يكون نبيهًا يقظًا عند تحديث الشيخ للحديث، فلا تكاد تخرج منه كلمة من فم الشيخ إلا وقد ضبطها وحفظها، وهذا هو التحمل.

أما الأداء: فأن يكون قليل النسيان؛ بحيث أنه إذا أراد أن يحدِّث بما سمعه من الشيخ، أداه كما سمعه تمامًا، فلا بد من الضبط في الحالين، في حال التحمل وحال الأداء.

وضد الضبط: هو أن يكون الإنسان لديه غفلة عند التحمل، أو أن يكون كثير النسيان عند الأداء، ولا نقول: ألا ينسى؛ لأننا إذا قلنا: إنه يشترط ألا ينسى، لم نأخذ عُشر ما صح عن النبي صلى الله عليه وسلم، ولكن المراد ألا يكون كثير النسيان، فإن كان كثير النسيان، فإن حديثه لا يكون

صحيحًا؛ لاحتمال أن يكون قد نسِي، والناس يختلفون في هذا اختلافًا كثيرًا»[25].

والضبط ينقسم إلى قسمين

1- ضبط صدر.

2- ضبط كتاب.

← أما ضبط الصدر:

قال الحافظ ابن حجر: «هو أن يثبت ما سمعه بحيث يتمكن من استحضاره متى شاء»[26].

← أما ضبط الكتاب:

قال الحافظ ابن حجر: «وضبط الكتاب هو صيانته لديه منذ سمع فيه وصححه إلى أن يؤدي منه»[27].

«فالضابط في حفظه أي من لم يخطئ ولم يغفل، والضابط في كتابه؛ أي: من حافظ عليه من أن يسرق، أو أن يوضع فيه ما ليس من حديثه، وفي هذه الحالة فهو صحيح الحديث.
أما إن خف ضبطه فحديثُه حسن، وهو الحسن لذاته...
وأما فاحش الغلط وسيئ الحفظ وكثير الغفلة، فهذا حديثه ضعيف؛ لأنه خطأه غلب على صوابه»[28].

قوله: «عن مثله».
«أي: إنه لا بد أن يكون الراوي متصفًا بالعدالة والضبط، يرويه عمن اتصف بالعدالة والضبط، فلو روى عدل عن فاسق، فلا يكون حديثه صحيحًا، وكذا إذا روى إنسان عدلٌ جيد الحفظ عن رجل سيئ الحفظ كثير النسيان، فإن حديثه لا يُقبل، ولا يكون صحيحًا؛ لأنه لم يروه عن رجلٍ ضابط مثله»[29].

قوله: «معتمدٌ في ضبطه ونقله»؛ أي: معتمدٌ من جهة علماء الحديث أهل الجَرح والتعديل.

[1] تدريب الراوي (1 /53).

[2] فتح المغيث (1 /27).

[3] مقدمة ابن الصلاح (ص:11).

[4] نزهة النظر مع النكت (77).

[5] القلائد العنبرية ص (24–25).

[6] صحيح البخاري (4854).

[7] تيسير مصطلح الحديث للطحان ص (34).

[8] تيسير مصطلح الحديث للطحان ص (51).

[9] النكت على ابن الصلاح لابن حجر (1/421–423).

[10] التعليقات الأثرية لعلي حسن ص (30) ط ابن الجوزي.

[11] نزهة النظر مع النكت ص (68).

[12] في شرح البيت رقم 21.

[13] التيسير والتأصيل ص (70).

[14] التعليقات الأثرية (31).

[15] التقريب والتيسير للنووي ص (14).

[16] وسيأتي المزيد عند شرح البيت رقم 24.

[17] شرح البيقونية لابن عثيمين ص (28).

[18] التيسير والتأصيل ص (76).

[19] التعليقات الأثرية (31).

[20] نزهة النظر مع النكت ص (77).

[21] التقريب والتيسير ص (16).

[22] تدريب الراوي.

[23] التقريب والتيسير للنووي ص (16).

[24] التعليقات الأثرية ص (31).

[25] شرح البيقونية لابن عثيمين ص (37–38).

[26] نزهة النظر مع النكت ص (77).

[27] نزهة النظر مع النكت (77).

[28] التيسير والتأصيل ص (80).

[29] شرح البيقونية لابن عثيمين ص (39).

رابط

https://www.alukah.net/sharia/0/131909/%D8%B4%D8%B1%D8%AD-%D8%A7%D9%84%D8%A8%D9%8A%D9%82%D9%88%D9%86%D9%8A%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%B5%D8%AD%D9%8A%D8%AD-%D9%88%D8%B4%D8%B1%D9%88%D8%B7%D9%87/#ixzz81Nnm6JHM

(4)علت کا مطلب

علم حدیث کی اصطلاح میں علت سے مراد وہ مخفی عیب یعنی چھپا ہوا نقص ہے جو حدیث کی صحت کو مجروح کر دیتا ہے۔ اگر عیب بالکل واضح ہو تو بھی اس کا شمار علت میں نہیں ہو گا۔

حدیث معلل کے لیے ضروری ہے کہ اس کی علت مخفی ہو اور اس علت سے حدیث کی صحت مجروح ہوتی ہو۔

علت کبھی متن میں ہوتی ہے اور کبھی سند میں۔

علت کے اسباب کئی ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1) راوی کا سماع، اپنے شیخ سے معروف نہ ہونا۔

2) تابعی کو روایت میں وہم ہو جانا، جب کہ صحابی سے روایت محفوظ ہو۔

3) روایت میں عنعنہ ہو اور ایک راوی ساقط ہو، جس کا علم دیگر طریقوں سے ہو جائے۔

4) راوی کا شیخ سے سماع ثابت ہو، لیکن اس خاص حدیث کا سماع ثابت نہ ہو۔

علت کی مثال:

((الطِّيَرَةُ شِركٌ، وما منا إلا، ولكنَّ الله يُذهِبُه بالتوكُّلِ))

(الراوي : عبدالله بن مسعود، المحدث : ابن القيم ، المصدر : مدارج السالكين :3/373 ، خلاصة حكم المحدث : في الصحيحين وهذه الزيادة – وهي قوله (وما منا إلا – يعني من يعتريه – ولكن الله يذهبه بالتوكل) مدرجة في الحديث من قول ابن مسعود)

ترجمہ: شگون لینا شرک ہے، اور ہم میں سے ہر ایک، مگر اللہ توکل کے ذریعے اسے دور کر دیتا ہے۔

یہ حدیث بظاہر سند و متن کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن اس میں "وما منا" کے الفاظ معلول ہیں، امام بخاری کہتے ہیں کہ سلیمان بن حرب کے نزدیک یہ الفاظ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہیں۔ اس حدیث کو عبد اللہ بن مسعود سے کئی اور لوگوں نے اس اضافے کے بغیر روایت کیا ہے۔

- علت کا مطلب اور اس کی مثال بیان کریں؟
- علت کے اسباب ہیں:
  - چار
  - دس
  - تین
  - دو

(5) شاذ کا مطلب

جب کوئی ثقہ راوی، اوثق سے یعنی اپنے سے بہتر شخص کی مخالفت کرے تو وہ حدیث شاذ ہوگی۔

یعنی اگر منفرد راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے، جو حفظ و ضبط میں اس سے بہتر ہے تو ایسی روایت کو مسترد کر دیا جائے گا۔

نوٹ: شیخ البانی رحمہ اللہ نے سخت رد کیا ہے جو "زيادة الثقة مقبولة" کا غلط معنی بیان کرتے ہیں۔ یعنی جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ثقہ راوی کا ہر اضافہ مقبول ہے، تو یہ بات صحیح نہیں۔ تحقیقی بات یہ ہے کہ ثقہ راوی کا وہ اضافہ مقبول ہے جو اوثق راوی سے نہ ٹکرائے۔ اگر ثقہ راوی کا اضافہ اوثق راوی سے ٹکرا رہا ہو تو وہ اضافہ غیر مقبول ہے۔

← شاذ کا معنی کیا ہے اور اس کی درست تعریف کیا ہے؟

(6) صحیح لغیرہ

یہ ایسی حسن لذاتہ حدیث ہے جو کسی اور سند سے روایت بھی کی گئی ہو۔ وہ سند پہلی سند جیسی یا اس سے زیادہ مضبوط سند ہو۔ اس کو صحیح لغیرہ اس وجہ سے کہا جاتا کہ اس کا صحیح ہونا اپنی وجہ سے نہیں بلکہ دوسری سند کے اس میں انضمام کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(7) حسن لذاتہ

حسن لذاتہ وہ حدیث ہے:

- اتصال السند: جس کی سند میں اتصال پایا جائے۔
- العدالۃ: جس کے راوی عدل یعنی مسلمان، عقل مند، بالغ، گناہ کبیرہ سے محفوظ ہوں اور ہمیشہ گناہِ صغیرہ کرنے والے نہ ہوں۔
- خفیف الضبط: حدیث کے راویوں میں اس کی حفاظت سے متعلق کچھ کمی پائی جائے۔
- حدیث شاذ نہ ہو۔
- حدیث میں کوئی پوشیدہ خامی (علت) نہ پائی جائے۔

← حسن لذاتہ میں کونسی شرط مفقود ہوتی ہے کے جس کی وجہ سے وہ اس درجہ میں آتی ہے؟

(8) حسن لغیرہ

حسن لغیرہ ایسی حدیث ہو جس کی سند میں ضعف منجبر ہو لیکن یہ متعدد طرق (اَسناد) سے روایت کی گئی ہو۔اس کے ضعیف ہونے کا سبب راوی کا فاسق یا جھوٹا ہونا نہ ہو۔اس تعریف سے ہم یہ اخذ کرسکتے ہیں کہ ایسی حدیث جس کا ضعف منجبر (متحمل) ہو حسن لغیرہ کے درجے تک دو امور کے باعث ترقی پاسکتی ہے:

1) یہ کسی اور سند سے روایت کی گئی ہو اور دوسری سند پہلی جیسی ہی یا اس سے زیادہ قوی ہو۔

2) حدیث کے ضعیف ہونے کا سبب راوی کا کچا حافظہ، سند کا منقطع ہونا اور راوی کا بے خبر ہونا ہو (یعنی راوی پر جھوٹا یا فاسق ہونے کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔)

نوٹ: ضعیف منجبر ہی حسن لغیرہ کے درجے تک پہنچتی ہے شرائط کی تکمیل پر، جب کہ ضعیف غیر منجبر جو پرلے درجے کی ضعیف ہو یا متہم بالکذب یا موضوع ہو تو ایسی حدیث کثرت طرق کے باوجود حسن لغیرہ تک نہیں پہنچتی بلکہ وہ ہر صورت میں قابل رد ہے۔(شیخ البانی رحمہ اللہ)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

شرح البيقونية: الحديث الحسن

قوله:

والحسن: المعروفُ طرقًا وغدت

رِجاله لا كالصحيح اشتهرت

«يقول في تعريف الحديث الحسن: أنه ما غدت رجاله اشتهرت، لكنه نزل عن درجة الصحيح، وعرَّفه بأنه معروفة طرقه يعني أسانيده معروفة، وأن رجاله موثقون، وأنه متصل إلا أن رجاله وحملته ليسوا في الشهرة كرجال الصحيح، بل هم أقل منهم شهرة، فهو يُقبلُ ويُعمَل به، ولكن منزلته دون منزلة الصحيح، لنزول درجة رجاله، فمن المعلوم أن رجال الحديث يتفاوتون في الثقة والحفظ»[1].

وعرَّف الخطابي الحديث الحسن بتعريف قريب من هذا، فقال: «الحسن هو ما عرف مخرجه واشتهر رجاله، وعليه مدار أكثر الحديث، وهو الذي يقبله العلماء ويستعمله عامة الفقهاء»[2].

وقد تعقبه الذهبي، فقال: «هذه العبارة ليست من صناعة الحدود والتعريفات، إذ الصحيح ينطبق عليه ذلك أيضًا»[3].

فالصحيح: يعرف مخرجه وتشتهر رجاله.

ففرق الناظم بين الصحيح والحسن، فقال: «رجاله لا كالصحيح اشتهرت»؛ أي: شهرة رجال الحديث الحسن ليست كشهرة رجال الحديث الصحيح، ولكن قوله: «المعروف طرقًا»، فكذلك الصحيح طرقه معروفة.

لذلك استدرك على الناظم هذا البيت، فقال بعض العلماء:

والحسن الخفيف ضبطًا إذ غدت

رجاله لا كالصحيح اشتهرت

فهذا التعريف أضبط وأقعد.

فنقول الحسن: «هو الحديث الذي اتصل سنده بنقل العدل الذي خف ضبطه عن مثله من غير شذوذ ولا علة»[4].

قال الحافظ ابن حجر: «خبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ، هو الصحيح لذاته».

ثم قال: «وإن خف الضبط، فهو الحسن لذاته»[5].

وهذا هو تعريف الحسن لذاته، فالحسن لذاته شروطه خمسة مثل شروط الحديث الصحيح، ولكن بدلًا من تام الضبط نقول: خفَّ ضبطُه.

وعرفه الذهبي فقال: «الحسن ما ارتقى عن درجة الضعيف، ولم يبلغ الصحة، فهو في منزلة بين الضعيف والصحيح.

وإن شئت قلت: الحسن ما سلِم مِن ضعف الرواة، وهذا هو الحسن لذاته»[6].

مثال الحديث الحسن:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أكثروا من شهادة أن لا إله إلا الله، قبل أن يحال بينكم وبينهما، ولقِّنوها موتاكم))[7].

فهذا إسنادٌ حسن؛ لأن ضمام بن إسماعيل قال عنه الحافظ الذهبي: صالح الحديث، ليَّنه بعضهم بلا حجة[8].

والحديث الحسن ينقسم إلى قسمين:

1– حسن لذاته.

2– حسن لغيره.

فالحسن لذاته: «هو ما اتصل سنده بنقل العدل الذي خَفَّ ضبطه عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا علة»[9].

أما الحسن لغيره فهو: «الضعيف إذا تعددت طرقه، ولم يكن سبب ضَعفه فسق الراوي أو كذبه»[10].

وقال الشيخ ابن عثيمين في تعريفه الحسن لغيره: «هو الضعيف إذا تعدَّدت طرقه على وجهٍ يجبر بعضها بعضًا»[11].

ومن الكتب التي هي مظنة الحديث الحسن سنن أبي داود وسنن الترمذي.

[1] الثمرات الجنية؛ للشيخ ابن جبرين ص (28).

[2] معالم السنن؛ للخطابي (1 /6).

[3] الموقظة ص (6).

[4] التعليقات الأثرية (32).

[5] النخبة مع نزهة النظر (ص84).

[6] الموقظة؛ للذهبي ص (6).

[7] رواه أبو يعلي (6147).

[8] ميزان الاعتدال (329/2).

[9] تيسير مصطلح الحديث (ص 46).

[10] تيسير مصطلح الحديث ص (52).

[11] شرح البيقونية؛ لابن عثيمين ص (46).

رابط:

https://www.alukah.net/sharia/0/132222/%D8%B4%D8%B1%D8%AD-%D8%A7%D9%84%D8%A8%D9%8A%D9%82%D9%88%D9%86%D9%8A%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%B3%D9%86/#ixzz81NqaGTq1

(9)ناسخ اور منسوخ حدیث

1

نسخ کی تعریف:

❖ لغوی اعتبار سے نسخ کے تین معانی ہیں۔ایک تو "ازالہ" ہے یعنی کسی چیز کو زائل کرنا جیسے سورج نے سائے کو زائل کر دیا۔دوسرا معنی ہے کسی چیز کو نقل کرنا،جیسا کہ اگر کسی کتاب میں سے کوئی بات نقل کی جائے تو کہا جائے گا کہ میں نے کتاب کو نسخ کر دیا ہے۔ناسخ، منسوخ کو زائل کر دیتا ہے یا پھر اسے منتقل کر دیتا ہے۔تیسرا معنی ہے تبدیل کرنا۔

❖ اصطلاحی مفہوم میں شریعت کے ایک حکم کی جگہ دوسرا حکم جاری کرنے کا نام نسخ ہے۔

← نسخ کے معنی و مفہوم بیان کریں؟

(10)مردود(غیر ثابت):ضعیف،موضوع

2

احادیث تین وجوہات کی بنیاد پر رد کی جاتی ہیں:

1) سقوط سند کے سبب:یعنی اگر سند منقطع ہو اور درمیان میں کوئی راوی غائب ہو۔

2) راویوں کے اختلافات کے سبب:اگر کوئی راوی،ثقہ راویوں سے اختلاف کرے تب بھی حدیث ضعیف ہو جاتی ہے۔

3) طعن راوی کے سبب:اگر راوی مطعون ہو اور اس کا کردار مشتبہ ہو تب بھی حدیث ضعیف ہو جاتی ہے۔

(11)ضعیف حدیث کی تعریف

❖ لغوی اعتبار سے "ضعیف" قوی کا متضاد ہے یعنی کمزور-کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور معنوی بھی-یہاں معنوی کمزوری مراد ہے۔

❖ اصطلاحی مفہوم میں ضعیف وہ حدیث ہے جس میں حسن حدیث کی شرائط مکمل طور پر نہ پائی جاتی ہوں۔

← اگر کسی حدیث میں حسن حدیث کی شرائط نہ ہوں تو وہ حدیث۔۔۔۔۔کہلاتی ہے۔

(12)موضوع

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

← موضوع احادیث پر عمل کرنا کیسا ہے؟

(13)مرسل

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔

← مرسل کی تعریف بیان کریں؟

(14) معلق

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔

(15) معضل

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکھٹے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔

(16) منقطع

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔

(17) متروک

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔

(18) منکر

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے مطابق منکر وہ حدیث ہے جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے۔

(19) مرفوع کی دو قسمیں ہیں

1-حدیث متصل:

ہر صحیح حدیث اور ہر حسن حدیث کے لیے متصل السند ہونا لازمی ہے۔

یعنی ہر راوی اپنے شیخ یا استاذ سے بلا انقطاع روایت کرے۔

2-حدیث غیر متصل:

حدیث غیر متصل میں ایک یا ایک سے زیادہ راویوں کا ذکر نہیں ہوتا، یعنی سند منقطع ہوتی ہے۔

حدیث غیر متصل کی تین 3 قسمیں ہیں:

1. حدیث مرسل
2. حدیث منقطع
3. حدیث معضل

نوٹ: معلق کا تعارف بھی طلبہ کو کروایا جائے

← حدیث متصل اور غیر متصل میں کیا فرق ہے؟

(20) حدیث مرسل (A)

علم حدیث کی اصطلاح میں جس حدیث کی سند کا آخری حصہ ساقط ہو (یعنی تابعی سے اوپر کے راوی کا ذکر نہ کیا گیا ہو) وہ مرسل کہلاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں تابعی، صحابی کا ذکر ترک کر دیتا ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہوتا ہے کی صحابی کے ساتھ ساتھ کسی تابعی کا نام بھی ترک یا حذف کر دیا گیا ہو۔ حدیث مرسل ایک غیر متصل حدیث ہے۔

مرسل حدیث کی مثال:

((حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ .))

(مسلم:1538)

محمد بن رافع نے مجھ سے بیان کیا، کہ ہمیں حجین نے بتایا کہ ہم سے لیث نے حدیث بیان کی عقیل سے، عقیل نے شہاب سے اور شہاب نے سعید بن مسیب سے روایت کی کہ: "رسول اللہ ﷺ نے درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا" (اس حدیث کی سند میں صحابی کا نام محذوف ہے، اس لیے یہ مرسل ہے)۔

← کیا مرسل حدیث پر عمل کیا جا سکتا ہے؟

(21)حدیث مرسل کو قبول کرنے کے شرائط

حدیث مرسل کو قبول کرنے کے بارے میں اختلاف ہے۔بعض علماء نے شرائط کے ساتھ حدیث مرسل کو قبول کرنے کی اجازت دی ہے جو یہ ہیں:

1) مرسل راوی بہت بڑے اور ثقہ تابعین میں سے ہو۔

2) دوسرے حفاظ اس روایت سے اختلاف نہ کریں۔

3) یہ حدیث کسی دوسری سند سے بھی مروی ہو۔

← کسی مرسل حدیث پر عمل کرنے کے لیے کتنی شرطوں کا ہونا لازم ہے؟ بیان کیجیے۔

(22)نوٹ:تدلیس

راوی اپنے اس شیخ سے روایت کرے جن سے وہ ملا بھی ہو اور سنا بھی ہو،لیکن اس شیخ کی طرف وہ چیز بیان کی ہو جس کو وہ ان سے نا سنا ہو،ایسے صیغے سے جس میں سماع کا احتمال آتا ہو تو اسے تدلیس کہتے ہیں اور اس راوی کو مدلس،جیسے صیغہ ہو:

عن، قال

اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تدلیس صرف "عن" سے آرہی ہو اور سماع کی تصریح نہ ہو رہی ہو تو ایسے کثیر التدلیس انسان کی روایت مردود ہے۔اگر سماع کی تصریح ہو رہی ہو تو پھر یہ مقبول ہے،جیسے:سمعت

اگر قلیل التدلیس روایت کرتا ہے "عن" سے اور یہ یقین ہے کہ وہ ثقہ سے ہی روایت کرتا ہے تو اس کا عنعنہ سماع پر محمول کیا جائے گا،الا یہ کہ متعدد طرق کو جمع کرنے کے دوران اس کی تدلیس یا دھوکہ ثابت ہو جائے تو پھر رد کر دیا جائے گا۔

← "عن" والی روایت کا کیا حکم ہے؟

← تدلیس کا حکم بیان کیجیے۔

(23)مرسل خفی اور تدلیس میں فرق

❖ مرسل خفی اس آدمی کی روایت جو اپنے شیخ سے روایت کرنے کا دعوی کرتا ہے حالانکہ وہ اس شیخ سے ملا ہی نہیں یا ملا تو ہے لیکن سماع ثابت نہیں۔

❖ مدلس اس کو کہتے ہیں جو شیخ سے ملا بھی وہ اور سنا بھی ہو لیکن اس مخصوص روایت کے سماع میں وضاحت نہیں کر رہا ہو کہ اس نے مخصوص روایت سنی ہے یا نہیں سنی ہے۔جو عن کی وجہ سے شک پیدا ہو رہا ہے اس کے زائل کرنے کا طریقہ یہ ہے

کہ وہ سمعت کہدے۔

❖ اسی احتیاط کو دیکھ کر مستشرقین بول اٹھے کہ مسلمانوں نے احادیث کی توثیق کے لیے جو محنت کی اس کی نظیر تاریخ میں ملنا مشکل ہے۔

❖ یادرہے محدثین کے پاس کئی خیار ہوتے ہیں سندوں کو لینے میں، محدثین اس میں احتیاط کا دامن اپناتے ہوئے اعلی سے اعلی اور موثق سے موثق سند کا انتخاب کرتے ہیں اور احتمالات کو رد کر دیتے ہیں۔ جن کو محدثین کے اس عمل کا پتا نہیں ہو تا وہ لوگ کہتے ہیں کہ محدثین نے جن روایات کو چھوڑ دیا ہو سکتا ہے اس میں بہت سارا علم ہو گا۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ اعلی معیار کو لے کر غیر معیاری کو چھوڑ دینے سے یہ شبہ پیدا ہونا ہی غلط ہے۔ بلکہ اس سے تو اطمینان قلب حاصل ہو تا ہے۔

← کسی بھی حدیث اور سند کو لینے کے معالے محدیثین کا طرز عمل کیا ہو تا ہے؟

← مرسل خفی اور تدلیس میں کیا فرق ہے؟

(24)حدیث منقطع(B)

❖ علم حدیث کی اصطلاح میں اس حدیث کو 'منقطع' کہتے ہیں جس کی سند میں کسی جگہ انقطاع پایا جائے۔ چاہے، وہ ابتدا میں ہو، درمیان میں ہو یا آخر میں، لیکن امام نووی کے نزدیک منقطع وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے نام کو حذف کر دیا جائے۔ یعنی تبع تابعی، کسی صحابی سے روایت کرے۔

❖ جیسے: امام مالک (تبع تابعی) کا مشہور صحابی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرنا، ظاہر ہے یہاں درمیان میں تابعی کا نام حذف کر دیا گیا ہے۔ حدیث منقطع بھی ایک غیر متصل حدیث ہے۔

← اگر کسی حدیث کی سند میں کوئی راوی غائب ہو جائے یا حذف ہو جائے تو ایسی حدیث کو کیا کہتے ہیں؟

(25)حدیث معضل(C)

علم حدیث کی اصطلاح میں معضل اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند میں ایک سے زیادہ راوی (کم از کم دو) لگاتار انداز سے حذف کیے ہوں۔ حدیث معضل ایک ضعیف حدیث ہے۔ یہ مرسل اور منقطع سے بھی نہایت کم درجہ رکھتی ہے۔ حدیث معضل بھی ایک غیر متصل حدیث ہے۔

معضل حدیث کی مثال:

للمملوكِ طعامُه وَكسوتُه بالمعروفِ ولا يُكلَّفُ منَ العملِ إلَّا ما يطيقُ.

(الراوي : أبو هريرة ،المحدث : الحاكم ، المصدر : معرفة علوم الحديث :81، خلاصة حكم المحدث : معضل إلا أنه قد وصل خارج الموطأ)

امام حاکم نے قعنبی سے اور انہوں نے امام مالک سے روایت کی ہے کہ امام مالک تک یہ بات پہنچی کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "غلام کو رائج انداز سے اس کا کھانا اور کپڑا ملے گا اور اس پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔"

اس حدیث میں امام مالک اور ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان دوراوی چھوٹ گئے ہیں۔ ہمیں ایک اور دوسری صحیح سند سے معلوم ہوتا ہے کہ امام مالک نے یہ حدیث محمد بن عجلان سے سنی تھی۔ انہوں نے اپنے والد عجلان تابعی سے اور عجلان نے ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی تھی۔

← معضل حدیث میں کیا خرابی ہوتی ہے؟

(26) صحت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات

محدثین نے روایات کی صحت و دقت کے لحاظ سے، تمام کتب حدیث کو، چار طبقات میں تقسیم کیا ہے۔

(27) کتب حدیث کا پہلا طبقہ

1) صحیح بخاری-----امام بخاری (المتوفی 256ھ)
2) صحیح مسلم------امام مسلم (المتوفی 261ھ)
3) مؤطا امام مالک---امام مالک (المتوفی 179ھ)

(28) کتب حدیث کا دوسرا طبقہ

مندرجہ ذیل کتابوں کے بعض راوی، ثقاہت کے اعتبار سے، پہلے کے راویوں سے کم تر درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ان کو بہر حال، قابل اعتماد مانا جاتا ہے۔

4) سنن نسائی-----امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ (303ھ)-(نسائی میں ضعیف حدیثیں سب سے کم ہیں)
5) جامع ترمذی----امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 279ھ)
6) سنن ابی داؤد----امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 275ھ)

(29) کتب حدیث کا تیسرا طبقہ

مندرجہ ذیل کتابوں میں صحیح اور ضعیف ہر قسم کی روایات موجود ہیں لیکن قابل اعتماد روایات کا عنصر غالب ہے۔

7) سنن ابن ماجہ---امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 273ھ)

8) سنن دارمی------امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 255ھ)

9) مسند احمد---------امام احمد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 241ھ)

10) صحیح ابن خزیمہ---امام خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 311ھ)

11) صحیح ابن حبان----امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 354ھ)

12) ستدرک للحاکم-------امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 405ھ)

13) سنن بیہقی---------امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 458ھ)

14) سنن دار قطنی-------امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 385ھ)

15) کتب طبرانی-------امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 360ھ)

16) تصانیف طحاوی-----علامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 321ھ)

17) مسند شافعی----------امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 204ھ)

(30) کتب حدیث کا چوتھا طبقہ

مندرجہ ذیل تالیفات، رطب ویابس کا مجموعہ ہیں۔ جھوٹی اور من گھڑت روایات بھی، ان میں بکثرت موجود ہیں۔ واعظین، مؤرخین، اصحاب تصوف، اور متاخرین فقہا، کا سہارا یہی کتابیں ہیں۔ ان کتابوں کی سختی سے چھان بین کرنا ضروری ہے۔

18) تصانیف ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ---(المتوفی 310ھ)

19) کتب خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ---- (المتوفی 463ھ)

20) تصانیف ابو نعیم اصفھانی رحمۃ اللہ علیہ--- (المتوفی 430ھ)

21) تصانیف ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ----- (المتوفی 371ھ)

22) تصانیف دیلمی صاحب فردوس رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 509ھ)

23) تصانیف کامل ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 365ھ)

24) تصانیف ابن مردویہ رحمۃ اللہ علیہ---- (المتوفی 410ھ)

25) تصانیف واقدی---- (المتوفی 207ھ) ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ کے استاد

کتب حدیث کی قسمیں

(31) جامع: (جمع جوامع)

1

جامع، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں تمام موضوعات پر حدیثیں موجود ہوں۔ بالخصوص عقائد، احکام، رقاق، آداب طعام وشرب، تفسیر وتاریخ وسیرت، قیام وقعود وسفر، مناقب ومثالب اور باب الفتن وغیرہ، جیسے:

(A) **الجامع المسند الصحيح من أمور رسول الله ﷺ وسننه وأيامه (صحيح البخاري)**

(32) مسند: (جمع مسانید)

2

مسند میں احادیث، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے حروف تہجی کے اعتبار سے بالترتیب جمع کی جاتی ہیں۔ ان میں صحابہ کا حسب ونسب اور ان کی اسلامی خدمات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ پھر ان سے مروی احادیث درج کی جاتی ہیں۔ جیسے:

1) مسند امام احمد بن حنبل (المتوفی 241ھ)
2) مسند ابی داود طیالسی (المتوفی 204ھ)
3) مسند بقی بن مخلد (المتوفی 296ھ)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

(33) معجم: (جمع معاجم)

3

معجم میں احادیث، بالترتیب حروف تہجی، شیوخ، بلدان اور قبائل کے ناموں کے لحاظ سے درج کی جاتی ہیں۔ جیسے:

1) معجم کبیر للطبرانی (المتوفی 360ھ)
2) معجم متوسط للطبرانی
3) معجم صغیر للطبرانی

(34)مستدرک:(جمع مستدرکات)

4

مستدرک، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی دوسرے مصنف کی شرائط کے مطابق احادیث جمع کی جائیں جو اصل مصنف کی کتاب میں موجود نہ ہوں۔ جیسے:

مستدرک حاکم علی الصحیحین (امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 405ھ)

اس کتاب میں امام حاکم نے امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرائط کے مطابق احادیث جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔

مستخرج:(جمع مستخرجات)

5

مستخرج میں حدیث کا عالم کسی دوسرے مصنف کی کتاب میں درج ذیل احادیث کو اپنی سند سے بیان کرتا ہے۔اس طرح یہ دوسری سند پہلی سند سے کسی مرحلے پر جاکر مل جاتی ہے۔ جیسے:

1) مستخرج ابی بکر اسماعیل علی صحیح البخاری۔
2) مستخرج ابی عوانہ علی صحیح مسلم
3) مستخرج ابی علی طوسی علی الترمذی۔
4) مستخرج محمد بن عبد المالک بن ایمن علی سنن ابی داود۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

(36)مصنَّف

6

مصنف میں ہر صحابی کی روایات کو فقہی ابواب کی ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جاتا ہے۔ جیسے

مصنف عبد الرزاق (المتوفی 211ھ)

(37)سنن

7

حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، اور سنن ابی داود وغیرہ۔

(38)اربعین

8

حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلق چالیس احادیث ہوں۔

حفظ اربعین کی فضیلت والی حدیث ضعیف ہے۔

(39)اجزاء

9

اجزاء جزء کی جمع ہے۔اور جزء اس چھوٹی سی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً: جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔

(40)اطراف

10

وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً: تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔

(41)آثار

ایسے اقوال اور افعال جو صحابۂ کرام اور تابعین کی طرف سے منقول ہوں۔

(42) بعض اعتراضات وردود کا سلسلہ بضمن احادیث

الکوثری	مصر	التنكيل
ابوریۃ	مصر	الانوار الكاشفة – عبد الرحمن بن يحيى المعلمي
احمد امین	مصر	السنة و مكانتها في التشريع
شاخت، دولیسون گولڈ زیہر		بحوث في تاريخ السنة المشرقة
علامہ رشید رضا	مصر	تاب و رجع – مفتاح كنوز السنة والمنار
60 ہزار مستشرقین کے کتب کا رد		علامہ ناصر الدین الالبانی رحمۃ اللہ علیہ
پرویزی	پاکستان	مقام حدیث صحیح اسلام آئینۂ پرویزیت–عبد الرحمن کیلانی برہان المسلمین
طلوع اسلام	پاکستان	تفہیم اسلام بجواب دو اسلام
رد خبر احاد (قرن ثانی کی انتہاء)		الرسالۃ (حجیۃ خبر الآحاد)–امام شافعی

(43) صحائف الصحابہ

1) صحیفہ صادقہ - عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا صحیفہ تھا۔ (ابن عبد البر: جامع بیان العلم وفضلہ 1:73، الخطیب: تقیید العلم ص 84-85)۔

نوٹ: صحیفہ صادقہ اگر آج بھی کوئی دیکھنا چاہے تو وہ مسند احمد ج 2 ص 158-226 پر ملاحظہ کر سکتا ہے۔

2) صحیفہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ (ابن حجر: تھذیب التھذیب، ج 4 ص 236)

3) صحیفہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ (ترمذی–کتاب الاحکام - باب الیمین مع الشاھد)

4) صحیفہ جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما (یہ مخطوطہ ترکی کے مکتبہ شہید علی میں موجود ہے)

5) صحیفہ عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما (بخاری–کتاب الجہاد - ابواب الصبر عند القتال واذا لم یقاتل فی اول النہار صبر، ولا تمنوا لقاء العدو)

6) صحیفہ ابو رافع رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (الخطیب: الکفایۃ، ص 330)

7) صحیفہ أبو ہریرہ رضی اللہ عنہ (ابن عبد البر: جامع بیان العلم وفضلہ ج 1 ص 73، یہ صحیفہ طبع ہو کر شائع ہوا، محمد حمید اللہ کی تحقیق کے ساتھ)

8) صحیفہ أبو موسی اشعری رضی اللہ عنہ (یہ مخطوطہ ترکی کے مکتبہ شہید علی میں موجود ہے)

9) صحیفہ ابو سلمہ نبیط بن شریط اشجعی کوفی (یہ مخطوطہ دار الکتب الظاہریہ میں موجود ہے)

10) صحیفہ صحیحہ - ہمام بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ (یہ صحیفہ طبع ہو کر شائع ہوا، محمد حمید اللہ کی تحقیق کے ساتھ)

[بحوث في تأريخ السنة المشرفة – د. أكرم ضياء العمري]

(44) منکرین حدیث کے اعتراضات

اس موضوع پر راقم الحروف (شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ) کے یوٹیوب پر بزبان اردو وانگریزی بیانات موجود ہیں۔ ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

(45) مستشرقین کا اعترافِ حفاظتِ حدیث

عظمت تو وہ ہے جس کا اعتراف مخالفین کریں، مشہور جرمن مستشرق ڈاکٹر سپرنگر نے "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" کے ایڈیشن طبع 1886 کے مقدمے میں لکھا ہے کہ۔

"کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری اور نہ آج موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو۔ جس کی بدولت پانچ لاکھ مسلمانوں کا حال معلوم ہو سکتا ہے"۔ (ابن حجر، الاصابہ فی تمیز الصحابہ، مقدمہ سپر نگر مطبوعہ کلکتہ)

(46) حدیث کی سند - شیخ ارشد بشیر عمری مدنی تا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ارشد بشیر عمری مدنی – ڈاکٹر عبد اللہ جولم – عبد الواجد العمری – ابو القاسم الاعظمی – عبد الرحمن مبارکپوری – شاہ نذیر حسین محدث دہلوی – شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی – شاہ عبد العزیز محدث دہلوی – شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - ابو طاہر الکردی مدنی – ابراہیم الکردی المدنی – احمد القشاشی – احمد الشناوی – امام رملی – امام زکریا - حافظ ابن حجر عسقلانی – ابو اسحاق التنوخی – ابو العباس الصالحی – امام الزبیدی – امام السجزی – امام داودی - امام سرخسی – امام فربری – امام بخاری – امام حمیدی - سفیان - یحیی بن سعید الانصاری – محمد بن ابراہیم تیمی – امام علقمہ – عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ – محمد صلی اللہ علیہ وسلم

SECTION – 3

(50) اصطلاحات—علوم الحدیث

(1) مصطلح یا اصطلاح (Mustalah ya istelaah)

مصطلح یا اصطلاح کا معنی ہے: کسی شے کو بنانے میں قوم کا اتفاق۔ یا لغوی معنی سے دوسرے معنی کی مراد بیان کرنے کے لئے کسی لفظ کا استخراج، اصطلاح کہلاتا ہے۔ اس میں لغوی معنی کی کبھی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ جیسے: صلاۃ، زکوۃ یا حج وصوم وغیرہ۔

Kisi shae ko banane me qaum ka ittifaaq. Ya loghawi maana se doosre maana ki muraad bayan karne ke liye kisi lafz ka istikhraaj, istilaah kahlaata hai. Is me loghawi maana ki kabhi zarurat hi nahi rahti. Jaise: salaah, zakaah, haj, saum waghaira.

(2) ائمہ ستہ (Aemma sittah)

اس سے مراد وہ چھ ائمہ محدثین ہیں جنہیں احادیث کو جمع کرنے، ان سے فقہی مسائل استنباط کرنے، ان پر عمل کرنے اور ان احادیث کی طرف دعوت دینے کا شرف حاصل ہوا۔ جن میں سب سے بڑے اور انتہائی محترم ومعزز امام محمد بن اسماعیل البخاری، پھر امام مسلم بن الحجاج القشیری، پھر بالترتیب امام ابوداؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ رحمھم اللہ ہیں۔

Is se muraad wo 6 aemma muhaddiseen hain jinhe ahadees ko jama karne, in se fiqhi masael istinbaat karne, inh par amal karne aur in ahadees ki taraf dawat dene ka sharaf haasil huwa. Jin me sab se bade aur intihaaee mohtaram wa muazzaz imaam Muhammad bin Ismael Bukhari, phir imaam Muslim bin Hajjaaj Qushyari, phir bittarteeb imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah hain.

(3) کتب ستہ (Kutub e Sittah)

حدیث کی چھ مشہور کتابوں کو کہا جاتا ہے، جن کے نام یہ ہیں: صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن أبو داود، سنن ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

Hadees ki 6 mash-hoor kitabo ko kaha jaata hai, jin ke naam ye hain:

Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim, Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.

(4)اصحاب سنن(Ashaab e Sunan)

یہ وہ چار ائمہ کرام ہیں جنہوں نے السنن نام کی کتب لکھیں اور ان احادیث کو جمع کیا جن میں فقہی مسائل رسول اللہ ﷺ سے وارد تھے اور یوں سب سے پہلے انہوں نے فقہی مسائل پر مبنی کتبِ حدیث پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ فقہ الحدیث کی کتب بھی کہلاتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں: امام ابوداوٗد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ رحمہم اللہ۔

Ye woh 4 aemma kiraam hain jinho ne "assunan" naam ki kutub likhein aur in ahadees ko jama kiya jin me fiqhi masael Rasool ﷺ se waarid the aur yu sab se pahle unho ne fiqhi masael par mabni kutub e hadees pesh karne ki sa'adat haasil ki. Ye fiqhul hadees ki kutub bhi kahlaati hain, ashaab e sunan ke naam ye hain: imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah

(5)سنن(Sunan)

السنن سے مراد۔۔ محدثین کے نزدیک۔۔ وہ کتب حدیث ہیں جن کی احادیثِ احکام کو ان کے مؤلفین نے فقہی ابواب کی ترتیب دی ہے۔ جیسے کتاب طہارۃ، صلاۃ، زکوۃ، وغیرہ آخر تک۔ اس لئے یہ فقہ الحدیث کی کتب ہیں۔ یہی وہ ترتیب ہے جسے بہت پسند کیا گیا اور یہی انداز تالیف ہے جو بعد کے فقہاء نے اپنی تصنیفات میں اپنایا۔ سنن کی کتب یہ ہیں: سنن أبو داوٗد، سنن ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

Sunan se muraad muhaddiseen ke nazdeek wo kutub hain jin ki ahadees ahkaam ko unke muallifeen ne fiqhi abwaab ki tarteeb di hai. Jaise kitab tahara, salaah, zakaah waghaira aakhir tak. Isliye ye fiqhul hadees ki kutub hain. Yahi wo tarteeb hai jise bohat pasand kiya gaya aur yahi andaaze taleef hai jo bad ke fuqahaa ne apni tasnifaat me apnaaya. Sunan ki kutub ye hain: Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.

(Shaikhain)شیخین (6)

امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما چونکہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی فقاہت اور ثقاہت میدان حدیث میں سب سے برتر ہے اس لئے ان دونوں کو شیخین کے لقب سے کتب حدیث میں یاد کیا جاتا ہے۔

Imam Bukhari wa Imam Muslim choonke un muhaddiseen me se hain jin ki faqahat aur saqahat maidaan e hadees me sab se bartar hai isliye in dono ko shaikhain ke laqab se kutub e hadees me yaad kiya jaata hai.

(Sahihain)صحیحین (7)

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو صحیحین کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں صحیح احادیث روایت کرنے میں دوسری تمام کتب سے ممتاز ومنفرد ہیں۔ اور ساری اَحادیث صحیح ومعتبر ومقبول ہے امام نووی اور ابن تیمیۃ نے اجماع نقل کیا ہے اور اجماع معصوم عن الخطاہے۔

Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim ko sahihain kaha jaata hai. Ye dono saheeh ahadees riwayat karne me doosri tamaam kutub se mumtaaz wa munfarid hainin mai moujood sari ahadees sahih hai aur mutabar aur mqbool hain imam nawawy aur ibne tai,miyyah ne ijma naqal kia hai aur ijma Masoom anil kata hota hai

(Muttafaq alaih)متفق علیہ (8)

جس حدیث کا متن صحیح بخاری وصحیح مسلم میں یکساں ہو مگر سند اپنی اپنی ہو اسے متفق علیہ کہتے ہیں۔

Jis hadees ka matan saheeh bukhari wa saheeh muslim me yaksaa ho magar sanad apni apni ho ise muttafaq alaih kahte hain.

(Sunnat)سنت (9)

اَحادیث میں عموماً سنت رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے طریقے کو کہتے ہیں۔ کسی اور کا طریقہ سنت نہیں کہلا سکتا۔

Ahadees main aam tour per Rasoolﷺ ke tareeqe ko kahte hain. Kisi aur ka tareeqa

sunnat nahi kahla sakta.

(10)اثر(Asar)

عربی میں باقی ماندہ کو کہتے ہیں۔ اصطلاح حدیث میں یا تو یہ لفظ حدیث کا ہم معنی ہے یا پھر صحابہ و تابعین کی طرف منسوب ان کے اقوال، افعال اور فتاوی وغیرہ کا نام ہے۔

Arabi me baaqi maanda ko kahte hain. Istilaah e hadees me ya to ye lafz hadees ka ham maana hai ya phir sahaba wa tabaeen ki taraf mansoob unke aqwaal, afa'al aur fatawa waghaira ka naam hai.

(11)اربعین(Arbaeen)

حدیث کی ایک مختصر ابتدائی کتاب جس میں چالیس احادیث ہوتی ہیں۔ جیسے اربعین نووی اور اربعین البلدانیہ۔
اربعین نوویہ میں 42احادیث ہیں جن میں اسلام کی ساری اہم معلومات ہیں بڑے جوامع الکلم ہیں۔
40حدیث یاد کرنے کی فضیلت پر جو مشہور حدیث ہے وہ ضعیف ہے۔

Hadees ki ek mukhtasar ibtidaaee kitab jis me 40 ahadees hoti hain Jaise arbaeen nawawi aur arbaeen al-buldaaniyyah.

(12)استشہاد(Istish-haad)

کسی روایت میں اضافے کے ثبوت کے لئے یا ابہام کے ازالے کے لئے کوئی اور روایت بطور شاہد کے تلاش کرنا جو نسبت حدیث کی صحت کو مضبوط کر دے۔

Kisi riwayat me izaafa ke suboot ke liye ya ibhaam ke izaale ke liye koi aur riwayat bataure shahid ke talaash karna jo nisbate hadees ki sehhat ko mazboot karde.

(13)استنباط(Istinbaat)

لغت میں کنویں سے ڈول کے ذریعہ پانی نکالنے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں آیت یا حدیث یا سیرت نبوی وصحابہ سے کوئی شرعی مسئلہ یا حکم کشید کرنے کو کہتے ہیں۔

Lughat me kunwe se dol nikaalne ko kahte hain. Istilaah me aayat ya hadees ya seerate nabawi wa sahaba se koi shar'ee masla ya hukum kasheed karne ko kahte hain.

(14)اسماء الرجال(Asmaaur Rijaal)

یہ ایسا علم ہے جس میں حدیث کی سند کے ہر راوی کے نام، نسب، کنیت اور لقب کو اس لئے بیان کیا جاتا ہے تاکہ اس سے ملتے جلتے دوسرے راویوں کو فرق کرنے میں آسانی ہو جائے اور ضعیف وثقہ میں فرق کیا جاسکے۔ علماء نے اس کی بیالیس سے زیادہ انواع لکھی ہیں۔

Ye aisa ilm hai jis me hadees ki sanad ke har raawi ke naam, nasab, kuniyat aur laqab ko is liye bayaan kiya jaata hai taake is se milte julte doosre raawiyo ko farq karne main asani ho aur zaeef wa siqa me farq kiya jaasake. Ulama ne is ki 42 se zyaada anwaa likhi hain.

(15)اصل(Asl)

جڑ یا بنیاد کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں سند حدیث کی ابتداء جہاں سے ہوتی ہے اسے اصل کہتے ہیں۔

Jad ya bunyaad ko kahte hain. Istilaah me sanade hadees ki ibtidaa jaha se hoti hai use asal kahte hain.

(16)امام(Imaam)

علم دین کے انتہائی ثقہ، باعمل اور ماہر عالم کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع ائمہ آتی ہے۔ ہماری تاریخ میں بے شمار ائمۂ کرام آئے۔ جو اپنے اپنے میدان کے ماہر ہونے کی وجہ سے امام کہلائے۔

Ilm e deen ke intihaaee siqa, baa amal aur maahir aalim ko kahte hain. Iski jama aemma aati hai. Hamari tareekh me beshumar aemma kiraam aae, jo apne apne maidaan ke maahir hone ki waja se imaam kahlaae.

(17)باب(baab)

کتاب کا(Sub Chapter)، یہ وہ کتابی حصہ ہوتا ہے جس میں خاص مسئلے کی طرف استنباط سے محدث راہنمائی کرتا ہے۔ اور جس کا مصدر اگلی حدیث ہے۔ یہی محدث کی فقاہت اور درایت کو ثابت کرتا ہے۔

Kitaab ka sub chapter, ye wo kitaabi hissa hota hai jis me khaas masle ki taraf istinbaat se muhaddis rahnumaae karta hai. Aur jis ka masdar agli hadees hai. Yahi muhaddis ki faqahat aur dirayat ko saabit karta hai.

(18)تعارض(Ta'aruz)

ایک ہی مسئلے میں دو ہم پلہ مخالف احادیث کا ہونا۔ تعارض کہلاتا ہے۔ ورنہ یہ تعارض نہیں۔

Ek hi masle me 2 ham palla ahadees ka hona ta'aur kahlta hain, warna ye ta'aruz nahi.

(19)ترجیح(Tarjeeh)

بظاہر تعارض ہونے کی صورت میں دونوں احادیث میں جو قوی حدیث ہو اسے عمل واستنباط کے لئے زیادہ مناسب قرار دینا ترجیح کہلاتا ہے۔

Bazahir ta'aruz hone ki surat me dono ahadees me jo qawi hadees ho use amal wa istinbaat ke liye zyada munasib qaraar dena tarjeeh kahlaata hai.

(20)جرح(Jarah)

راوی حدیث کی علمی، اخلاقی اور اعتقادی حالت کے علاوہ اس کے حافظہ وغیرہ کو غیر درست اور کمزور یا غلط پانے کے بعد اسے ضعیف قرار دینا اسے جرح کہتے ہیں۔

Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko ghair durust aur kamzor ya ghalat paane ke bad ise zaeef qaraar dena, ise jarah kahte hain.

(21)تعدیل(Ta'deel)

راوی حدیث کی علمی، اخلاقی، اور اعتقادی حالت کے علاوہ اس کے حافظہ وغیرہ کو درست اور صحیح پانے کے بعد اسے ثقہ قرار دینا اسے تعدیل کہتے ہیں تاکہ اس کی حدیث قبول کی جاسکے۔

Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko durust aur saheeh paane ke bad use siqa qaraar dena, ise ta'deel kahte hain taake iski hadees qabool ki jaasake.

(22)جامع(Jaame)

محدثین اپنی اصطلاح میں جامع اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں عموماً آٹھ قسم کی احادیث لکھی گئی ہوں۔

1) احادیث عقائد وایمان
2) احادیث احکام
3) احادیث رقاق
4) احادیث آداب
5) احادیث تفسیر
6) احادیث شمائل، تاریخ وسیرے
7) احادیث فتن
8) احادیث زہد واخلاق

صحیح بخاری و صحیح مسلم دو ایسی کتب ہیں جنہیں جامع کہا جاتا ہے۔

Muhaddiseen apni istilaah me jaame' us kitaab ko kahte hain jis me umuman 8 qisam ki ahadees likhi gaee ho:

1) Ahadees e Aqaaed o Eemaan
2) Ahadees e Ahkaam
3) Ahadees e Riqaaq
4) Ahadees e Aadaab
5) Ahadees e Tafseer
6) Ahadees e Shamael, Tareekh wa siyar
7) Ahadees e Fitan
8) Ahadees e Zohd wa Akhlaaq

Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim 2 aisi kutub hain jinhe jaame' kaha jaata hai.

(23)صیغہ تمریض(Seghae tamreez)

یہ وہ لفظ ہے جسے محدث روایت کے وقت اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے روایت کی صحت کا یقین نہ ہو۔ جیسے: قِیْلَ، ذُکِرَ اور رُوِیَ کے الفاظ۔

Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen na ho. Jaise: qeela, zukira aur ruwiya ke alfaaz.

(24)صیغہ جزم(Seghae jazm)

یہ وہ لفظ ہے جسے محدث روایت کے وقت اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے روایت کی صحت کا یقین ہو۔ جیسے: قَالَ، ذَکَرَ اور رَوَیٰ وغیرہ کے الفاظ۔

Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen ho. Jaise:qaala, zakara aur rawa waghaira ke alfaaz.

(25)طریق(Tareeq)

راستہ کو کہتے ہیں اس کی جمع طرق ہے۔ عموماً یہ لفظ سند کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

Raaste ko kahte hain, iski jama turuq hai. Umooman ye lafz sanad ke liye istemaal hota hai.

(26)فقہ(Fiqh)

ایسا علم جس میں ان شرعی احکام سے بحث ہوتی ہو جن کا تعلق عمل سے ہے اور جن کو تفصیلی دلائل سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Aisa ilm jis me un shar'ee ahkaam se bahes hoti hai jinka ta'lluq amal se hai aur jinko tafseeli dalael se haasil kiya jaata hai.

(27)راوی(Raawi)

یہ وہ شخص ہے جو حدیث روایت کرتا ہے۔

Ye wo shakhs hai jo hadees riwayat karta hai.

(28)مروی(Marwi)

ہر وہ حدیث جو روایت کردہ ہو۔

Har wo hadees jo riwayat karda ho.

(29)مستملی(Mustamli)

شیخ کی حدیث سننے کے بعد اسے بلند آواز سے مجمع میں دوسرے طلبہ تک پہنچانے والا۔

Shaikh ki hadees sunne ke bad use buland aawaaz se majme me doosre talaba tak pahunchane waala.

(30)امیر المؤمنین فی الحدیث(Ameerul mu'mineen fil hadees)

محدثین میں یہ اعلی ترین مقام و مرتبہ اور لقب ہے۔معاصرین کے مقابلے میں جو حدیث اور علل حدیث میں اپنے حفظ، اتقان اور گہرائی میں لاثانی ہو اور متاخرین کے لئے بھی وہ مرجع بن جائے۔ آج اس لفظ سے مراد امام بخاری رحمہ اللہ ہی لئے جاتے ہیں۔

ابو الاشبال نے کہا: 8لاکھ سے زیادہ اسانید حفظ ہوں جیسے امام احمد بن حنبل، علی بن المدینی، یحییٰ بن معین، اور امام بخاری

Muhaddiseen me ye a'la tareen maqaam wa martaba hai. Muasireen ke muqaable me jo hadees aur ilal e hadees me apne hifz, itqaan aur gahraae me laasaani ho aur mutakhireen ke liye bhi wo marja ban jaae. Aaj is lafz se muraad Imaam Bukhari hi liye jaate hain.

(31)ثِقَۃ(Siqah)

ایسا راوی جس میں عدل، ضبط تام اور اتقان جیسی اعلی صفات موجود ہوں۔یہی لفظ اگر تکرار کے ساتھ ہو تو تعدیل کا اعلی درجہ رکھتا ہے۔

Aisa raawi jis me adalat, zabt e taam aur itqaan jaisi a'la sifaat maujood ho. Yahi lafz agar takraar ke saath ho to ta'deel ka a'la darja rakhta hai.

(32)ثَبَت(Sabt)

ایسا راوی جو عدل وضبط کے اعلی درجہ پر فائز ہو۔اگر وہ ثقہ ہو تو تعدیل کا اعلی درجہ اسے حاصل ہو گا۔

Aisa raawi jo adl wa zabt ke a'la darje par faaiz ho. Agar wo siqa ho to ta'deel ka a'la darja ise haasil hoga.

(33)حافظ(Haafiz)

یہ لقب اس محدث کے لئے استعمال ہوتا ہے جو روایت و درایت کا عالم وماہر ہو۔

ابو الاشبال: 3 لاکھ اسانید کا حافظ ہو

Ye laqab us muhaddis ke liye istemaal hota hai jo riwayat aur dirayat ka aalim wa maahir ho.

(Haakim)حاکم(34)

جو تمام احادیث کا سندی اور متنی اعتبار سے اور جرح وتعدیل وتاریخ کے اعتبار سے احاطہ کر چکا ہو، جس سے علم حدیث کا بہت کم حصہ ازبر ہونے سے رہ گیا ہو۔

ابو الاشبال: یہ اصطلاح دخیل ہے متقدمین میں رائج نہ تھی

Jo tamaam ahadees ka sanadi aur matani e'tibaar se aur jarah wa ta'deel wa tareekh ke etibaar se ihaata kar chuka ho, jis se ilm e hadees ka bohat kam hissa azbar hone se rah gaya ho.

(Hujjah)حجۃ(35)

جسے تین لاکھ احادیث سند سمیت یاد ہوں اور احادیث کے ہر نکتے پر اس کی گہری نظر ہو کہ وہ صحیح ہے یا ضعیف۔

Jise 3 laakh ahadees sanad samet yaad ho aur ahadees ke har nukte par uski gahri nazar ho ke wo saheeh hai ya zaeef.

(Mutqin)مُتقِن(36)

وہ جو ہر بات بڑی پختگی سے کرتا ہو اور اس پختگی میں کمزوری یا غلطی نہ ہو۔

Wo jo har baat badi pokhtagi se karta ho aur us pokhtagi me kamzori ya ghalti na ho.

(Muhaddis)محدث(37)

کسی بھی حدیث کے بارے میں یہ فیصلہ دینا کہ صحیح ہے یا ضعیف۔

Kisi bhi hadees ke baare me ye faisla dena ke hadees saheeh hai ya zaeef.

(38) علم الحدیث روایۃً (Ilmul hadees riwayatan)

ایسا علم جس میں رسول کریم ﷺ کی طرف منسوب اقوال، افعال، تقریر یا اوصاف کے ضبط اور اس کے الفاظ کی تحریر پر مشتمل مباحث ہوں۔ کہ ان کی روایت کیسے ہوئی؟

Aisa ilm jis me Rasool ki taraf mansoob aqwaal, af'aal, taqreer ya ausaaf ke zabt aur uske alfaaz ki tahreer par mushtamil mabahis ho ke unki riwayat kaise hui?

(39) علم الحدیث درایۃً (Ilmul hadees dirayatan)

چند قوانین جن کے ذریعے سے سند و متن کے حالات کا علم ہو۔ یا وہ قوانین جو راوی اور مروی کی حالت بتادیں کہ انہیں قبول کیا جائے یہ رد؟ اس یہ میں معنی بھی ہے کہ روایت حدیث کے ساتھ فہم اور فقہ الحدیث پر نظر ہو، روایت و درایت کی بہترین مثال صحیح البخاری ہے جس میں سندا اصح درجہ پر ہے اور اور ابواب بندی میں فقہ بھی اتم درجہ پر ہے (فقہ البخاری فی تراجمہ)

Chand qawaneen jin ke zariye se sanad wa matan ke halaat ka ilm ho. Ya wo qawaneen jo raawi aur marwi ki haalat batadein ke inhe qabool kiya jaae ya rad? Isme ya mane hai ke faham aur fiqh ul hadees per bhi nazar ho , Sahih bukhari riwat o dirayat ki bahatareen missal hai

(40) متن (Matan)

وہ کلام جہاں سند آکر ختم ہو جائے۔

Wo kalaam jaha sanad aakar khatam ho jaae.

(41)سند(Sanad)

راویوں کا وہ سلسلہ ہے، جو تبع تابعی، تابعی، صحابی سے ہو کر اس "متن" تک پہنچتا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب ہے۔

Raawiyo ka wo silsila hai jo tabe taabae, taabae, sahabi se hokar us matan tak pahunchta hai jo Rasoolﷺse mansoob hai.

(42)حدیث(Hadees)

حدیث کا لغوی معنیٰ 'جدید' یا 'نئی چیز' ہے۔ اصطلاح میں حدیث سے مراد ہر وہ خبر ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب کی گئی ہو، جو رسول اللہ ﷺ کے قول، فعل، تقریر (اقرار)، اخلاقی اور ذاتی صفات پر مبنی ہو۔

(اسانیدِ احادیث کی تصحیح ضروری ہے ورنہ شک رہے گا)

Hadees ka loghawi maana jadeed ya naee chee hai. Istilaah me hadees se muraad har wo khabar hai jo rasoolﷺse mansoob ki gaee ho, jo rasoolﷺke qaul, fe'l, taqreer, akhlaaqi aur zaati siffaat par mabni ho.

(asaneed ahadees ki tas-heeh zaruri hai warna shak rahega)

(43)حدیث قولی(Hadees e qauli)

یہ آپ ﷺ کے ارشادات ہیں جو آپ ﷺ ہی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔

Ye aapﷺke irshadaat hain jo aapﷺhi ki taraf mansoob kiye jaate hain.

(44)حدیث فعلی(Hadees e fe'li)

آپ ﷺ کی روز مرہ زندگی کی وہ اعمال ہیں جو آپ ﷺ نزول وحی الٰہی کے عین مطابق بجالاتے تھے۔

Aapﷺki roz marrah zindagi ke wo a'maal hain jo aapﷺnuzoole wahiye ilaahi ke aen mutaabiq baja laate the.

(45)حدیث تقریری(Hadees e taqreeri)

یہ کسی صحابی یا صحابیہ کا کوئی عمل، قول یا فعل ہے جسے یا تو آپ ﷺ نے سننے کے بعد برقرار رکھا سکوت اختیار فرماتے ہوئے (آپ ﷺ نے انکار نہیں کیا)

Ye kisi sahabi ya sahabiya ka koi amal, qaul ya fe'l hai jise ya to aapﷺne sunne ke bad barqaraar rakha sukoot ikhtiyaar karte huve (aapﷺne inkar nahi kia)

الآیات والاحادیث-علوم الحدیث

الآیات

1

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ. (آل عمران:31)

Say, [O Muhammad], "If you should love Allah, then follow me, [so] Allah will love you and forgive you your sins. And Allah is Forgiving and Merciful".

کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔

Kah dijiye! Agar tum Allaah Ta'ala se muhabbat rakhte ho to meri tabedaari karo, khud Allaah tum se muhabbat karega aur tumhare gunaah maaf farma dega aur Allaah Ta'ala bada bakhashne waala maherbaan hai.

2

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا. (الحشر: 7)

And whatever the Messenger has given you – take; and what he has forbidden you – refrain from.

اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو، اور جس سے روکے رک جاؤ۔

Aur tumhe Rasool jo kuch de lelo, aur jis se roke ruk jaao.

3

وَأَطِيعُوا اللّٰـهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (آل عمران: 132)

And obey Allah and the Messenger that you may obtain mercy.

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

Aur Allaah aur uske Rasool ki farmabardaari karo taake tum par rahem kiya jaae.

4

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللّٰـهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. وَمَن يُطِعِ اللّٰـهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللّٰـهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ. (النور: 51–52)

The only statement of the [true] believers when they are called to Allah and His Messenger to judge between them is that they say, "We hear and we obey." And those are the successful. And whoever obeys Allah and His Messenger and fears Allah and is conscious of Him – it is those who are the attainers.

ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔ یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ جو بھی اللہ کی، اس کے رسول کی فرماں برداری کریں، خوف الٰہی رکھیں اور اس کے عذابوں سے ڈرتے رہیں، وہی نجات پانے والے ہیں۔

Eemaan waalo ka qaul to ye hai ke jab unhe is liye bulaya jaata hai ke Allaah aur uska Rasool unme faisla karde to wo kahte hain ke ham ne suna aur maan liye. Yahi log kaamyaab hone waale hain. Jo bhi Allaah Ta'ala ki, uske Rasool ki farmabardaari karein, khauf e ilaahi rakhen aur uske azaabo se darte rahein, wahi najaat paane waale hain.

5

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰـهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰـهَ ۚ إِنَّ اللّٰـهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (الحجرات: 1)

O you who have believed, do not put [yourselves] before Allah and His Messenger but fear Allah. Indeed, Allah is Hearing and Knowing.

اے ایمان والے لوگو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

Aye eemaan waale logo! Allaah aur uske Rasool se aage na badho aur Allaah se darte raha karo. Yaqeenan Allaah Ta'ala sunne waala, jaanne waala hai.

6

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ. إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ. (النجم: 3-4)

Nor does he speak from [his own] inclination. It is not but a revelation revealed.

اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔ وہ تو صرف وحی ہے جو کی جاتی ہے۔

Aur na wo apni khwahish se koi baat kahte hain. Wo to sirf wahi hai jo ki jaati hai.

7

وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ. (النساء: 113)

And Allah has revealed to you the Book and wisdom and has taught you that which you did not know.

اللہ نے تجھ پر کتاب و حکمت اتاری ہے اور تجھے وہ سکھایا ہے جسے تو نہیں جانتا تھا۔

Allaah Ta'ala ne tujh par kitaab wa hikmat utaari hai aur tujhe wo sikhaaya hai jise tu nahi jaanta tha.

8

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ. (النحل: 44)

And We revealed to you the message that you may make clear to the people what was sent down to them

یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے کہ لوگوں کی جانب جو نازل فرمایا گیا ہے آپ اسے کھول کھول کر بیان کر دیں۔

Ye zikr (kitaab) ham ne aap ki taraf utaara hai ke logo ki jaanib jo naazil

.farmaaya gaya hai aap use khol khol kar bayaan kardein

9

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّـهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا. (الأحزاب: 36)

It is not for a believing man or a believing woman, when Allah and His Messenger have decided a matter, that they should [thereafter] have any choice about their affair. And whoever disobeys Allah and His Messenger has certainly strayed into clear error.

اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں پڑے گا۔

Aur dekho kisi momin mard aur aurat ko Allaah aur uske Rasool ka faisla ke baad apne kisi amr ka koi ikhtiyaar baaqi nahi rahta, yaad rakho Allaah Ta'ala aur uske Rasool ki jo bhi naafarmaani karega wo sareeh gumraahi me padega.

10

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّـهَ. (النساء: 80)

He who obeys the Messenger has obeyed Allah.

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

Jisne Rasool ki ita'at ki yaqeenan usne Allaah ki ita'at ki.

الأحاديث

1

من كذَب عليَّ مُتعَمِّدًا فَلْيَتَبوَّأْ مَقْعدَهُ مِنَ النارِ. (صحيح البخاري: 1291)

Whosoever tells a lie against me intentionally then surely let him occupy his seat in Hell-Fire.

جو شخص بھی جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

Jo shakhs bhi jaan boojh kar mere oopar jhoot bole wo apna thikaana jahannam me banale.

2

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنا هَذَا مَا لَيْسَ فيه فَهُو رَدٌّ. (صحيح البخاري: 2697)

"If somebody innovates something which is not in harmony with the principles of our religion, that thing is rejected".

جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ قابلِ رد ہے۔

Jisne hamare deen me az-khud koi aisi cheez nikaali jo is me nahi thi to wo .qaabile rad hai

3

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي. (البخاري: 5063، مسلم:1401)

He who does not follow my tradition in religion, is not from me (not one of my followers).

میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔

Mere tareeqe se jisne be-raghbati ki wo mujh me se nahi hai.

4

فعليكم بسُنَّتي وسُنَّةِ الخُلَفاءِ الرَّاشِدينَ المَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عليها بالنَّواجِذِ، وإيَّاكم ومُحدَثاتِ الأُمورِ؛ فإنَّ كُلَّ بِدعةٍ ضَلالةٌ | . (سنن أبي داؤد: 4607)

You must then follow my sunnah and that of the rightly-guided caliphs. Hold to it and stick fast to it. Avoid novelties, for every novelty is an innovation, and every innovation is an error.

تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقۂ کار کو لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ

لینا، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

Tum meri sunnat aur hidayat yaafta khulafae rashideen ke tareeqe kar ko laazim pakadna, tum isse chimat jaana, aur ise daanto se mazboot pakadna, aur deen me nikaali gaee naee baato se bachte rahna, is liye ke har naee baat bad'at hai, aur har bid'at gumraahi hai.

5

كلُّ أمتي يدخلون الجنةَ إلا من أبى. قالوا: يارسولَ اللهِ، ومن يأبى؟ قال: من أطاعني دخل الجنةَ، ومن عصاني فقد أبى. (صحيح البخاري:7280)

All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allah's Apostle! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا۔" صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا "جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا۔"

Saari ummat jannat me jaaegi siwaae unke jinho ne inkaar kiya. Sahaba ne arz kya: ya rasoolallaah inkaar kaun karega? Farmaya: jo meri ita'at karega wo jannat me daakhil hoga aur jo meri naafarmaani karega usne inkaar kiya.

6

نَضَّرَ اللهُ امْرَءًا سَمِعَ مَقالَتي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَها (سنن الترمذي: 2658)

"May Allah beautify a man who hears a saying of mine, so he understands it, remembers it, and conveys it.

اللہ اس بندے کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات سنی، اسے سمجھا، اسے یاد کیا اور اسے آگے تک پہنچا دیا۔

Allaah Ta'ala us bande ko khush wa khurram rakhe jisne meri baat suni, ise samjha, ise

yaad kiya aur ise aage tak pahuncha diya.

7

ألا إني أوتيتُ القرآنَ ومِثلَه معَه. (مسند أحمد: 17174)

Beware! I have been given the Qur'an and something like it.

آگاہ رہو مجھے قرآن دیا گیا اور اس کے ساتھ اس جیسی ایک اور چیز۔

Aagaah raho mujhe Qur'aan diya gaya aur iske saath is jaisi ek aur cheez.

8

لقد تركتُكم على مثلِ البَيْضَاءِ ، لَيلُها كَنهارِها ، لا يَزيغُ عَنها إلا هالكٌ. (صحيح الترغيب: 59)

I am leaving you upon a (path of) brightness whose night is like its day. No one will deviate from it after I am gone but one who is doomed.

میں تمہیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جارہا ہوں جس کی رات بھی دن جیسی ہے، جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا وہ ہلاک ہو گا۔

Mai tumhe aisi waazeh shari'at par chod kar jaaraha hoon jis ki raat bhi din jaisi .hai, jo bhi isse kaji ikhtiyaar karega wo halaak hoga

9

بَلِّغوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً. (صحيح البخاري: 3461)

Convey (my teachings) to the people even if it were a single sentence.

میرا پیغام لوگوں کو پہنچاؤ! اگرچہ کہ وہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔

Mera paighaam logo ko pahunchaao! Agarcheke wo ek ayat hi kyu na ho.

AskIslampedia is an Islamic web portal where Islamic authentic information is available in an easy, organized and structured manner, from where the world can know the true Islam in one click In sha Allaah,

Its aim is to spread the correct information of Islam to everyone regardless of religion, creed, race and colour.

AskIslamPedia works on a simple concept that declares "we are only translators or compilers", thus ,collecting the world's scattered knowledge, or in other words it is like a supermarket where all kinds of quality items are available. In Sha Allaah ,

The aim of AskIslamPedia is to work in (50) popular languages spoken around the world (In sha Allaah), Alhamdulillah,
And work has been done on 23 languages in the first phase and in sha Allaah work is ongoing on 20 more languages in the second phase, Alhamdulillah

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com| www.askislampedia.com| www.askmadanicom

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

Uloom ul Hadees

جمع وترتیب برائے ورکشاپ نوٹس:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.

Founder & Director of AskIslamPedia.com | Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (whatsapp only)

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

ULOOM UL HADEES

Muqaddima

ALHAMDULILLAH VAHDAH VASSALATU VASSALAAMU ALAA MALLAA NABI BAADAH VA 'ALA AALIHI VA ASHAABIHI AJMAYEEN, AMMA BAAD :

Aakhri Nabi Muhammad ﷺ Allaah ke payambar hai. Aap ﷺ ne ummat tak har vo baat pahuncha dee jo uski najaat aur kaamyaabi ke liye zaroori thi. Insan najaat aur kaamyaabi chahta ho to use Quraan va Hadees se apna taalluq mazboot kar lena chahiye. Kitab "Uloom ul Hadees" me yahi kaavish ki gayi ke Hadees ke har pahloo par roushni daali jaaye. Iske uloom va funoon se vaakhif karaya jaaye.

Work Shop aur WhatsApp course ke zariye ise padhaya bhi jaa raha hai. Jis se hazaaron talabaa mustafid ho rahe hai. Alhamdulillah.

Marahil Nazriya e Nisaab :

Maashre me ek groh aisa bhi paaya jaata hai jise Hadees se koyi lagaav nahi, vo sirf Quraan hi ko kaafi samajhte hai. Jabke Quraan hi me Hadees e rasool ki pairvi karne ki taakeed ki gayi hai. Isi liye maashre ko Hadees se qareeb karne ki hamari kaafi koshishen rahi hai. Ye kitab usi koshish ki ek kadi hai. Allaah hamari kaavishon ko qubool farmayen. Aameen !

Marahil Tayyari e Nisaab :

Alhamdulillah 103 points me Hadees se mutalluq uloom ko is kitab me jamaa kiya gaya hai. Aur saath hi khavayed bayaan kiye gaye. Istelaahaat aur is mauzoo se mutalliq aham Quraani aayaat va ahaadees ko bhi jamaa kiya gaya hai.

Marahil muraajah aammah :

Ulama committee ne is kitab par nazar e saani farmayi hai. Jagah jagah apne mufeed mashvaro se navaza hai, jis se kitab ki afaadiyat me izaafa hoga In sha Allaah.

Marahil maraajah khaassah :

Infiradi tour par kayi ulama ne khusoosi tavajjo ke saath isme hazaf va izaafa kiya hai take kitab aasan se aasan aur mufeed tareen ban jaye.

Ye kitab kis ke liye :

Work shop khayam karne aur duroos ke silsile ke liye ek nisab ka kaam de sakti hai, In sha Allaah!

Hadya e Tashakkur :

Is mouke par mai apne saath dene vale sabhi ulama aur rufakha ka shukriya ada karta hoon, jinhone is kaam me mera bhar poor saath diya. Khusoosan shekh Abdullah umari, shekh nooruddin umari, shekh abdur Rahman umari madani, shekh mujahid umari, shekh majid umari aur askislampedia ki saari team ka behad mamnoo va mashkoor hoon, Allaah in sab ko jazaye khair ata farmaye, Aameen.

Mujhe is kaabil banana vale Jamia Darus Salam, Umerabad, Tamilnadu, Hindustan aur Jamia Islamiya Madina MUnavvara, Saudi Arabia ke tamaam asateza aur zimmedaro ka mai behad mamnoo va mashkoor hoon, jinki musalsil mehnato ke nateeje – Bi Iznillah – mai is kaabil bana ke khareen karaam ki khidmat me quran ki khidmat ka ek tohfa pesh kar saka. Allaah taala hamare aur un sab ke mizaane hasnaat ko sakheel farma de. Aameen !

Note : Jahan ham ne munasib samjha mukhtlif kitabo se kuch ikhtebaasaat istefaza ki garz se nakhal kar diye, Allaah Taala saare muallifeen ko jazaye khair de.

Vassalaam

Sheikh Arshad Basheer Umari Madani

Founder & Director, AskIslamPedia

Section: 1

ULOOM UL HADEES

Aadaab e Talab e Ilm Wa Akhlaaq e Taalib E Ilm:

1. **At Takhliyah wat Tahliyah: bure akhlaaq se paaki haasil karna aur ache akhlaaq se muzayyan hona.**
2. **Ikhlaas aur Ittebaa**
3. **Waqt ko ghaneemat jaano**
4. **aala akhlaaq se muzayyan hona khaas taur se Ulama aur Asatiza se ache akhlaaq se pesh aana**
5. **Amal bil Ilm**

Ahmiyat

Suratun Nahl(16): 44

بِالْـبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَاَنْزَلْنَـآ اِلَيْكَ الـذِّكْرَ لِتُـبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْـهِـمْ وَلَعَلَّـهُـمْ يَتَفَكَّـرُوْنَ

Hamne unhe mojizaat aur kitabein dekar bheja tha, aur hamne aapki taraf Quran naazil kiya taake logo ke liye waazeh taur par bayaan kardein jo unki taraf naazil kiya gaya hai aur taake wo ghaur karein.

ULOOM UL HADEES

1. Hadees ka maana

Hadees ka lughavi maana 'jadeed' ya 'nai cheez' hai.

اصطلاحا: ما أُضِيفَ إلى رَسُولِ الله صلي الله عليه وسلم مِنْ قَولٍ أو عَمَلٍ أَو تَقْرِيرٍ أَوْ صِفَةٍ خَلْقِيَّةٍ أَو صِفَةٍ خُلُقِيَّةٍ.

Istelaah me Hadees se muraad har vo cheez jo Rasool ﷺ se mansoob ki gai ho, jo Rasoolullah ﷺ ke qaul, fel, taqreer(iqrar), akhlaaqi aur zaati sifaat par mabni ho.

- Hadees ka kya maana hai?
  - Jo Raoolullah ﷺ ki taraf mansoob ho.
  - Sahaabi ya Taabai ki taraf mansoob ho.
- Kya Rasool ﷺ ke qaul va fel ko Hadees shumaar kiya jaaega?
- Kya har mansoob ki hui baat Hadees Rasool ﷺ ho sakti hai? (Haan / Nahi)
- Hadees Rasool ﷺ par amal karna
  - Zaroori hai
  - Sunnat hai
  - Vaajib hai
  - Farz hai

2. <u>Sunnat ka maana</u>

Sunnat ka Lughvi Mafhoom: Raasta, Tareeqa ya Qaida hai. Shariyat me jab sunnat ka lafz, Quraan ke saath (Quraan va sunnat) istemaal kiya jaae, to ek maaqaz e qaanoon (source of law) ki haisiyat se is ka maana "Hadees" ka hoga. Yaani Quraan, 'Vahee Jali' aur Sunnat 'Vahee khafi' hai. Aur "Hadees" ka lafz "Sunnat" ka mutaradif hoga.

- Sunnat ka maana va mafhoom batayen?
- Jab lafz sunnat Quraan ke saath laaya jaaye to iska maana :
  - Hadees
  - qanoon shariyat
  - vahee
  - sunnat muakkadah.
- Hadees Rasool qaayam maqaam hai-------------------(Vahee Jali / Vahee khafi) ke.

3. <u>Sunnat aur Hadees me farq</u>

Umooman "Sunnat" aur "Hadees" ke alfaaz ek doosre ke mutaradif ke tour par istemaal kiye jaate hai, lekin baaz ulama sunnat se muraad Rasool ﷺ se mansoob aqvaal, af'aal aur

Taqreer (iqrar) lete hai, chahe vo sabit shudah ho ya na ho. Doosre lafzon me inke nazdeek “Hadees” aam hai aur “Sunnat” khaas.

- Hadees aur Sunnat ke alfaaz me kya farq hai?
- Ulama ikraam sunnat se muraad lete hai :
  - Rasoolullah ﷺ ke af’aal
  - Rasoolullah ﷺ ke aqvaal
  - Rasoolullah ﷺ ke af’aal va aqvaal aur taqreer

4. Sunnat aur Bidat

Baaz avqaat “sunnat” ka lafz “bidat” ke muqabil (bataur mutazaad) istemaal kiya jaata hai. Aisi soorat me “sunnat” se muraad ibadat ke vo mashroo tareeqe ya khaas tareeqe hai, jo Rasooluallah ﷺ aur khulafah e Rashideen se saabit hai. Aur “bidat” se muraad vo ghair mashroo ibadat aur nav ejaad kardah tour tareeqe hai, jo gumrah logo ne deen ke naam par jaari kiye hai aur jo sunnat Nabi aur sunnat sahaaba se saabit nahi hai, lekin log sunnat aur shariyat samajh kar in par amal karte hai.

- Sunnat aur bidat me bada farq kya hai?
- Bidat se muraad ibadat ka vo tareeqa jo kisi khulafa ya salaf ne eejaad kiya ho? Haan / Nahi

- Gumrah log koun hai?

  Deen par amal na karne vale

  Naya deen eejaad karne vale

  Deen ko badalne vale

  Ya sare ke sare

5. Istelahi Sunnat ki muqtalif qismon ka khulasa

(1) Muhaddiseen ki istelaah me, Sunnat ka lafz umooman "Hadees" ka mutaradif hai, balke isme vo seerat ko bhi shaamil samajhte hai.

(2) Fukaha ki istelaah me, sunnat ka lafz, ghair farz mashroo amal ke liye istemaal kiya jaata hai.

(3) Usooliyyeen ki istelaah me, sunnat ka lafz, Rasoolullah ﷺ ke is qoul, fel aur taqreer ke liye maqsoos hai. Jo Aap ﷺ se ba haisiyat nabi saadir hua ho.

(4) Kutub Aqeedah me sunnat se muraad saheeh aqeedah vali kitaben hai. Jaisa ahle sunnah val jamaat, ahlul badaa val furqah ke muqaabale me istemaal hota hai. As Sunnah naami kitaben bahut milti hai. Is se saheeh aqeedah ki pahchaan karvane vale ayimmah ki mua'tabar kitaben muraad lee gayi, jaise : assunnah by Imam ahmad bin

hambal , As-Sunnah by ibne abi asim/khallaal/al-lalakai, sharhus sunnah by barbahari.

(5) Kabhi sunnat mukammal deen o shariat ke maana me istemaal hota hai jaise "man raghiba 'an sunnati"

(6) Kabhi sunnat tashayyo' ke bilmuqabil istemaal hota hai jaise: Ahlus sunnah aur Ahlut tashayyo'

- Sunnat istelahi maani me istemaal hota hai :
  Hadees
  Ghair Farz
  Sunnat Rasool ﷺ
  aqeedah

6. <u>Kitabat Hadees</u>

▪ Rasoolullah ﷺ ne ibtedah me ahadees ko sirf bayaan karne ka hukum diya aur kitabat se manaa farmaya. Mundarija zel Hadees mulahiza farmayen :

لا تكتبُوا عني . ومن كتب عني غيرَ القرآنِ فليمْحُه . وحدِّثوا عني ، ولا حرجَ . ومَن كذب علَيَّ - قال همامٌ أحسبُه قال - متعمِّدًا فليتبوأْ مقعدَه من النارِ.

Hazrat Abu Sayeed Khudri se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

Meri taraf se kuch na likho, agar kisi ne quraan ke alaava kuch likha to use chahiye ke use mita de. Mujh se Hadees bayaan karo, koyi muzayakha nahi. Albatta jisne mujh par (raavi hamaam ke khayaal me Aap ﷺ ne farmaya) jaante boojhte jhoot bola, vo apna thikaana jahannam me bana le. (Muslim : 3004)

- **<u>Rasoolullah ﷺ ka aakhri hukum</u>**

Rasoolullah ﷺ ne baad me ahaadees likhne ki ijaazat de di. Is silsile me hame mundarija zel Hadeesen milti hai :

اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلاَّ حَقٌّ.

Likho, qasam haius zaat ki jiske haath me meri jaan hai, is munh(zaban) se haq ke siva kuch nahi nikalta. (Abu Dawood : 3646, Saheeh- Albani)

عن عبد الله بن مسعود قال : نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا.

"Allaah Taala us bande ko taro taaza aur khush va khurram rakhe ! Jisne meri baat suni, use yaad kiya aur mahfooz rakha aur fir doosron tak use pahunchaya." (Tirmizi : 2658, Saheehul Albani)

ائْتُوني بكِتابٍ أكتُب لكم كتابًا لا تضِلُّوا بعدهُ .

Mere paas likhne ka saamaan lao ke mai tumhe ek aisi baat bata'oon jiske baad tum gumrah na hoge. (Bukhari : 114)

Khulasah :

(1) Tatbeeq dena laazim hai. (agar ta'aruz rafaa karne ka imkaan ho to jamaa behtar hai, radd se).

(2) Mamaaniyat ibtedayi hukum hai aur ijaazat us ki naasiq hai. (Hafiz Ibne Hajar Askhalani Rahimahullah– Fat hul Bari)

(3) Rasoolullah ﷺ ne ibteda me manaa farmaya, fir kitabat ki ijaazat dee. (Ibn Jouzi – Risalah Al Naasiq va Al Mansooq)

(4) Rasoolullah ﷺ ne ibteda me kitabat se manaa farmaya, fir kitabat va taqyeed ki ijaazat de di. (Ibn -qutaiba----- - Taaveel muqtalaf al hadees)

(5) Is masle ko saabit karne ke liye qateeb baghdaadi ne "Taqyeed ul Ahaadees" kitab likhi.

- Kitabat Hadees se mutalliq ibtedaayi hukum kya ha?
- Hadees ko Saheeh tour par sun kar doosron tak vaise hi pahunchane par kya fazeelat hai?

7. <u>Nouyiyat ke aitebaar se hadees ki qismen</u>

Nouyiyat ke aitebaar se Hadees ki teen qismen hai : Qouli, Feli aur Taqreeri.

8. <u>1- Hadees Qouli</u>

Hadees Qouli is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ke qoul par mabni ho.

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ.

Itaat ka marhala qoul va hukum ke baad hai, is se hadees qouli ke sabot ka istenbaat hota hai. (Al Maayidah : 92)

Hadees Qouli ki misaal :

صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ، إلا المسجدَ الحرامَ

Abu Hurairah RaziyAllaahu Anhu se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Meri is masjid (Masjid e Nabavi) me namaz padhna, Masjid e Haraam (Makkatul Mukarramah) ke alaava, doosri tamaam masjidon me namaz padhne se (sawaab ke aitebaar se) ek hazaar gunaa afzal hai. (Bukhari : 1190)

Hadees Qouli se muraad :

Jo Aap ﷺ ne kaha

Jo Aap ﷺ ne kiya

Jo Aap ﷺ karne ka hukum diya

Hadees Rasool par itaat kab vaajib hogi?

9. <u>2- Hadees Feli</u>

Hadees feli, is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ke amal par mabni hai.

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي.

Ittabioo se daleel---------------------------- (Aale Imran : 31)

Hadees Feli ki misaal

غزَوْنا معَ النبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم سبعَ غزَواتٍ أو سِتًّا، كُنَّا نأكُلُ معَه الجَرادَ

Hazrat Ibn Aufa RaziyAllaahu Anhu se rivayat hai, unhone kaha : Ham Rasoolullah ﷺ ke saath che ya saat ladayiyon me hissa liye, ham Aap ke saath tidde (locusts) khaya karte the. (Bukhari : 5495)

- Har vo Hadees jis par Rasool ka amal saabit ho gaya ummat ke liye qaabile amal hai?

10. <u>3- Hadees Taqreeri</u>

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

(Al Ahzaab : 21)

Hadees taqreeri is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ka quol ya amal na ho, balke sahaaba RaziyAllaahu Anhum ka qoul ya amal ho, jo Aap ﷺ ki moujoodgi me ho. Aur Aap ﷺ ne khamoshi ikhtiyar farmayi, ya Aap ﷺ ke saamne kisi amal ka zikr kiya gaya aur Aap ﷺ ne khamoshi ikhtiyar farma kar, sanad javaaz faraaham kar dee. Doosre lafzon me vo amal ya qoul , jise Aap ﷺ ne gavara farmaya ya barkaraar rakha.

Hadees Taqreeri ki misaal

Sunan Abi Dawood ki Saheeh Hadees hai : Ek din Rasoolullah ﷺ gazva e tabook ya gazva e qaibar se vaapis laute (to hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ke paas aaye) us waqt ghar ki almaari par parda latak raha tha. Achanak hawa chali to hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ki padi hui gudiya'on par se parda sarak gaya to Rasoolullah ﷺ ne poocha : Aye Aayisha ! Ye kya hai? Unhone jawab diya : Ye meri gudiya hai. Rasoolullah ﷺ ne poocha : Inke darmiyaan me mai kya dekh raha hoon? Farmaya : Ghoda. Poocha : Is ghode ke oopar kya hai? Farmaya : Do par hai. Poocha : Ghoda aur uske par bhi ! Hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ne jawab diya,

Kya aap ne nahi suna, Hazrat Sulaiman bin Dawood ke ghode par vaale the. Hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ki ye baaten sun kar Rasoolullah ﷺ hans pade, yahan tak ke Aap ﷺ ke dandaane Mubarak dikhayi dene lage. (Abu Dawood : 4932)

11. <u>Ilm Rivayat</u>

Ye ilm Rasoolullah ﷺ se mansoob ahaadees ki naqal va rivayat par mushtamil hota hai.

- Ilm rivayat seekhna kis tabkhe ke taalibe ilm ke liye munasib hai?

12. <u>Ilm dirayat</u>

In mubahasa par mushtamil hota hai, jisme raavi aur marvi (Hadees) dono ki qubooliyat aur adm qubooliyat ka jaayezah liya jata hai. Doosre alfaaz me ilm dirayat se :

1- Raavi ki sharten, rivaayat ki khismen aur rivaayat ke ahkaam ki maarifat haasil hoti hai.

2- Marviyaat (Ahaadees) ki qismo aur unke ma'ani ke istekhraaj ka ilm haasil hota hai.

- Ilm dirayat kin cheezon par bahas karta hai?

13. As Sanad (Chain)

Sanad ke lughvi maana "sahare" ke hai.

Istelaah Hadees me "sanad" se muraad, raviyon ka vo silsila hai, jo tabe taabeyeen, tabieen , sahaabi se ho kar is "matan" (Text) tak pahunchate hai, jo Rasoolullah ﷺ se mansoob hai.

سلسلة الرجال الموصلة الى المتن (من اطيب المنح ص 7))

Sanad ki Misaal

"الأعمش عن إبراهيم، عن علقمة،عن عبد الله قال رسول الله ﷺ "

Ek "sanad" hai. Is sanad me :

a. Hazrat Aamash (147H) raavi hai, jo apne ustaad hazrat Ibraaheem nakhaee------- (taba taabee) se rivayat karte hai.

b. Hazrat Ibraheem -nakhaee----------- (96H), apne ustaad hazrat Alqama (taabee) se rivayat karte hai.

c. Hazrat Alqama (62H), apne ustaad hazrat Abdullah bin Masood RaziyAllaahu Anhu (sahabi) se rivayat karte hai.

d. Hazrat Abdullah bin Masood RaziyAllaahu Anhu (32H) , Rasoolullah ﷺ (11H) se rivayat karte hai.

- Sanad ki taareef keejiye? Aur misaal bayaan keejiye.

14. Al Matan (text)

Matan ke lughvi maana, zameen ka vo sakht hissa hai, jo satah se kuch buland ho.

(Dar asal matan, Rasoolullah ﷺ se mansoob alfaaz ke majmoo ke naam hai).

Ilm e Hadees ki istelaah me “matan” se muraad kalaam ka wo hissa jo sanad ke ikhtitaam par shuru hota hai.

ما ينتهى اليه السند من الكلام

حواله : (من اطيب المنح ص7)

Matan ki Misaal

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : إن رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم قال : إذا شَرِبَ الكلبُ في إناءِ أحدِكم فليغسِلْه سبعًا .(البخاري: 172)

“Jab kutta tumhare kisi aadmi ke bartan me se pee le to use chahiye ke us bartan ko saat martaba dho le.” (Bukhari : 172)

Mundarija baala Hadees me “iaza se lekar---- sab’aan tak” ke alfaaz matan hai.

- Matan ki lughvi aur istelaahi taareef keejiye?

15. Silsilatul Zahab imam Bukhari ke paas

Imam Maalik Rahimahullah (179H) - Naafe Rahimahullah (117H) - Abdullah Bin Umar RaziyAllaahu Anhu (73H) - Rasoolullah ﷺ (11H).

16. Asahhul asaneed ka chart

Mundarija zel paanch (5) sanadein, muqtalif ulama ke nazdeek Saheeh tareen samjhi jaati hai. (Tadreebur Raavi)

Sanad	Mutabiq
Zuhri (124)- Saalim (106)- Abdullah Bin Umar (73) ‘an abeehi - Muhammad (11)	Ishaaq bin Raahviya aur Ahamd Bin Hambal
Ibne Seereen (110)- Ubaidah bin amr salmani (72)- Ali (40)- Muhammad (11)	Fallaas aur Ali Bin Al Madini (234)
Al Aamash (147)- Ibraheem (96)- Alqama (62)- Abdullah Bin Masood (32)- Muhammad (11)	Yahya Bin Ma’een (233)

Zuhri (124)- Ali Zainul Aabideen (94)- Hussain (62)- Ali (40)- Muhammad (11)	**Abu Bakr Bin Abi Shaibah**
Maalik (179)- Naafe (117)- Abdullah Bin Omar (73)- Muhammad (11)	**Imam Bukhari (255)**

17. Bakasrat rivaayaat karne vale Sahaaba

Tadaad Rivaayat	Asma
5374	Abu Hurairah RaziyAllaahu Anhu
2630	Abdullah Bin Omar RaziyAllaahu Anhu
2286	Anas Bin Maalik RaziyAllaahu Anhu
2210	Aayisha RaziyAllaahu Anha
1540	Jabir Bin Abdullah RaziyAllaahu Anhu
1660	Abdullah Bin Abbas RaziyAllaahu Anhu

1170	Abu Sayeed Khudri RaziyAllaahu Anhu

18. **Bakasrat rivaayat karne vale Taba'een**

Aamir Shaabi Rahimahullah, Shubah bin Hajjaaj Rahimahullah, Ata bin Abi Rabah Rahimahullah, Ikrama Rahimahullah Maula ibne Abbas RaziyAllaahu Anhu, Sa'eed bin jubair Rahimahullah, Sa'eed bin Musayyibb Rahimahullah, Hasan Basari Rahimahullah aur imam Zuhri Rahimahullah.

19. **Mustalahul Hadees se mutaliq kutub**

1 -المحدث الفاصل بين الراوي والواعي:

القاضي أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن بن خلاد الرامهرمزي المتوفى سنة ٣٦٠هـ

2 -معرفة علوم الحديث:

أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري، المتوفى سنة ٤٠٥هـ

3 - الكفاية في علم الرواية:

أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي، المشهور، المتوفى سنة ٤٦٣هـ،

4 -الجامع لأخلاق الرواي وآداب السامع:

الخطيب البغدادي ،

5 -علوم الحديث:

أبو عمرو عثمان بن عبد الرحمن الشهرزوري، المشهور بابن الصلاح، المتوفى سنة ٦٤٣هـ،

6 -التقريب والتيسير لمعرفة سنن البشير النذير:

محيي الدين يحيى بن شرف النووي، المتوفى سنة ٦٧٦هـ،

7 -تدريب الراوي في شرح تقريب النواوي:

جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي، المتوفى سنة ٩١١هـ،

8 -نظم الدرر في علم الأثر:(ألفية الحديث)

زين الدين عبد الرحيم بن الحسين العراقي، المتوفى سنة ٨٠٦هـ،

9 -فتح المغيث في شرح ألفية الحديث:

محمد بن عبد الرحمن السخاوي، المتوفى سنة٩٠٢هـ

10 -نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر:

الحافظ ابن حجر العسقلاني، المتوفى سنة ٨٥٢هـ، "نزهة النظر شرح نخبة الفكر"

11 -المنظومة البيقونية:

عمر بن محمد البيقوني، المتوفى سنة ١٠٨٠هـ،

12 -قواعد التحديث:

محمد جمال الدين القاسمي، المتوفى سنة ١٣٣٢هـ

فجزى الله الجميع عنا وعن المسلمين خير الجزاء.

20. Kutub e Sittah ki Tedaad Rivaayaat

Asma	Saheeh Bukhari	Saheeh Muslim	Jaame Tirmizi	Sunan Abu Dawood	Sunan Nasai	Sunan Ibne Maajah
Tedaad Ahaadees	7563	3033	3956	5274	5761	4341
Saheeh	7563	3033	3101	4393	5314	3503
Zayeef	0	0	832	1127	447	948
Ba Mutabiq	Fawad Abdul Baaqi	Fawad Abdul Baaqi	Shaikh Albani	Shaikh Albani	Shaikh Albani	Shaikh Albani

21. Ashabe Kutube Sittah

Asma	Paidayish va Vafaat	Chand Maaroof Asatezah	Chand Maaroof Talamizah

Bukhari, Muhammad bin Ismayeel	**194 / 256**	**Ahmad bin Hambal, Ali bin Al Madni, Yahya bin Moin**	**Tirmizi, Abu Zar Aaraazi, Abu Haatim Raazi**
Muslim bin Al HijaajAl Khaisari, Abul Hussain	**204 / 264**	**Ahmad bin Hambal, Bukhari, Yahya bin Moin**	**Tirmizi, abdur Rahamn bin Abu Haatim Raazi**
Ibne Maajah, Muhammad bin Yazeed Al QuzainiAbu Abdullah	**209 / 273**	**Abu Bakr bin Abi Shaabah, Ibraheem bin Munzir, Abu Zaraa**	**Ibraaheem bin Deenar, Jafar bin Idrees**
Abu Dawood, Sulaiman bin Ashaas Al Saqtani	**000 / 275**	**Ahmad bin Hambal, Abu Bakr bin Abi Shaabah, Ishaaq bin Raahviyah**	**Tirmizi, Abdur Rahman bin Khalid ----- ----**
Tirmizi, Muhammad	**000 / 279**	**Bukhari, Muslim,**	**Hammad bin Shakir Al**

bin Aas Abu Aas		Khateeb bin Sayeed, Ibraaheem Al Mahadi	Vaariq, Hussain bin Yusuf Al -------
Nasayi, Ahamd bin Shuaib Abu Abdur Rahman	215 / 303	Bukhari, Muslim, Abu Dawood, Tirmizi	Abu Jafar Tahavi, Abu Al Khasim Al Tabrani

22. <u>Ta'addud e Turuq ke etebaar se Hadees ki qismein</u>

Ta'addud e Turuq ke etebaar se Hadees ki 2 qismen hai :

1- Mutavaatir (Khabar Mutavaatir)

2- Aahaad (Khabar Wahid)

Taaddud Turuq ke aitebaar se Hadees ki kitni khismen hai?

23. <u>Akhbaar Mutavaatirah</u>

Akhbaar Mutavaatirah un Hadeeso ko kahte hai, jinhe har dour me (yaani sanad ke aaghaaz, vasat aur aakhir me) itni badi tedaad me

rivaayat kiya gaya ho ke in ki ghalat bayani aur jhoot par muttafiq hona mumkin na ho.

Hadeese mutavaatir me, har tabkhe ke raaviyon ki zyaada se zyaada aur kam az kam tedaad ke baare me muhaddiseen ka ikhtelaaf hai.

Ek qaul ye hai ke: har daur me kam se kam 10 raaviyon ka hona zaroori hai. (imam syuti ne tarjeeh di)

Aur ek qaul ye hai ke har daur aur tabqe me kaseer tedaad ho laikin kam se kam aur zyaada se zyaada ka adad mutayyan nahi. (ibne hajar, abul ashbaal) – adad maqsood nahi yaqeen matloob hai ma'a kasrate e adad.

Hades mutavaatir ki do khismen hai : Mutavaatir lafzi aur Mutavaatir maanvi.

- Akhbaar mutavatir ki Hadees me kitni tedaad hona zaroori hai?

24. <u>Mutavaatir Lafzi</u>

Mutavaatir lafzi, vo Hadees hai, jinke alfaaz aur maani dono mutavaatir hote hai. Is ki misaalen ye hai :

1- مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔ (Bukhari : 110)

Jisne mujh par jaan boojh kar jhoot baandha, vo apna thikana jahannam me kar len.

Is hadees ko sattar 70 se zyada sahaaba ne rivaayat kiya hai.

2- Momineen par masah ki hadees bhi, ek mutavaatir lafzi hai.

- Mutavaatir lafzi ki koyi misaal bayaan keejiye.
- Agar koyi jaan boojh kar koyi Hadees gadhe to iska hukum kya hai?

25. Mutavaatir Maanvi

Mutavaati Maanvi, vo Hadees hai, jiske maani mutavaatir ho, lekin alfaaz me tavaatir na paaya jaata ho.

Masalan : Dua ke liye dono haathon ka oopar uthaana.

Is bare me kayi Hadees hai. Lekin inke alfaaz muqtalif hai. Lekin in tamaam Hadees ka mafhoom ye kahta hai ke Rasoolullah ﷺ jab dua karte the to apne dono haath oopar uthaathe the.

- Mutavaatir maani ki koyi Hadees bayaan keejiye?

26. Akhbaar Aahaad

Akhbaar Aahaad, in Hadeeson ko kahte hai, jo akhbaar mutavaatir ki sharayet par poori na utarti ho. Yaani kisi doosron me in hadeeson ke raaviyon ki tedaad das (10) se kam ho jati hai.

Khabar wahed ki teen khismen hai :

1- Hadees Mash'hoor : Jinke raaviyon ki tedaad, kisi dour ya tabkhe me teen se nau tak ho.
2- Hadees Azeez : Jiske raaviyon ki tedaad, kisi daur ya tabkhe me sirf do ho.
3- Hadees Ghareeb : Jiske raaviyon ki Tedaad, kisi dour ya tabkhe me sirf ek ho.

27. Nisbat ke aitebaar se Hadees ki Taqseem

Hadees ul Qudsi	Hadees ul Marfoo	Hadees ul Mauqoof	Hadees ul Maqtoo

Allaah se mansoob	Rasoolullah ﷺ se mansoob	Sahaabi se mansoob	Tabayee ya Tabe Taabayee se mansoob

28. 1- Hadees Qudsi

Hadees Qudsi, Rasoolullah ﷺ se mansoob is rivaayat ko kahte hai, jis me Rasoolullah ﷺ rivaayat ki, Allaah Taala se mansoob karte hai.

Hadees qudsi me Allaah Taala ke liye mutakallim ka segha (first person) istemaal kiya jata hai. In Ahaadees ki tedaad, do sau (200) se zyada nahi hai.

- Hadees qudsi ki koyi misaal bayaan keejiye.
- Hadees Qudsi kahte hai :

  Allaah ki baat

  Rasoolullah ﷺ ki baat

  Sahaabi ki baat

  Aslaaf ki baaten

29. Quraan aur Hadees Qudsi me farq

(1) **Quraan Majeed Allaah ka kalaam hai aur iske alfaaz va maani Allaah ki taraf se hai. Jabke Hadees Qudsi me mafhoom Allaah Taala ki taraf se hota hai aur alfaaz Allaah Taala ke Nabi ﷺ ke hote hai.**

(2) **Quraan ki tilaavat se salaah ada ki jaati hai, jabke Hadees Qudsi se salaah ki qiraat nahi ki jaati (vaise neki ka kaam hai). Goya Quraan vahee matloo hai aur Hadees Qudsi vahee ghair matloo hai.**

(3) **Quraan ke sabot ke liye ummat ka ittefaaq aur tavaatir ka hona shart hai magar Hadees Qudsi ke liye ye shart nahi hai.**

(4) **Quraan Majeed Jibrayeel Alaihissalaam ke zariye naazil hua hai, magar Hadees Qudsi me is farishte ka vaasta aur zariya hona zaroori nahi.**

(5) **Quraan Majeed moujezah hai aur Hadees Qudsi moujezah nahi hai.**

- **Quraan aur Hadess Qudsi me bunyaadi farq kya hai?**

30. **2- Hadees Marfoo**

Ilm Hadees ki istelaah me marfoo Hadees se muraad, vo qoul, fel ya taqreer aur sifat hai jis ki nisbat Rasoolullah ﷺ se ki gayi ho. Hadees Marfoo Saheeh, Hasan, Zayeef aur Mauzoo bhi ho sakti hai.

- **Marfoo Hadees se kya muraad hai? Aur uski kitni khismen hai?**

31. 3- Hadees Mauqoof

Ilm Hadees ki istelaah me "Mouqoof" se muraad vo qoul, fel ya taqreer hai, jo ki nisbat kisi sahaabi RaziyAllaahu Anhum ki taraf ki gayi ho. Hadees Mauqoof : Saheeh, Hasan, Zayeef aur Mauzoo bhi ho sakti hai.

Hadees Mouqoof feli ki misaal : أم ابن عباس وهو متيمم

(Bukhari, kitab ul Tayammum, Baab 6)

"Hazrat Ibne Abbas RaziyAllaahu anhu ne tayammum ki haalat me namaz ki imaamat ki."

Ye amal, hazrat Ibne Abbas RaziyAllaahu Anhu ka fel hai, Rasoolullah ﷺ ka nahi, lihaaza ye Hadees Mouqoof hai.

Hadees Mouqoof taqreeri ki misaal : "فعلت كذا أمام أحد الصحابة ولم ينكرعلي"

"Mai ne ye kaam, ek sahabi ke saamne kiya aur unhone is par mujhe nahi toka."

- Mouqoof Hadees par amal karna kaisa hai?

32. <u>4- Hadees Maqtoo</u>

Ilm Hadees ki istelaah me "Maqtoo" is qoul ko kahte hai, jis ki nisbat "kisi taabayee" ya us se neeche ke kisi shakhs ki taraf ki gayi ho. Is Hadees ka mazmoon (matan) kisi taabayee ya is se neeche ke shakhs ki taraf mansoob hota hai. Hadees Maqtoo, Hadees Munqatah se muqtalif hoti hai. Hadees Maqtoo me sanad munqatah hoti hai.

<u>Hadees Munqatah ki misaal :</u>

Ibraaheem bin Muntashir ka qoul hai ke "Hazrat masrooq tabaayee apne ghar valo ke darmiyaan parda latka kar, is tarah namaz me mashghool ho jaate ke unhe apne ghar valo ki sargarmiyon ka ilm na hota."

Ye Hadees, Hazrat masrooq (63) ke amal ke baare me hai. Jo ek mash'hoor taabayee hai aur mash'hoor sahaabi Abdullah bin Masood RaziyAllaahu Anhu ke shaagird hai.

- Maqtoo Hadees ki misaal likhiye.

Section: 2

33. Qubooliyat aur Adm Qubooliyat ke aitebaar se Ahadees ki khismen

Maqbool : Saheeh, Hasan

Mardood : Zayeef, Mauzoo

- **Maqbool Hadees kise kahte hai? Aur koyi Hadees Mardood kab kahlaati hai?**

1. **Hadees Saheeh ki Taareef**

Ilm Hadees ki istelaah me Saheeh Hadees vo Hadees hai, (1) jis ki sand "muttasil" ho aur jo (2) "Aadil Raaviyon" aur (3) "Zaabit Raaviyon" se muntaqil hote hue apni inteha tak pahunch jaaye, (4) jisme na "shuzooz" ho aur (5) na "illat".

Baaz ulama ne "Taammuz Zabt" ka izaafa laazmi samjha hai, taake Saheeh aur Hasan me farq ho jaaye.

Taammuz Zabt Saheeh ka hukum faraaham karta hai, Khafeefuz Zabt Hasan ka hukum faraaham karta hai.

2. **Kisi Hadees ke "Saheeh" hone ke liye paanch (5) sharayet hai.**

1. Ittesaal ussanad ho : Har raavi ne, apne pesh roo ke vaaste se Hadees haasil ki ho.

2. Al Adaalata : Raavi aadil ho, ke tamaam raavi musalman ho, siqaa ho, faajir na ho.
3. Taammuz Zabt : Raavi hafiz ho, har raavi me quvvat e zabt va hifz ho, seene ya saheefe me sabit ho.
4. Shuzooz na ho : Siqaa raavi, kisi doosre zyada siqaa raavi ki muqalafat na karte ho.
5. Illat na ho : Hadees me koyi maqfi naqs na paaya jaaye. (Jo ba zaahir nazar na aaye) yaani Hadees, maa'lool na ho.

- **Kisi bhi Hadees ki maqbooliyat ke liye kitni sharten hona laazim hai? Bayaan keejiye.**

3. Illat ka matlab

Ilm Hadees ki istelaah me illat se muraad vo maqfi aib yaani chupa hua naqs hai, jo Hadees ki sahhat ko majrooh kar deta hai. Agar aib bilkul vaazeh ho to iska shumaar illat me nahi hoga.

Hadees Maa'lool ke liye zaroori hai ke iski illat maqfi ho aur is illat se Hadees ki sahat majrooh hoti ho.

Illat kabhi matan me hoti hai aur kabhi sanad me.

Illat ke asbaab kayi hai, jinme se chand ek ye hai :

1. Raavi ka simaa, apne shaikh se maaroof na hona.
2. Taabayee ko rivayat me vaham ho jana, jab ke sahaabi se rivayat mahfooz ho.

3. Rivayat me anana ho aur ek raavi saaqit ho, jiska ilm deegar tareeqon se ho jaaye.
4. Raavi ka shaikh se simaa saabit ho, lekin is khaas Hadees ka simaa saabit na ho.

Illat ki misaal :

الطِّيَرَةُ شِركٌ، وما منا إلا، ولكنَّ اللهَ يُذهِبُه بالتوكُّلِ.

(الراوي : عبدالله بن مسعود، المحدث : ابن القيم ، المصدر : مدارج السالكين : 3/373، خلاصة حكم المحدث : في الصحيحين وهذه الزيادة – وهي قوله (وما منا إلا – يعني من يعتريه – ولكن الله يذهبه بالتوكل) مدرجة في الحديث من قول ابن مسعود)

Tarjama : Shagun lena shirk hai, aur ham me se har ek, magar Allaah tavakkal ke zariye ise door kar deta hai.

Ye Hadees ba zaahir sanad va matan ke hisaab se Saheeh hai, lekin isme "vama minna" ke alfaaz illat hai. Imaam Bukhari kahte hai ke Sulaiman bin Harab ke nazdeek ye Abdullah bin Masood Razi Allaahu Anhu ke alfaaz hai. Is Hadees ko Abdullah bin Masood Razi Allaahu Anhu se kayi aur logo ne is izaafe ke baghair rivayat kiya hai.

- Illat ka matlab aur uski misaal bayaan Karen?
- Illat ke asbaab hai :

  Chaar

  Das

Teen

Do

4. <u>Shaaz ka matlab</u>

Jab koyi siqaa raavi, ausaq se yaani apne se behtar siqa shakhs ki muqaalafat kare to vo Hadees shaaz hogi.

Yaani agar siqa raavi apne se zyada siqaa raavi ki muqalafat kare, jo hifz va zabt me is se behtar hai to aisi rivayat ko mustarad kar diya jaayega.

Note : Shaikh Albani Rahimahullah ne sakht radd kiya hai, jo "ziyadatussiqati maqboolatun-------" ka ghalat maani bayaan karte hai. Yaani jo log ye kahte hai ke siqaa raavi ki har zyadati maqbool hai, to ye baat saheeh nahi. Tahqeeqi baat ye hai ke siqaa raavi ki vo zyadati maqbool hai jo ausaq raavi se na takraaye. "ziyadatussiqati maqboolatun------- mal lam yukhalif al ausaq minhu" Agar siqaa raavi ki zyadati ausaq raavi se takra rahi ho to vo zyadati ghair maqbool hai.

(الشيخ محمد ناصر الالباني / متفرقات – رحلة النور-082)

متى تكون زيادة الثقة مقبولة ومتى تكون شاذة وما الضابط لذلك؟

السائل : السؤال الثالث: متى تكون زيادة الثقة مقبولة ومتى تكون شاذة وما الضابط لذلك؟

الشيخ : هذا فيه تسجيلات أظن كثيرة.

السائل : لو كلمة مختصرة جزاك الله خير.

الشيخ : زيادة الثقة مقبولة إذا لم يخالف من هو أوثق منه،

- Shaaz ka maani kya hai aur iski duroost taareef kya hai?

5. <u>Saheeh li Ghairihi</u>

Ye aisi hasan lizaatihi Hadees hai jo kisi aur sanad se rivayat bhi ki gayi ho. Vo sanad pahli sanad jaisi ya us se zyada mazboot sanad ho. Isko saheeh li ghair is vajah se kaha jaata ke iska saheeh hona apni vajah se nahi balke doosri sanad ke isme inzimam ki vajah se hota hai.

6. <u>Hasan Li zaatihi</u>

Hasan vo Hadees hai :

- Itsaal us Sanad : Jis ki sanad me ittisaal paaya jaaye.
- ---------------- : Jiske raavi aadil yaani achche kirdaar ke ho.
- Qafeeful Zabt : Hadees ke raaviyon me iski hifazat se mutalliq kuch kami paayi jaaye.
- Hadees shaaz na ho.
- Hadees me koyi posheeda khaami (illat) na paayi jaaye.

  - Hasan Lazaata me kounsi shartmafqood hoti hai ke jiski vajah se vo is darje me aati hai?

7. <u>Hasan li Ghairihi</u>

Hasan li Ghairihi aisi Hadees ho jiski sanad zayeef mun jabir ho lekin ye mutaaddid tareeq/ turuq (asaneed) se rivayat ki gayi ho. Iske zayeef hone ka sabab raavi ka faasiq ya jhoota hona na ho. Is taareef se ham ye aqaz kar sakte hai ke zayeef munjabir Hadees, hasan lighairihi ke darje tak do umoor ke ba'as taraqqi paa sakti hai :

1. **Ye kisi aur sanad se rivayat ki gayi ho aur doosri sanad pahli jaisi hi ya isse zyada qavi ho.**
2. **Hadees ke zayeef hone ka sabab raavi ka kachcha haafiza, sanad ka munqati hona aur raavi ka khazzab hona na ho (yaani raavi par jhoot ya faasiq hone ka ilzaam na lagaya gaya ho).**

   Note :

   Zayeef mun jabir hi hasan lighairihi ke darje tak pahunchti hai, sharayet ki takmeel par, jabke zayeef ghair munjabir jo parle darje ki zayeef ho, ya ya muttaham bil kazib ho ya mauzoo ho to aisi Hadees kasrat tareeq ke bavajood hasan lighairihi tak nahi pahunchti, balke vo har soorat me qaabil radd hai. (Shaikh Albani Rahimahullah)

34. <u>Nasiq aur Mansooq Hadees</u>

Nasaq ki taareef

Lughvi aitebaar se nasaq ke teen maani hai. Ek to "izaala" hai, yaani kisi cheez ko zaayel karna, jaise sooraj ne saaye ko zaayel kar diya. Doosra maana hai kisi cheez ko naqal karna, jaisa ke agar kisi kitab me se koyi

baat naqal ki jaaye to kaha jaayega ke mai ne kitab ko nasaq kar diya hai.

Naasiq, Mansooq ko zaayel kar deta hai ya fir ise muntaqil kar deta hai.

Teesra maana hai tabdeel karna.

Istelaahi mafhoom me shariyat ke ek hukum ki jagah doosra hukum jaari karne ka naam nasaq hai.

- Nasaq ke maana va mafhoom bayaan Karen?

35. Mardood (ghair saabit): zaeef, mauzoo

Ahadees teen vajoohaat ki bunyaad par radd ki jaati hai :

a- Saqoot sanad ke sabab, yaani agar sanad munqatah ho aur darmiyaan me koyi raavi ghayab ho.

b- Raaviyon ke ikhtelaafaat ke sabab : Agar koyi raavi, sikhaa raaviyon se ikhtelaaf kare tab bhi Hadees Zayeef ho jaati hai.

c- Taan raavi ke sabab : Agar raavi mat'oon aur uska kirdaar mushtaba ho tab bhi Hadees Zayeef ho jaati hai.

36. Zayeef Hadees ki Taareef

Lughvi aitebaar se “zayeef” qavi ka mutazaad hai, yaani kamzor. Kamzori jismaani bhi ho sakti hai aur maanvi bhi. Yahan maanvi kamzori muraad hai.

Istelaahi mafhoom me zayeef vo Hadees hai, jisme Hasan Hadees ki sharayet mukammil tour par na paayi jaati ho.

- Agar kisi Hadees me Hasan Hadees ki sharayet na ho to vo Hadees ------- kah laati hai.

37. <u>Mauzoo</u>

Zayeef Hadees ki vo qisam jis me kisi man gadhat khabar ko Rasoolullah ﷺ ki taraf mansoob kiya gaya ho.

- Mauzoo Ahaadees par amal karna kaisa hai?

38. <u>Mursal</u>

Zayeef Hadees ki vo qisam jisme koyi taabayee sahaabi ke vaaste ke baghair Rasoolullah ﷺ se rivayat kare.

- Mursal ki taareef bayaan Karen?

39. Muallaq

Zayeef Hadees ki vo qisam jisme ibteda sanad se ek ya saare raavi saaqit ho.

40. Mua'zal

Zayeef Hadees ki vo qisam jiski sanad ke darmiyaan se ikatthe do ya do se zyada raavi saaqit ho.

41. Munqate

Zayeef hadees ki vo qisam jiski sanad kisi bhi vajah se munqatah ho yaani muttasil na ho.

42. Matrook

Zayeef Hadees ki vo qisam jiske kisi raavi par jhoot ki tohmat ho.

43. Munkar

Zayeef Hadees ki vo qisam jiska koyi raavi faasiq, bidati, bahut zyada galtiyan karne vala aur ya bahut zyada ghaflat baratne vala ho.

Imaam Ahamd bin Hambal Rahimahullah ke mutabiq munkar vo Hadees hai jisme zayeef raavi siqaa ki muqalifat kare.

44. Sahet ke aitebaar se kutub Hadees ke tabqaat

Muhaddiseen ne rivayat ki sahet ----- ke lihaaz se, tamaam kutub e hadees ko, chaar tabqaat me taqseem kiya hai.

45. Kutub e Hadees ka pahla tabqa

1- Saheeh Bukhari – Imaam Bukhari (------ 256)
2- Saheeh Muslim – Imaam Muslim (------------- 261)
3- Muvatta Imaam Malik – Imaam Malik (------179)

46. Kutub e Hadees ka doosra tabqa

Mundarja zel kitabon ke baaz raavi, saqaahat ke aitebaar se, pahle ke raaviyon se kam tar darja rakhte hai. Lekin inko bahar haal qaabil e aitemaad maana jaata hai.

4- Sunan Nasayi – Imaam Nasayi (303) (Nasayi me zayeef Hadees sab se kam hai)
5- Maajah Tirmizi – Imaam Tirmizi (-------- 279)
6- Sunan Abi Dawood – Imaam Abu Dawood (----- 275)

47. **Kutub e Hadees ka Teesra tabqa**

Mundarja zel kitabon me saheeh aur zayeef har qisam ki rivayat maujood hai, lekin qaabile aitemaad rivayat ka uzur ghaalib hai.

7- Sunan Ibn Maajah – Imaam Ibne Maajah (-----------273)

8- Sunan Daarmi – Imaam Daarmi (-----------255)

9- Musnad Ahmad – Imaam Ahmad (-------- 241)

10- Saheeh Ibne Quzaimah – Imaam Quzaimah (--- 311)

11- Saheeh Ibne Hibban – Imaam Ibne Hibban (----- 354)

12- Mustadrak Al Haakim – Imaam Haakim (------ 405)

13- Sunan Baihaqi – Imaam Baihaqi (---------- 458)

14- Sunan Daarul Qutni – Imaam Daarul Qutni (--------------- 385)

15- Kutub Tabrani – Imaam Tabrani (------------- 360)

16- Tasaanif Tahaavi – Allaama Tahaavi (----- 321)

17- Musnad Shafayi – Imaam Shafayi (--------- 204)

48. **Kutub e Hadees ka choutha tabqa**

Mundarja zel taaleefaat, ------------- ka majmu'a hai. Jhooti aur man gadhat rivayat bhi, inme ba kasrat maujood hai. Vaayezeen, Mouriqeen, Ashab e Tasavvuf aur Mustaqareen Fuqaha, ka sahara yahi kitaben hai. In kitabon ki sakhti se chaan been karna zaroori hai.

18. Tasaanif Ibn Jareer Tabri – (----------310)

19. Kutub Qateeb Baghdadi – (------------463)

20. Tasaanif Abu Nayeem Asfaani – (--------430)

21. Tasaanif Ibn Asakir – (------------------371)

22. Tasaanif ---------- Sahab Firdous (----------509)

23. Tasaanif Kaamil Ibn Adi – (--------365)

24. Tasaanif Ibn ------- (----------410)

25. Tasaanif Vaaqadi – (-----------207) Ibne Saad ke ustaad.

Kutub e Hadees ki Qismen

49. **1- Jaame : (Jama Javaame)**

Jaame, Hadees ki is kitaab ko kahte hai jis me tamaam mauzoo'aat par hadeesen maujood ho. Bil qusoos Aqayed, Ahkaam, Riqaaq, Aadaab baa am va sharb, Tafseer va taareeq va seerat, Qiyaam va khu'ood vas afar, Manaqib va masalib aur babul fatan vaghairah, jaise :

a. --------------------- (Saheeh Bukhari)

50. **2- Musnad : Jama Masaaneed)**

Mundarja zel Ahaadees, Sahaaba Ikraam Razi Allahu Anhum ke naamo ke huroof ------ ke aitebaar se bil tarteeb jama ki jaati hai. Inme sahaaba

ka hasab va nasab aur unki islami khidmaat ka zikar kiya jata hai. Fir inse marvi Ahaadees darj ki jaati hai, jaise :

a. Musnad IMaam Ahmad bin Hambal (----------241)
b. Musnad Abi Dawood -------------- (----------204)
c. Musnad Baqi bin Muqlad (---------------296)

51. <u>3- Mo'jam : (Jamaa Ma'ajim)</u>

Maa'jam me Ahaadees, bil tarteeb huroof -------------, Shuyooq, Baldaan aur qabayel ke namon ke lihaaz se darj ki jaati hai, jaise :

a. Maa'jam Kabeer Al Tabrani (-----360)
b. Maa'jam --------- Al Tabrani
c. Maa'jam -------------------- Al Tabrani

52. <u>4- Mustadrak : (Jama Mustadrakat)</u>

Mustadrak, Hadees ki is kitab ko kahte hai jisme kisi doosre musannif ki sharayet ke mutabiq ahaadees jamaa ki jaaye jo asal musannif ki kitab me maujood na ho. Jaise :

Mustadrak Haakim Alal Saheehain (Imaam Haakim ------------ 405)

Is kitab me Imaam Haakim ne Imaam Bukhari aur Imaam Muslim ki sharayet ke mutabiq ahaadees jamaa karne ki koshish ki hai.

53. **5- Mustaqraj : (Jamaa Mustaqrajat)**

Mustaqraj me Hadees ka ilm kisi doosre musannif ki kitab me darj zel ahaadees ko apni sanad se bayaan karta hai. Is tarah ye doosri sanad pahli sanad se kisi marhale par jaakar mil jaati hai, jaise :

a. Mustaqraj Abi Bakar Ismaayeel Ali Saheeh Bukhari.
b. Mustaqraj Abi Awaana Ali Saheeh Muslim (---316)
c. Mustaqraj Abi Ali Tousi Ali Al Tirmizi
d. Mustaqraj Muhammad Bin Abdul Malik Bin Ameen Ali Sunan Abi Dawood.

54. **6- Musannif**

Musannif me har sahaabi ki rivaayaat ko faqhi abvaab ki tarteeb ke saath murattib kiya jaata hai. Jaise :
Musannif Abdur Razzaq (-------------211)

55. **7- Sunan**

Hadees ki vo kutun jis me sirf ahkaam ki ahaadees jamaa ki gayi ho, masalan Nasayi, Sunan Ibne Maajah aur Sunan Abi Dawood vaghairah.

56. **8- Arbayeen**

Hadees ki vi kitab jis me kisi bhi mauzoo se mutalluq chaalees ahaadees ho.

Hifz Arbayeen ki fazeelat vali hadees zayeef hai.

57. **9- Ajzaa**

Ajzaa jaza ki jamaa hai. Aur jaza is choti kitab ko kahte hai jisme ek khaas mauzoo se mutalliq bil istiyaab ahaadees jamaa karne ki koshish ki gayi ho, masalan : Jaza Rafiuddin az imam BUkhari vaghairah.

58. **10- Atraaf**

Vo kitab jisme har hadees ka aisa hissa likha gaya ho jo baakhi hadees par dalaalat karta ho, masalan : Tohfatul ashraaf az imam mazi vaghairah.

59. **Aasaar**

Aise aqvaal aur af'aal jo sahaaba ikraam aur taabeyyen ki taraf se manqool ho.

a

60. **Baaz aiteraazaat wa rudood ka silsila bazimane Ahaadees**

Al Kausari	Misr	Al Tankeel
Aburiyah	Misr	Al Anwaar Al Kaashifah – Abdur Rahman bin Yahya Al malami
Ahmad Ameen	Misr	Al Sunnah va makanatuha fit tashri
Schacht, Ignác Goldziher		Buhoos fi taareeqis sunnah almushriqah
Allaama Rasheed Raza	Misr	Taaba va raja'a – miftaahu kunoozis sunnah wal manaar
60 hazaar mustashriqeen ke kutub ka radd		Allaama Naseruddin Albani
Parvezi	Pakistan	Maqaam Hadees Saheeh Islam Aaenae parweziyat – Abdur Rahman kilani Burhanul muslimeen
Tuloo e Islam	Pakistan	Tafheem e Islam ba jawaab do islam
Radde khabre aahaad (Qarne saani ki inteha)		Al Risalah (Hujjiyatu khabril aahaad) - Imaam Shafai

61. Sahayef As Sahaba

(1) Saheefah Saadiqa – Abdullah bin Umar bin Aariz RaziyAllaahu Anhu ka saheefah tha. (Ibne Abdul Bar : Jaame bayaan ul Aleem va Fazlah 73:1, Al Khateeb : Taqyeedul Il mpg 84-85)
Note : Saheefah Saadiqah agar aaj bhi koyi dekhna chahe to vo Musnad Ahmad 2 pg 158-226 par mulahaza kar sakta hai.

(2) Saheefah SAmrah bin Jundub RaziyAllaahu Anhu (Ibne Hajar : TahzeebAl Tahzeeb, jeem 4 pg 236)

(3) Saheefah Saad bin Abbaad RaziyAllaahu Anhu (Tirmizi – Kitabul Ahkaam – Baab Al Yameen ma'a Al Shahed)

(4) Saheefah Jaabir bin Abdullah Ansari RaziyAllaahu Anhu (Ye maqtoot tarki ke maktaba Shahees Ala me maojood hai)

(5) Saheefah Abdullah bin Abi Aufi RaziyAllaahu Anhu (Bukhari – Kitabul Jihad - abvaab Al Sabr Indal Qitaal -----------------------------)

(6) Saheefah Abu Raafe Mouli Rasoolullah ﷺ (Al Khateeb : Al Kifayah, pg 330)

(7) Saheefah Abu Hurairah (Ibne Abdul Bar : Jaame bayaan ul Ilm va fazeelah j 1 pg 73, ye saheefah Tbaa ho kar Shaaye hua, Muhammad Hameedullah ki tahqeeq ke saath)

(8) Saheefah abu Moosa Ash Ari (ye maqtoot turki ke maktaba shaheed ala me moujood hai)

(9) Saheefah Abu Sulaima Nabeet bin sharayet ---------- (ye maqtoot daar al kutub az zaahiri me moujood hai)

(10) Saheefah Saheehah – Haam bin Manbar RaziyAllaahu Anhu (ye saheefah taba ho kar shaye hua, Muhammad Hameedullah ki tahqeeq ke saath)

[------------------------------]

62. Munkareen e Hadees ke aiteraazaat

Is mauzoo par raaqim al huroof (Shaikh Arshad Basheer Umari Madani) ke youtube par ba zabaan urdu va angrezi bayaanaat moujood hai. Zaroor mulaheza farmayen.

63. Mushtashriqeen ka aiteraaf hifazat e Hadees

Azmat to vo hai jiska aiteraaf muqaalifeen Karen. Mash'hoor german mushtashriq doctor Sher Nigar ne "Al Aaabah Fee Tameezul Sahaaba" ke edition tabaa 1886 ke muqaddame me likha hai ke –

"Koyi qoum duniya me aisi nahi guzri aur na aaj moujood hai jisne musalmano ki taraf asma al rijaal ka azeem o shaan fan eejaad kiya ho. Jiski ba doulat paanch lakh musalmano ka haal maaloom ho sakta hai."

(Ibne Hajar, Al Assabah Fee Tameez Al Sahaaba, Muqaddama Sher Nigar matboo'ah ------)

64. Hadees ki Sanad

Arshad Basheer Madani – Doctor Abdullah Jholem – Abdul Vahed Al Umari – Abul Qaasim Al Aazmi – Abdur Rahman Mubarakpuri – Shah Nazeer Hussain Muhaddis Dahalvi – Abu Taher Al Kardi Madani – Ibraaheem Al Kardi Al Madani – Ahmad Al Qashashi – Ahmad Al Shanavi – Imaam Ramli – Imaam Zakariyya – Hafiz Ibne Hajar Asqalani – Abu Ishaaq Al Tanooqi – Abu Al Abbas Al Saaleh – Imaam Al Zaidi – Imaam Al Sajzi – Imaam Dawoodi – Imaam Sarqas – Imaam Farbari – Imaam Bukhari – Imaam Hameedi – Sufyan – Yahya bin Sayeed Al Ansari – Muhammad bin Ibraheem Taimi – Imaam Alqama – Umar bin Khattab RaziyAllaahu Anhu – Muhammad ﷺ .

Section: 3

50 Istelaahaat – Uloom ul Hadees

1.	Mustalah ya istelaah	Kisi shae ko banane me qaum ka ittifaaq. Ya loghawi maana se doosre maana ki muraad bayan karne ke liye kisi lafz ka istikhraaj, istilaah kahlaata hai. Is me loghawi maana ki kabhi zarurat hi nahi rahti. Jaise: salaah, zakaah, haj, saum waghaira.
2.	Aemma sittah	Is se muraad wo 6 aemma muhaddiseen hain jinhe saheeh ahadees ko jama karne, in se fiqhi masael istinbaat karne, inhi par amal karne aur inhi saheeh ahadees ki taraf dawat dene ka sharf haasil huwa. Jin me sab se bade aur intihaaee mohtaram wa muazzaz imaam Muhammad bin Ismael Bukhari, phir imaam Muslim bin Hajjaaj Qishyari, phir bittarteeb imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah hain.
3.	Kutub e Sittah	6 Hadees ki mash-hoor kitabo ko kaha jaata hai, jin ke naam ye hain: Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim, Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.
4.	Ashaab e Sunan	Ye wahi 4 aemma kiraam hain jinho ne "sunan" naam ki kutub likhein aur in ahadees ko jama kiya jin me fiqhi masael Rasool ﷺ se saabit the aur yu sab se pahle unho ne fiqhi masael par mabni saheeh tareen kutub pesh karne ki sa'adat haasil ki. Ye fiqhul hadees ki kutub bhi kahlaati hain, ashaab e sunan ke naam ye hain: imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah
5.	Sunan	Sunan se muraad muhaddiseen ke nazdeek wo kutub hain jin ki ahadees ko unke muallifeen ne fiqhi abwaab ki tarteeb di hai. Jaise kitab tahara, salaah, zakaah waghaira aakhir tak. Isliye ye fiqhul hadees ki kutub hain. Yahi wo tarteeb hai jise bohat pasand kiya gaya aur yahi andaaze taleef hai jo bad ke fuqahaa ne apni tasnifaat me apnaaya. Sunan ki kutub ye hain: Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.
6.	Shaikhain	Imam Bukhari wa Imam Muslim choonke un muhaddiseen me se hain jin ki faqahat aur saqahat maidaan e hadees me sab se bartar hai isliye in dono ko shaikhain ke laqab se kutub e hadees me yaad kiya jaata hai.
7.	Sahihain	Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim ko sahihain kaha jaata hai. Ye dono saheeh ahadees riwayat karne me doosri tamaam kutub se mumtaaz wa munfarid hain.
8.	Muttafaq alaih	Jis hadees ka matan saheeh bukhari wa saheeh muslim me yaksaa ho magar sanad apni apni ho ise muttafaq alaih kahte hain.
9.	Sunnat	Rasool ﷺ ke tareeqe ko kahte hain. Kisi aur ka tareeqa sunnat nahi kahla sakta.

10.	Asar	Arabi me baaqi maanda ko kahte hain. Istilaah e hadees me ya to ye lafz hadees ka ham maana hai ya phir sahaba wa tabaeen ki taraf mansoob unke aqwaal, afa'al aur fatawa waghaira ka naam hai.
11.	Arbaeen	Hadees ki ek mukhtasar ibtidaaee kitab jis me 40 ahadees hoti hain ya phir 40 shuyookh se 40 shahro me jaakar ye ahadees suni hoti hain. Jaise arbaeen nawawi aur arbaeen al-buldaaniyyah.
12.	Istish-haad	Kisi riwayat me izaafa ke suboot ke liye ya ibhaam ke izaale ke liye koi aur riwayat bataure shahid ke talaash karna jo nisbate hadees ki sehhat ko mazboot karde.
13.	Istinbaat	Lughat me kunwe se dol nikaalne ko kahte hain. Istilaah me aayat ya hadees ya seerate nabawi wa sahaba se koi shar'ee masla ya hukum kasheed karne ko kahte hain.
14.	Asmaaur Rijaal	Ye aisa ilm hai jis me hadees ki sanad ke har raawi ke naam, nasab, kuniyat aur laqab ko is liye bayaan kiya jaata hai taake is se milte julte doosre raawiyo ko nikhaar diya jaae aur zaeef wa siqa me farq kiya jaasake. Ulama ne is ki 42 se zyaada anwaa likhi hain.
15.	Asal	Jad ya bunyaad ko kahte hain. Istilaah me sanade hadees ki ibtidaa jaha se hoti hai use asal kahte hain.
16.	Imaam	Ilm e deen ke intihaaee siqa, baa amal aur maahir aalim ko kahte hain. Iski jama aemma aati hai. Hamari tareekh me beshumar aemma kiraam aae, jo apne apne maidaan ke maahir hone ki waja se imaam kahlaae.
17.	baab	Kitaab ka sub chapter, ye wo kitaabi hissa hota hai jis me khaas masle ki taraf istinbaat se muhaddis rahnumaae karta hai. Aur jis ka masdar agli hadees hai. Yahi muhaddis ki faqahat aur dirayat ko saabit karta hai.
18.	Ta'aruz	Ek hi masle me 2 ham palla ahadees ka hona ta'aur kahlta hain, warna ye ta'aruz nahi.
19.	Tarjeeh	Bazahir ta'aruz hone ki surat me dono ahadees me jo qawi hadees ho use amal wa istinbaat ke liye zyada munasib qaraar dena tarjeeh kahlaata hai.
20.	Jarah	Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko naa durust aur kamzor ya ghalat paane ke bad ise zaeef qaraar dena, ise jarah kahte hain.
21.	Ta'deel	Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko durust aur saheeh paane ke bad use siqa qaraar dena, ise ta'deel kahte hain taake iski hadees qabool ki jaasake.
22.	Jaame'	Muhaddiseen apni istilaah me jaame' us kitaab ko kahte hain jis me umuman 8 qisam ki ahadees likhi gaee ho: 1. Ahadees e Aqaaed o Eemaan 2. Ahadees e Ahkaam 3. Ahadees e Riqaaq 4. Ahadees e Aadaab 5. Ahadees e Tafseer

		6. Ahadees e Shamael, Tareekh wa siyar 7. Ahadees e Fitan 8. Ahadees e Zohd wa Akhlaaq Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim 2 aisi kutub hain jinhe jaame’ kaha jaata hai.
23.	Seghae tamreez	Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen na ho. Jaise: qeela, zukira aur ruwiya ke alfaaz.
24.	Seghae jazm	Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen ho. Jaise:qaala, zakara aur rawa waghaira ke alfaaz.
25.	Tareeq	Raaste ko kahte hain, iski jama turuq hai. Umooman ye lafz sanad ke liye istemaal hota hai.
26.	Fiqh	Qur’aan wa hadees ke gahre aur saheeh fahem ko kahte hain. Yaani Qur’aan ya saheeh hadees ki nas me doob kar ek aalim agar waqti masael aur ishkalaat ka hal nikaale khwah unka ta’alluq amal se ho ya halaal wa haraam se ya aqeeda wa eemaan se ho use fiqh kahte hain.
27.	Raawi	Ye wo shakhs hai jo hadees riwayat karta hai.
28.	Marwi	Har wo hadees jo riwayat shuda ho.
29.	Mustamli	Shaikh ki hadees sunne ke bad use buland aawaaz se majme me doosre talaba tak pahunchane waala.
30.	Ameerul mu’mineen fil hadees	Muhaddiseen me ye a’la tareen maqaam wa martaba hai. Muasireen ke muqaable me jo hadees aur ilal e hadees me apne hifz, itqaan aur gahraae me laasaani ho aur mutakhireen ke liye bhi wo marja ban jaae. Aaj is lafz se muraad Imaam Bukhari hi liye jaate hain. Abul Ashbaal ne kaha: 8 laakh se zyaada asaneed hifz ho kah sakte hain, jaise imam Ahmad bin Hambal, Ali bin al-madeeni, yahya bin ma’een aur Imam Bukhari
31.	Siqa	Aisa raawi jis me adalat, zabt e taam aur itqaan jaisi a’la sifaat maujood ho. Yahi lafz agar takraar ke saath ho to ta’deel ka a’la darja rakhta hai.
32.	Sabt	Aisa raawi jo adl wa zabt ke a’la darje par faaiz ho. Agar wo siqa ho to ta’deel ka a’la darja ise haasil hoga.
33.	Haafiz	Ye laqab us muhaddis ke liye istemaal hota hai jo riwayat aur dirayat ka aalim wa maahir ho. Abul Ashbaal: 3 laakh asaneed ka hafiz ho.
34.	Haakim	Jo tamaam ahadees ka sanadi aur matani e’tibaar se aur jarah wa ta’deel wa tareekh ke etibaar se ihaata kar chuka ho, jis se ilm e hadees ka bohat kam hissa azbar hone se rah gaya ho. Abul Ashbaal: ye istelah dakheel hai, mutaqaddimeen me raej nahi thi.
35.	Hujjah	Jise 3 laakh ahadees sanad samet yaad ho aur ahadees ke har nukte par uski gahri nazar ho ke wo saheeh hai ya zaeef.

36.	Mutqin	Wo jo har baat badi pokhtagi se karta ho aur us pokhtagi me kamzori ya ghalti na ho.
37.	Muhaddis	Kisi bhi hadees ke baare me ye faisla dena ke hadees saheeh hai ya zaeef.
38.	Ilmul hadees riwayatan	Aisa ilm jis me Rasool ki taraf mansoob aqwaal, af'aal, taqreer ya ausaaf ke zabt aur uske alfaaz ki tahreer par mushtamil mabahis ho ke unki riwayat kaise hui?
39.	Ilmul hadees dirayatan	Chand qawaneen jin ke zariye se sanad wa matan ke halaat ka ilm ho. Ya wo qawaneen jo raawi aur marwi ki haalat batadein ke inhe qabool kiya jaae ya rad?
40.	Matan	Wo kalaam jaha sanad aakar khatam ho jaae.
41.	Sanad	Raawiyo ka wo silsila hai jo tabe taabae, taabae, sahabi se hokar us matan tak pahunchta hai jo Rasool ﷺ se mansoob hai.
42.	Hadees	Hadees ka loghawi maana jadeed ya naee chee hai. Istilaah me hadees se muraad har wo khabar hai jo rasool ﷺ se mansoob ki gaee ho, jo rasool ﷺ ke qaul, fe'l, taqreer, akhlaaqi aur zaati siffaat par mabni ho. (ahadees ki tas-heeh zaruri hai warna shak rahega.)
43.	Hadees e qauli	Ye aap ﷺ ke irshadaat hain jo aap ﷺ hi ki taraf mansoob kiye jaate hain.
44.	Hadees e fe'li	Aap ﷺ ki roz marrah zindagi ke wo a'maal hain jo aap ﷺ nuzoole wahiye ilaahi ke aen mutaabiq baja laate the.
45.	Hadees e taqreeri	Ye kisi sahabi ya sahabiya ka koi amal, qaul ya fe'l hai jise ya to aap ﷺ ne sunne ke bad barqaraar rakha ya sukoot ikhtiyaar farmaya ya aap ﷺ ne napasand nahi farmaya ya muwafaqat farmaae ya ise mustahsan samjha.

Aayaat wal Ahaadees – Uloom ul Hadees

Aayaat

1.	Kah dijiye! Agar tum Allaah Ta'ala se muhabbat rakhte ho to meri tabedaari karo, khud Allaah tum se muhabbat karega aur tumhare gunaah maaf farma dega aur Allaah Ta'ala bada bakhashne waala maherbaan hai. **(Aale Imran : 31)**
2.	Aur tumhe Rasool jo kuch de lelo, aur jis se roke ruk jaao. **(Al Hashar : 7)**
3.	Aur Allaah aur uske Rasool ki farmabardaari karo taake tum par rahem kiya jaae. **(Aale Imran : 132)**
4.	Eemaan waalo ka qaul to ye hai ke jab unhe is liye bulaya jaata hai ke Allaah aur uska Rasool unme faisla karde to wo kahte hain ke ham ne suna aur maan liye. Yahi log kaamyaab hone waale hain. Jo bhi Allaah Ta'ala ki, uske Rasool ki farmabardaari karein, khauf e ilaahi rakhen aur uske azaabo se darte rahein, wahi najaat paane waale hain. **(An Noor : 51-52)**
5.	Aye eemaan waale logo!Allaah aur uske Rasool se aage na badho aur Allaah se darte raha karo. Yaqeenan Allaah Ta'ala sunne waala, jaanne waala hai. **(Al Hujuraat : 1)**
6.	Aur na wo apni khwahish se koi baat kahte hain. Wo to sirf wahi hai jo utaari jaati hai. **(Al Najam : 3-4)**
7.	Allaah Ta'ala ne tujh par kitaab wa hikmat utaari hai aur tujhe wo sikhaaya hai jise tu nahi jaanta tha. **(An Nisa : 113)**
8.	Ye zikr (kitaab) ham ne aap ki taraf utaara hai ke logo ki jaanib jo naazil farmaaya gaya hai aap use khol khol kar bayaan kardein. **(An Nahal : 44)**
9.	Aur dekho kisi momin mard aur aurat ko Allaah aur uske Rasool ka faisla ke baad apne kisi amr ka koi ikhtiyaar baaqi nahi rahta, yaad rakho Allaah Ta'ala aur uske Rasool ki jo bhi naafarmaani karega wo sareeh gumraahi me padega. **(Al Ahzaab : 36)**
10.	Is Rasool ki jo ita'at kare usi ne Allaah Ta'ala ki farmaabardaari ki. **(An Nisa : 80)**

Ahaadees

1.	Jo shakhs bhi jaan boojh kar mere oopar jhoot bole wo apna thikaana jahannam me banale. **(Bukhari : 1291)**
2.	Jisne hamare deen me az-khud koi aisi cheez nikaali jo is me nahi thi to wo rad hai. **(Bukhari : 2697)**
3.	Mere tareeqe se jisne be-raghbati ki wo mujh me se nahi hai. **(Bukhari : 5063, Muslim : 1401)**
4.	Tum meri sunnat aur hidayat yaafta khulafae rashideen ke tareeqe kar ko laazim pakadna, tum isse chimat jaana, aur ise daanto se mazboot pakadna, aur deen me nikaali gaee naee baato se bachte rahna, is liye ke har naee baat bad'at hai, aur har bid'at gumraahi hai. **(Sunan Abi Dawood : 4607)**
5.	Saari ummat jannat me jaaegi siwaae unke jinho ne inkaar kiya. Sahaba ne arz kya: ya rasoolallaah inkaar kaun karega? Farmaya: jo meri ita'at karega wo jannat me daakhil hoga aur jo meri naafarmaani karega usne inkaar kiya. **(Bukhari : 7280)**
6.	Jisne meri sunnato me se kisi sunnat ko zinda kiya aur logo ne us par amal kiya to use itna sawaab milega jitna us par amal karne waalo ko milega, aur usse amal karne waalo ke sawaab me se kuch bhi kami na hogi, aur jis kisi ne koi bid'at eejaad ki aur logo ne us par amal kiya to use bhi itna hi gunaah milega jitna us par amal karne waalo ko hoga, aur is par amal karne waalo ke gunaaho me se kuch bhi kami na hogi. **(Sunan Ibn Maajah : 209)**
7.	Allaah Ta'ala us bande ko khush wa khurram rakhe jisne meri baat suni, ise samjha, ise yaad kiya aur ise aage tak pahuncha diya. **(Sunan Tirmizi : 2658)**
8.	Aagaah raho mujhe Qur'aan diya gaya aur iske saath is jaisi ek aur cheez. **(Musnad Ahmad : 17174)**
9.	Mai tumhe aisi waazeh shari'at par chod kar jaaraha hoon jis ki raat bhi din jaisi hai, jo bhi isse kaji ikhtiyaar karega wo halaak hoga. **(Saheeh Targheeb : 59)**
10.	Mera paighaam logo ko pahunchaao! Agarche ek hi aayat ho. **(Bukhari : 3461)**

-------------**********-------------

English version of

علوم الحديث(مصطلح الحديث)

Uloom ul Hadith (mustalahul hadith) level -1

Author of Urdu version and editor of english version :
Arshad Basheer Madani

English Translation :
shaikh Raziq Soudager

بسم الله الرحمن الرحيم

PREFACE

Bismillahirrahmaani rraheem
All praise be for Allah, the only Lord, and peace & blessings of Allah be on the Prophet ﷺ, and also on his companions.

The last Prophetﷺ is Allah's messenger.

Heﷺ conveyed to his ummah everything that was needed for their success and salvation. Indeed, if man wants success and salvation, they should strengthen their relationship with the Qur'an and hadith. We have tried to shed light on every front in this book Uloom-ul-Hadith , and to create awareness about the art and science of Uloom-ul-Hadith.
It's being taught in different workshops and also on Whatsapp, and thousands are benefitting from it Alhamdulillaah.

STAGES: CURRICULUM INSIGHT

There are people in our society that have no interest in hadith, as they think Qur'an alone is sufficient for their guidance, whereas it is in the Qur'an that we have been instructed to strictly follow the hadith of the Prophetﷺ. This is why we are trying to get the society to come close to the education of hadith. This book is a result of our efforts in this direction. May Allah accept our efforts, Aameen.

STAGES: CURRICULUM DESIGN

Alhamdulillaah we have collected in this book 103 points pertaining to the sciences of hadith. Principles and technical terms have been explained. Qu'ranic ayaat and ahaadith pertaining to the subject have also been collected in the book.

STAGES: GENERAL REVIEW

A committee comprising of scholars have not only reviewed the book, but also have helped us with their beneficial suggestions, which would eventually benefit the reader, In sha Allah.

alim workshop notes

STAGES: SPECIFICS' REVIEW

Many scholars have individually added and omitted with utmost care and attention in the book so the subject is clearly understood and the book becomes extremely yielding.

Why this book?

This book can stand as a readymade curriculum in holding workshops and in holding lectures, in sha Allah.

Vote of thanks

I thank all the Ulama and friends who have helped me in bringing this book to you, special thanks to Shaikh Abdullah Umeri, shaikh Raziq Soudager, Shaikh Nooruddin Umeri, Shaikh AbdurRahmaan Umeri Madani, Shaikh Mujahid Umeri, Shaikh Maajid Umeri and the entire team of AskIslamPedia. May Allah reward them all beautifully, aameen.

I pay special thanks to all the teachers and professors of Jamia Darussalm, Oomerabad, TN, India, Jamia Islamia Madeena Munawwara, Saudi Arabia, whose relentless efforts have shaped me up to be able to present to all the readers the books based on the curriculum of Islamic Education. May Allah make the scale of our righteous deeds heavy on the day of judgment, Aameen.

NOTE: We have added, wherever necessary, excerpts from various books, only to help the reader benefit. May Allah reward all the compliers and authors of those books, aameen.

abm work shop notes

THE SCIENCE OF HADITH

1. Meaning of hadith

The linguistic meaning of hadith is 'new' or 'something new'. The technical meaning of hadith is: every piece of information attributed to the Prophetﷺ which is based on his statements, his actions and also his approvals, including his personal attributes and his mannerisms.

Question

A. What is meant by hadith?
- Something that is attributed to the Prophetﷺ
- Something that is attributed to the companions of the Prophetﷺ

B. Can the statement and action of the Prophet be considered a hadith?

C. Can everything attributed be the hadith of the Prophetﷺ?

D. Abiding by the hadith of the Prophet is
- Necessary
- the sunnah
- obligatory
- Mandatory

2. Meaning of as-sunnah

The linguistic meaning of the word sunnah is the way, the method, or a principle. When the word sunnah is used together with the Qur'an (as in the Qur'an and the sunnah) it would mean 'hadith' according to the source of law. The Qur'an is wahy-e-Jalee (the express wahyi), and the sunnah is wahye- khafee (implicit wahyi).

Question
- Describe the meaning of the word 'sunnah'?
- When the word 'sunnah' is used with the word 'the Qur'an' it means:
  - hadith
  - Laws of the Shariah

abm work shop notes

- wahyi
- emphasised sunnah

- The hadith of the Prophet ﷺ is synonymous with wahy-e-Jali/wahy-e-Khafi

3. Difference between the sunnah and the hadith

Usually the word ‘sunnah and ‘the hadith’ are used interchangeably with each other. However, some scholars say that the meaning of as-sunnah is the statement, action and approval of the Prophet whether they are established or not. In other words, hadith according to them is more general and the sunnah is something more specific.

Question

- What’s the difference between the words hadith and as-sunnah?
- According to some scholars as-sunnah is
  - the words of the prophet ﷺ
  - the actions of the prophet ﷺ the words
  - actions and the approvals of the prophet ﷺ

4. The sunnah and the bid’ah (the innovation)

Sometimes the word the sunnah is used to mean the opposite of the innovation (the bid’ah), and in such a case the word as-sunnah means the prescribed ways of worship , and / or certain special conditions or states that are proven from the Prophet ﷺ and the rightly guided caliphs. And the word bid’ah means those innovations in various forms of worship that the misled people have innovated in the name of religion, while they are not proven from the ways of the Prophet ﷺ and that of the companions, and the people practice these forms considering them as-sunnah and shari’ah

Question

- What’s the major difference between as-sunnah and al-bid’ah?
- Does bid’ah mean the way or form of worship which was invented by any caliph or any predecessor? Yes/No
- Who are the misled?
  - Those who do not practise the religion
  - Those who invent a new religion
  - Those who change the religion

5. Summary of different types of sunnah

1. According to the muhaddiseen (a muhaddis is a specialist who profoundly knows the hadith, narrates it along with the chain of their narrators including

abm work shop notes

the original narrators) the word as-sunnah is a synonym for hadith, and they actually include the biography (of the Prophetﷺ) too.

2. According to the Islamic jurists the word as-sunnah is used for any form of worship which is non-obligatory.
3. According to the usooliyyeen (an usooliyy is someone who can formally extract the principles [usool] from the sources of law). The word as-sunnah is specific to the words/ actions and approvals of the Prophetﷺ, something narrated straights from the prophetﷺ
4. In the books of creed, sunnah means the books of right belief, as Ahlus-Sunnah Wal-Jamaa'ah is used which is the opposite of Ahlul-Bid'ah Wal-Firqah. There are many books titled 'as-sunnah. The authentic books of the Imamas which are based on the right belief are meant by this term. (such as [AR TEXT])

Question

- Sunnah technically means:
  - Hadith
  - Non-obligatory deeds
  - Sunnah of the Prophetﷺ
  - Creed

6. **Preservation of the Hadithﷺ**

- The initial instructions of the Prophetﷺ :

Initially, the Prophetﷺ commanded for the ahaadith to be only narrated (verbally) and forbade them from compiling them. Look at the following Hadith:

Abu Sa'eed Khudri (may Allah be pleased with him) says that the Prophetﷺ said,

"Don't write anything attributing to me. Whoever has written from me anything other than the Qur'an should efface it. There is no objection if you narrate a hadith from me. However, if anybody deliberately attributes to me a lie - and Hammam said: I think he also said - he should make the Hellfire his abode. (Muslim: 3004)

work shop notes

- The final instructions of the Prophet ﷺ :

Thereafter, the Prophet ﷺ allowed the people to compile the ahaadith. Following are some (proofs from) ahaadith in this regard.

[ARABIC TXT] By Him in whose Hand is my soul nothing except the truth is uttered by this mouth. (Abu Dawuud 36:46 classed Sahih by Shaikh Albaani)

· Abdullah ibn Mas'ood (may Allah be pleased with him) said: May Allah cause him to be radiant who hears what I say, memorizes it, preserves it, and conveys it to the others. (Tirmidhi 2658, Shaikh Albani, sahih)

Bring forth a notepad, I will tell you something after which you won't go astray. (Bukhari: 114)

Summary

1. To give tatbeeq is mandatory (If objection can be eradicated, then tatbeeq is better than refutation.
2. Prohibition was an initial command and what revokes it is the allowance. (Hafidh Ibn Hajar al-asqlani)
3. The Prophet ﷺ had initially prohibited then allowed them to compile the ahaadith. (Ibn Jauzi Risaalah an-naasikh wal mansookh)
4. The Prophet ﷺ had initially prohibited then allowed them to compile the ahaadith. (Ibn Qutaibah - Taweel mukhtalaf al hadith)
5. To establish the allowance of compilation, khateeb Baghdadi has written a book titled "Taq-yeed-ul-ahaadith."

Question

abm work shop notes

- What was the initial instruction regarding the compilation of a hadith
- What's the virtue of listening to the hadith correctly and conveying it to the others.

7. Classification of a hadith based on its types :

There are 3 kinds : Words of the Prophetﷺ , actions of the Prophetﷺ, and his approvals.

8.

1. Words of the Prophetﷺ

Hadith-e-qauli is something that is based on the words of the Prophetﷺ

Obey Allaah and obey the messenger (Al-Maidah: 92)

The stage of obedience is after the word and command and this helps us deduce the evidence or establishment of hadith-e-qauli.

Example of hadith-e-qauli:

Abu Huraira (may Allah be pleased with him) says that the Prophetﷺ said "Praying salah in the masjid of mine (Masjid-e-nabawi) is a thousand times more virtuous than praying anywhere else except in Masjid-e-Haram (Bukhari :1190)

Question

Hadith-e-qauli means : What the Prophetﷺ said? What the Prophetﷺ did? What he asked (us) to do?

When is it obligatory to abide by the hadith of the Prophetﷺ ?

9. Hadith-e-Fe'li (actions of the Prophetﷺ)

2. Hadith-e-Fe'li is that hadith which is based on the practice of the Prophetﷺ

Say if you love Allah then obey me (Aal-e-Imran:31)

Example of Hadith-e-Fe'li:

Ibn-e-Awfa (may Allah be pleased with him) narrates that he said : we participated in 6 or 7 wars along side the Prophetﷺ and we used to eat locusts with him. (Al Bukhari : 5495)

Question

Is it possible for the ummah to bring into practice everything that the Prophetﷺ himself practised?

10. Approvals of the Prophet (ﷺ)

Indeed in the life of the Prophetﷺ is the best model for you. (Ahzab :21)

Hadith-e-Taqreeri is the hadith which is neither the words nor the actions of the actions of the Prophetﷺ . But it's actually the words or the actions of the companions of the Prophetﷺ, which when were carried out in his presence and he was quiet (he didn't object), or it something that was mentioned /reported to the Prophetﷺ regarding somebody's action , and the Prophetﷺ approved it by the way of being quiet about it. In other words it's the word/ statement or the action of somebody which the Prophetﷺ allowed to continue.

Example of Taqreeri

It's an authentic hadith mentioned in the sunnan of Abu Dawuud, One day the Prophetﷺ returned from the battle of Tabuuk or that of Khaybar, (and went to Ayesha (ra)), a curtain was hanging from the cupboard in the house. When there was slight breeze the curtain moved a little and uncovered the toys lying behind,

abm workshop notes

the Prophetﷺ asked: O Ayesha (ra)What are these ? She replied, these are my toys. The Prophetﷺ asked what is it that I see among them? She said a horse. He ﷺ asked : And what's on top of the (the body of) the horse? She replied, they are 2 wings, He asked : The horse and it's wings! She replied, haven't you heard that the horses of Sulaiman Ibn Dawood also had wings. The Prophetﷺ smiled so much at the reply of Ayesha(ra) that his radiant teeth were visible. (Abu Dawood:4932)

11. The science of narration
This faculty of sciences is based on the compilation and narration of the ahaadith of the Prophetﷺ

Question A student of what stage do you think is best suited to learn the science of narration?

12.The science of expertise
This is based on the field of research and discussions in which acceptance and rejection of both the narrator and from whom it is narrated is examined.

1-The conditions of the narrator, types of narrations and the rules pertaining to the narrations can be obtained by studying this.
2-One can benefit from the knowledge of the types of ahaadith and the sciences of deducing the meaning.

Question ? What faculties does the science of expertise deal with?

13. The chain
The linguistic meaning of the word Sanad is the support.
Technically, the word Sanad means the chain of narrators that travels from the followers of the followers of the companions, and to the followers of the companions, and to the companions, and it reaches the Prophetﷺ.

Example of Sanad

[ARABIC TEXT] is a sanad in which :
a. A'mash (died 147AH) is a narrator who narrates from his teacher, Ibrahim Nakhayee (from the 3rd generation).
b. Ibrahim Nakhayee (died 96 AH) narrates from his teacher, Alqamah (from the 2nd generation).
c. Alqama (died 62 AH) narrates from his teacher Abdullah Ibn Mas'ood (companion of the Prophetﷺ).
d. Abdullah ibn Masood (died 32 AH) narrates from the Prophetﷺ (died 11AH).

abm work shop notes

Question? Define sanad and give an example.

14. Text (AR TXT matn)

The literal meaning of the word matn is the hard surface of the soil which is slightly above the plain.
The technical meaning of matn is that part of the discourse which begins at the end of the sanad. (Therefore matn is the name of the consolidated words attributed to the Prophetﷺ).

Example of matn: “When a dog drinks from your bowl you must wash it 7 times.”

In the above hadith the words of the matn are from (arabic text) until (arabic text)

State the literal and technical meaning of matn.

15. Silsilah az-zahab

Imam Malik (r) (179AH) —> Naafi’ (r) (117AH) —> Abdullah ibn Umar (ra) (73AH) —> the Prophet ﷺ (11AH)

16. The chart of the most authentic chains.

The 5 chains mentioned below are considered the most authentic by various scholars (Tadreeb ar-raawi)

Accordance	Chain
Ishaq bin Rahwiyya and Ahmed ibn Habbal	Az-zuhri (124AH) - AbdAllah ibn Umar (73AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
Falaas and Ali ibn Al-Madeeni (234AH)	Ibn Sireen (110AH) - Ubaidah (72AH) - Ali (40AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
Yahya ibn Mu’een (233H)	Al-A’mash (147AH) - Ibrahim (96AH) - Al-Qamah (62AH) - Abdullah ibn Masood (32AH) - Prophet Mohammed ﷺ(11AH)
AbuBakr bin AbiShaiba	Az-zuhri (124AH) - Ali Zain al’abideen (94AH) - Al-Hussain (62AH) - Ali (40AH) - Prophet Mohammed ﷺ(11AH)
Imam Bukhari (255H)	Malik (179AH) - Naafi’ (117AH) - Abdullah ibn Umar (73AH) - Prophet Mohammed ﷺ(11AH)

17. The companions who have narrated the most number of ahaadith :

rk shop notes

Names	Number of narrations
Abu Huraira (ra)	5374
Abdullah ibn Umar (ra)	2630
Anas bin Malik (ra)	2286
Ayesha (ra)	2210
Jaabir ibn Abdullah (ra)	1540
Abdullah ibn Abbas (ra)	1160
Abu Saeed Khudri (ra)	1100

18. The students of the companions who have narrated the most number of ahaadith :

Aamir Shu'bi (r)
Shu'ba bin Hajjaaj (r)
Ataa bin Abi Ribaah (r)
Ikrima Maula ibn Abbas (r)
Saeed bin Jubair (r)
Saeed bin Musayyib (r)
Hasan Baswri (r)

19. The number of narrations of the 6 most authentic books of ahaadith:

Names	Sahih Bukhari	Sahih Muslim	Jaami' Tirmidhi	Sunan Abu Dawood	Sunan Nasa'ee	Sunan Ibn Maajah
Number of ahaadith	7563	3033	3956	5274	5761	4341
Sahih	7563	3033	3101	4393	5314	3503
Dhaeef	0	0	832	1127	447	948
According to	Fu'aad Abdul Baqi	Fu'aad Abdul Baqi	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani

m work shop

20. The noble dignitaries of the 6 authentic books of ahaadith:

Names	Birth and Death in Hijri	Some Renowned Teachers	Some Renowned Students
Bukhari, Mohammed Bin Ismaa'eel	194/256	Ahmed Ibn Hanbal, Aliyy Bin Al Madeeni, Yahya Bin Ma'een	Tirmidhi, Abu Zur'ah Raazi, Abu Haatim Raazi,
Muslim bin Al-Hajjaaj Al-Qushairi, Abul Hussain	204/264	Ahmed Ibn Hanbal, Bukhari, Yahya Bin Ma'een	Tirmidhi, AbdurRahmaan Bin Abu Haatim Raazi
Ibn Maa'jaah, Mohammed Bin Yazeed Al-Qizwini Abu Abdullaah	209/273	AbuBakr Bin Abi Shu'bah, Ibrahim Bin Munzir, Abu Zur'ah	Ibrahim Bin Deenar, Ja'far Bin Idrees
Abu Dawuud, Sulayman Bin Ash-ath, As-Sijistaani	202/275	Ahmed Bin Hanbal, AbuBakr bin Abi Shu'bah, Is'haaq Bin Rahawaih	Tirmidhi, AbdurRahmaan Bin Khallaad Ramahurmuzi
Tirmidhi, Muhammed Bin Eesa Abu Eesa	209/279	Bukhari, Muslim, Qutaibah Bin Sa'eed, Ibrahim Alharwi	Hammaad Bin Shakir Alwaariq, Hussain Bin Yusuf Al-Firabri
Nasa'ee, Ahmed Bin Shuaib Abu AbdurRahman	215/303	Bukhari, Muslim, Abu Dawuud, Trimidhi	Abu Ja'far Tahaawi, Abu Qaasim At-Tabaraani

21. Classification of hadith based on number of narrations

Hadith is of 2 kinds based on the number of ways of narrations:

1. Mutawaatir
2. Aaahaad

Question ; What are the types of ahaadith based on the number of narrations?

22. Mutawaatir are those ahaadith that were narrated by such a big number of narrators in every era (from the beginning of the sanad, at the middle and also unitl the end) that it would be impossible for them to agree to fabricate, belying, or on rejection of a hadith.

There is a difference of opinion in the minimum number of narrators at every level for a hadith to be classified as mutawaatir. The preferred stance is that a minimum of 10 narrators in every level is a must.

Mutawaatir is of 2 kinds

Mutawaatir Lafzi

Mutawaatir ma’nawi

Question : What number is mandatory for a hadith to be considered a mutawaatir?

23. Mutawaatir Lafzi: It is the hadith the text and the meaning of which are both recurring.

Example: 1. Whoever lies and attributes it to me should make a place for him in the Hellfire. (Bukhari:110). This hadith was narrated by more than 70 companions.

2. Similarly the hadith pertaining to doing the masah on socks is also Mutawaatir Lafzi.

Question Give an example of Mutawaatir Lafzi.
What is the ruling for someone who fabricates a hadith deliberately?

24. Mutawaatir Ma’nawi: It is the hadith which has recurring ahaadith whose meanings are similar and the words are not the same.

Example: The lifting of both the hands for dua.

There are many ahaadith about this, and their words are different from each other. However the meaning of all the ahaadith is that when the Prophet Muhammed صلى الله عليه وسلم made duas, he lifted his hands.

Question Narrate a hadith of Mutawaatir Ma’nawi.

25. Akhbaar-e-Aahaad: Akhbaar-e-Aahaad are those Ahaadith that don't quite fit on the criteria of akhbaar-e-Mutawaatir, i.e., the number of narrators at any stage of narrations (level of chain) reduces to less than 10.

Khabar-e-Waahid is of three kinds:

1- Hadith Mash’hoor: The number of narrators at any stage or era is between 3 and 9.
2- Hadith Azeez: The number of narrators at any stage or era is only 2.
3- Hadith Ghareeb: The number of narrators at any stage or era is only 1.

26. Classification of hadith based on its attribution:

Hadith Al Qudsi	Hadith Al Marfoo’	Hadith Al Mauqoof	Hadith Al Maqtoo’
Attributed to Allah	Attributed to the Prophet صلى الله عليه وسلم	Attributed to the Companion	Attributed to the Taabi’ee or Tab-e-Taabi’ee

abm work shop notes

27. 1. Hadith Al Qudsi: It is that narration which is attributed to the Prophet ﷺ in which the Prophet ﷺ attributes the hadith to Allah.

In Hadith Al Qudsi, the first person pronoun is used for Allah. There are no more than 200 Ahaadith of this kind.

Question : Give an example of Hadith Al Qudsi.

Hadith Al Qudsi is: The word of Allah? The word of the Prophet ﷺ?

The word of the companion? The word of the predecessors?

28. Difference between the Qur'an and Hadith Al Qudsi

1. The Qur'an is the word of Allah, and both its words and the meanings are from Allah. In Hadith Al Qudsi the meaning is from Allah while the words are from the Prophet ﷺ.

2. The Qur'an is recited in the salaah, while Hadith Qudsi is not recited in it (while it is an act of virtue). Thus, the Qur'an is Wahy-e-Matlu and the Hadith Al Qudsi is not.

3. Consensus of the Ummah and Tawaatur is a must for the establishment of the Qur'an, and it is not so, for the Hadith Al Qudsi.

4. The Qur'an was revealed through Jibreel (A.S), however, it is not necessary for his name to be mentioned in the Hadith Al Qudsi.

5. The Qur'an is a miracle, and Hadith Al Qudsi is not.

What is the fundamental difference between the Qur'an and the Hadith Al Qudsi?

29. Hadith Al Marfoo'

Technically Hadith al Marfoo' is the word , action , approval or the attribute of the Prophet ﷺ.

Hadith al Marfoo' can be Sahih, or Hasan, or weak, or even fabricated.

What is meant by Hadith al Marfoo'? And how many types does it have?

30. Types of Marfoo'

There are 2 types of Marfoo'

1. Hadith Muttassil: It is a must for every Sahih and Hassan hadith to have the intact chain of narrations i.e. every narrator should narrate it from his Shaikh without any cessation.
2. Hadith Ghair Muttaswil : There is no mention of one or more than one narrators in this i.e. their chain has a discontinuity. There are 3 types of Ghair Muttaswil hadith.
   A. Hadith Mursal
   B. Hadith Munqati'
   C. Hadith Mu'zal

Question :What is the difference between Hadith Muttaswil and Hadith Ghair Muttaswil?

abm work shop notes

31.

A. **In the convention** of the sciences of ahaadith, the hadith whose last part has collapsed (i.e. nothing above the taabi'ee is mentioned) is called a Mursal. In other words the taabi'ee doesn't mention the companion. It is also possible that the name of the taabi'ee may have been omitted along with that of the companion.

Hadith Mursal is a kind of Ghair Murtaswil Hadith.

Example of a Mursal hadith

Mohammed bin Raafi' has said to me that Hujain told him that Laith has said to them the as he said to Aqueel and Aqeel to Shihaab, and Shihaab has narrated it from Sayeed ibn Musayyib that the Prophet ﷺ forbade us from selling the fruits hanging from the tree. (Name of the companion is missing from the chain of the hadith and that is why it is considered Mursal.)

Question :Is practice on the Hadith Mursal allowed?

32.

Conditions for the acceptance of Hadith Mursal:

There is a difference in opinion about accepting the Hadith Mursal.
Some scholars have allowed the acceptance of Hadith Mursal with certain conditions, they are:

1. The narrator of Mursal has to be from among the big and highly credible followers of the Prophet ﷺ.
2. The other huffaz (a hafiz is somebody who has memorised the ahaadith besides memorizing the Qur'an) should have no difference in opinion with the narration.
3. The hadith should also have another chain of narration.

Question : What are the conditions for the acceptance of Hadith Mursal? Explain them.

33.

Tadlees (Deception)

The narrator narrates from his teacher (Shaikh) who he has met and has also heard the narration from them, and also narrates something he has not heard from his Shaikh which brings the credibility of his listening into question. This is called Tadlees, and the narrator is called Mudallees (deceiving) as in the wordings: [ARABIC TXT]

The ruling pertaining to this is: if the deception is from ' [arabic text] ' and there's no clarity about where he heard it, then the narration of such a deceiving man

abm work shop notes

[ARABIC TXT] is rejected. However if the words are '[arabic text]' I've heard then it is acceptable.

If a [ARABIC TXT] narrates using '[arabic text]' and if it is believed that he narrates from the chain of highly credible authorities, then it is not objectionable except that its deception becomes evident when other narrations similar to this hadith are being collected, and in this case it would be rejected.

- What's the ruling of the narration of "[arabic text]'
- Explain the rule pertaining to Tadlees.

Mursal Khafi is the narration of the person who claims to have got it from his shaikh whereas he has not met the shaikh at all or listening from him is not established

Mudallas is the narration of a person who has met his Sheikh and he has also heard but in the case of this particular narration it doesn't come clean weather he has heard it or not. The way to get rid of the doubt which arises because of the word عن is that he said سمعت

Note : When the orientalists observe the kind of care Muslims have taken in order to collect the hadees of the prophet they said this no example of this kind of care in the entire history

One must remember that the people who have collected the hadees have got various ways of collecting the change of narration however they take the route of exercising great question and collect the narrations from the most highly credible authorities and do away with suspicions. Therefore, those who have no idea about the kind of care muhaddiseen have taken in this regard say that they may have lost a lot of information in the hadees they have left out. Where is the fact of the matter is that one has no doubt about any error when the mohaddis takes the hadees of highest credibility of narrations and leaves out the one with weaker narrations. This actually helps in the heart attaining tranquility
What is the method adopted by the mohaddiseen in order to accept a narration and a chain of narration or to reject it

Question :What is the difference between mursal Khafi and tadlees

35. the term hadees munqati' applies to any Hadees in the chain of which there is some disruption that is the chain is broken. It could be at the beginning or in the middle or even at the end. However according to Imam navavi it is that Hadees in which the name of a follower of a companion is omitted which means the follower of the followers of the companions narrates a hadees straight from a companion.

For example generation of Imam Malik from a very famous companion Ibn Umar radiAllahu Anhu. It is evident that in this sanad the name of one of a follower is omitted therefore this Hadees is Munkathi and also non-intact

abm work shop notes

Question What do you call a head is in which a narrator is absent over is omitted?

36. The term معضلtechnically applies to a hadees in the chain of which more than one narrator (a minimum two) is omitted. معضلis a weak hadees and it is of an even lower rank then mursal and Munkati. This kind of hadees is also a non intact hadees.

Mursal Khafi is the narration of the person who claims to have got it from his shaikh whereas he has not met the shaikh at all or listening from him is not established

The example of a mu'zal hadith:

Imam Haakim(r) narrates from Qa'nabi, and the latter from Imam Maalik(r) that the word has reached Imam Maalik(r) that Abu Huraira(ra) said that the Prophetﷺ says: " Give your slave the food, the clothes that's acceptable, and don't overburden him with work.' (From Ma'rifat uloom al hadith, pg. 81)

There are 2 narrators missing in the chain of this hadith. We learn this from the chain of another authentic hadith that Imam Maalik(r) had heard this hadith from Mohammed ibn Ajlaan and that the latter had heard it from his father Ajlaan and Ajlaan had heard it from Abu Huraira(ra).

Question What's the defect in a Mu'zal hadith?

37. Hadith Mauquuf:

3. : In the convention of the science of hadith, Mauquuf means a statement, action, or an approval that's attributed to the companion of Prophetﷺ, hadith mauquuf can be classed as sahih, hasan, weak or even fabricated.

Example for hadith mauquuf fe'li:
" Ibn Abbas (ra) led the prayer while he had only tayyammum " (Bukhari , Book of Tayyammum, Chapter 6)
This was an act of Ibn Abbas and not of the Prophetﷺ, therefore this hadith is mauquuf.

Example for hadith mauquuf taqreeri:
" I did so & so in front of a companion and he didn't object."

Question What do you say about the practice based on hadith mauquuf.

38. Hadith Maqtuu':

abm work shop notes

4. : In the convention of the sciences of hadith, Maqtuu' is a statement attributed to either a follower of the companion, (taab'ee) or someone even lower (i.e even after them).
The text of the hadith also is attributed to a taab'ee or somebody even lower. Maqtuu' is different from hadith munqati'.In the Hadith maqtuu' the chain did not reache to the prophet

Example of hadith maqtuu' :

Ibrahim ibn Muntashir says Masruuq would hang a curtain in the house to partition between himself and other family members and he would be so absorbed in the prayers that he would not know about what's happening in the house. This hadith is about a practice of Masruuq (died 63AH) who is a famous taab'ee and is a student of a famous companion Abdullah Ibn Mas'ood (ra).

Question Give an example of a hadith maqtuu'

39.Classification of ahaadith based on acceptance and non acceptance.

Maqbool: Sahih, Hasan and
Mardood : Weak , Fabricated

Question :What's a maqbool hadith? And when is a hadith called mardood?

40. Mardood ahaadith are rejected based on 3 factors :

A. When there's a lapse in the chain i.e when the chain is broken and a narrator in the middle is missing.
B. Because of the disputes of the narrators : If any narrator has a different opinion from opinion of the highly credible authorities (arabic text), then the hadith becomes weak.
C. Because of the malignancy of a narrator : If a narrator is maligned and his character arouses suspicion, also then the hadith is classed as dhaeef.

41. Definition of a Sahih Hadith

In the technical convention of the sciences of hadith, a sahih hadith is the one
(1) whose chains are connected (ittisalussanad)
(2) which has the just (i.e impartial (Adalat (fair)) narrators,
(3) which has the narrations from those that have a firm grip over their memorisation, (tammuzzabt)
(4) that has no rarity and (No shazz)
(5) it should have no blot or defect in it either.(No Illat kafiyaah khadiha)

abm work shop notes

Some scholars have considered the addition of [tammu zzabt] absolutely necessary so that the difference between sahih and hasan is understood. Hadith with [Taammuzzabt] is considered sahih and the one with [khafeefuzzabat] is considered hasan.

42. There are 5 conditions for any hadith to be classed as sahih.

1. Intact Chain : Every narrator should have taken the hadith straight from their Shaikh.
2. Integrity : The narrator should be just , all the narrators of every narration should be Muslims and should be leading a dissolute life.
3. The narrators should be a hafiz, every narrator should have a strong memory and every narration should be firmly preserved either in the chest or in the note books.
4. There should not be any oddity: No [arabic txt] narrator should be contradicting another narrator .
5. No defect in the hadith: There shouldn't be any hidden defect in the narration (which is not obvious) .

Question What are the conditions for any hadith to become acceptable? Explain them.

43. Meaning of "[illat khafiyyah khadiha]"

As per the convention of the sciences of hadith, [arabic txt] is a hidden defect in the hadith that wounds it. If the defect is visible (and obvious) it is not counted under [arabic txt].

It's important for a mu'allal hadith that its defect is hidden/ concealed and that the health of the hadith gets affected with its defect.

Defect [sanad] is in the text or even in the chain of narrators. There are many reasons for a hadith to have a defect. Some of them are :

1. The listening of the narrator from his Shaikh to be unrecognised.
2. The taab'ee develops suspicion about a narration while the narration is safe from the chain of the companion.
3. There's [arabic txt] (ananah) in the narration and a narrator goes missing, which is learnt from other sources.
4. While it is established that the narrator has heard from his Shaikh but there's no establishment that he heard this particular hadith from him.

Example of [arabic txt]
Taking omen is shirk (polytheism), and every one of us, except that Allah drives it away by virtue of (our) reliance (on Him)
(Narrator : Abdullah ibn Mas'ood) (Muhaddis: Ibn Qayyim) (Source : Madaarij-us-saalikeen)

alom work shop notes

While this hadith is ‘Sahih’ as per the text and the chain of narration, however the words [arabic txt] are the words of illah. Imam Bukhari says that these are the words of Abdullah ibn Mas’ood according to Sulaiman bin Harb. This hadith has been narrated, without these extra words, by many other narrators.

- Explain the word illah with an example.
- The reasons for illah are: four, ten, three, two

44. Meaning of Shaazz

When a siqah narrator narrates a hadith contradicting a narrator that’s ausaq, then this hadith is classed as Shaazz.
If an individual narrator narrates a hadith contradicting a narrator whose memory and preservation is better than this individual, such a narration is rejected.

Shaikh Albani has strongly objected and refuted those who say that any addition from a siqah narration is acceptable. He says that this is incorrect. The fact of the matter is that the addition of a siqah narrator is acceptable as long as it doesn’t contradict that of the ausaq narrator. However if it contradicts then it’s not acceptable.

Question What’s the meaning of shaazz and what’s its correct definition.

45. Sahih lighairihee is the kind of hasan lizaatihee hadith which is narrated from another chain and that chain should be as strong as the first one, or even stronger. This is called sahih lighairihee because this kind of hadith is not considered sahih on its own, rather because of the consolidated support from another hadith.

46. Hasan lizaatihee
Hasan hadith is the one that has:
[ittisalat] : whose chain is connected.
[adalat] : whose narrators are just and of good characters.
[khafeefuzzabat] : there is some loss in the preservation and retention of the narration.

The hadith shouldn’t be shaazz.
No hidden defect should be found in the hadith.

Question What’s the missing element in hasan lizaatihee due to which it falls into this category.

47. Hasan lighairihee:

is a hadith whose chain is weak munjabir, however it has been narrated from a number of other narrations. Its weakness is not because the narrator is a liar or

abm work shop notes

dissolute. Therefore we extract from its definition that a dhaeef munjabir (a weak munjabir) hadith can rise to the level of hasan lighairihee due to the following:

1. That it is also narrated from another chain, and the second chain is either like the first or even stronger.
2. That the hadith was actually classed as weak because of the poor retention of the narrator or because the chain was broken and the ignorance of the narrator about it i.e there is no blame on the narrator about lying or about being dissolute.

Note: Only the weak munjabir can rise to the level of hasan lighairihee, i.e. on qualifying the conditions and the weak non-munjabir which is of the primary category of dhaeef, or afflicted with lies, or a fabricated hadith cannot qualify to be a hasan lighairihee even if it has many chains, instead it would be rejected in every way. [Sh. Albani(r)]

48. Abrogating and abrogated hadith

Definition of abrogation:

Linguistically, the word naskh has 3 kinds of meaning. One is to eliminate, (as the sun eliminates the shadow), the second meaning is to copy something as in something that is copied from a textbook, the 3rd meaning is to change something.

Naasikh eliminates the mansookh. Technically replacing one command of the shariah with another is called naskh

Question Explain the meaning of naskh.

49. Definition of the weak hadith

Linguistically dhaeef (weak) is the opposite of quaviy (strong). The weakness can be physical or abstract meaning :

Technically a weak hadith is a hadith in which the criteria of as sahih and a hasan hadith are not completely found.

Question If a hadith doesn't have the qualities of hasan, it is called ________________.

50. Fabricated :

It's the kind of weak hadith in which baseless things are attributed to the Prophet صلى الله عليه وسلم.

Question What do you say about bringing into practice a fabricated hadith.

abm work shop notes

51. Mursal : is a kind of weak hadith in which a taab'ee narrates a hadith from the Prophet ﷺ without the source of a companion.

Question Define Mursal.

52. Mu'allaq : is a kind of weak hadith in which one or all the narrators are missing right from the beginning of the chain.

53. Mu'zal : is a kind of a weak hadith in which 2 or more narrators are missing together.

54. Munquati' : is a kind of a weak hadith in which the chain is broken for any reason, i.e it's not connected.

55. Matrook : is a kind of a weak hadith on a narrator of which is a blame for lying.

56. Munkar : is a kind of a weak hadith in which a narrator is either dissolute, innovator or
someone who errs too much, or somebody who is negligent. According to Imam Ahmed ibn Hanbal, Munkar is a hadith in which a weak narrator contradicts the siqah .

58. The first grade of the books of hadith :

1. Sahih Bukhari Imam Bukhari (Died 256 AH)
2. Sahih Muslim Imam Muslim (Died 261 AH)
3. Muatta Imam Maalik Imam Maalik (Died 179 AH)

59. The second grade of the books of hadith:

Some narrators of the following category of books have a lower rank than from those of the previous category based on their strength, nonetheless they are considered worth believing.

4. Sunan Nasa'ee Imam Nasa'ee (Died 303AH) - (There are the fewest weak ahaadith in Nasa'ee).
5. Jaami' Tirmidhi Imam Tirmidhi (Died 279 AH)
6. Sunan Abu Daawuud Imam Abu Daawuud (Died 275 AH)

60. 3rd grade of the books of hadith

The following list of books has both sahih and weak narrations, but the component of trustworthy narration is more.

7. Sunan ibn Majaah Imam ibn Maajah (Died 273 AH)
8. Sunan Daarimi Imam Daarimi (Died 255 AH)
9. Musnad Ahmed Imam Ahmed (Died 241 AH)
10. Sahih ibn Khuzaima Imam Khuzaima (Died 311 AH)
11. Sahih ibn Hibbaan Imam ibn Hibbaan (Died 354 AH)

abm work shop notes

12. Mustadrak lilhaakim Imam Hakim (Died 405 AH)
13. Sunan Bayhaqi Imam Bayhaqi (Died 458 AH)
14. Sunan Daaruqutuni Imam Daaruqutuni (Died 385 AH)
15. Kutub Tabrani Imam Tabrani (Died 360 AH)
16. Tasaaneef Tahaawi Imam Allaama Tahaawi (Died 321 AH)
17. Musnad Shaf'i Imam Shaf'i (Died 204 AH)

61. The 4th grade of books of hadith:

The following composition are like a mixed bag, because these have fabricated narrations in abundance too. Preachers, historians, the Sufis and Islamic Jurists from latter generation used these books as support. It's important to find out how reliable the sources in them are.

18. Tasaaneef Ibn Jareer Tabari (Died 310 AH)
19. Kutub Khateeb Baghdadi (Died 463 AH)
20. Tasaaneef Abu Nayeem Asfahaani (Died 430 AH)
21. Tasaaneef Ibn Asaakir (Died 371 AH)
22. Tasaaneef Dailami Sahib Firdaus (Died 509 AH)
23. Tasaaneef Kaamil ibn Adiy (Died 365 AH)
24. Tasaaneef Ibn Marduyah (Died 410 AH)
25. Tasaaneef Waqidi (Died 207 AH) Teacher of Ibn Sa'd

CLASSIFICATION OF BOOKS OF Ahaadith

62.

1. Jaami' (Plural is Jawaami')

is a book of hadith in which hadith on all subjects are available, especially pertaining to creed, rulings, relationships, manners of eating and drinking, commentary of the Qur'an, biography of the Prophetﷺ and history, books of trials etc

Example:
a. [arabic text] (Sahih Bukhari)

63.

2. Musnad (Plural masaaneed)

The ahaddith in a musnad are arranged alphabetically with the name of companions. These books mention the lineage of the companions and their services to Islam, and then their narrated ahaadith are mentioned .

Example :
a. Musnad Imam Ahmed bin Hanbal (Died 241 AH)

abm work shop notes

b. Musnad abi Daawuud Tayalisi (Died 204 AH)
c. Musnad Baqi bin Mukhallad (Died 296 AH)

64.

3. Mu'jam (plural: Ma'ajim)

Ahaadith in a Mu'jam are arranged alphabetically or in the order of the Shaikh, townships, or the names of tribes.

Example:

a. Mu'jam Lit Tabraani

65. Mustadrak (Plural: Mustadraak)

Mustadrak is a book of a ahaadith in which ahaadith are based on the conditions of somebody else are compiled that are not available in the book of the original compiler.

Example: Mustadrak al Hakim Ala As-Saheehayn (Imam Hakim Naisaboori Died 405AH)

Imam Hakim, in this book has tried to collect ahaadith based on the conditions of Imam Bukhari and Muslim.

66. Mustakhraj (Plural: Mustakrajaat)

In Mustakhraj, the scholar of hadith, in the book compiled by another author, narrates the hadith by his own chain. Thus, the second chain at some stage meets the first chain.

Example:

a. Mustakhraj Abi Bakr Ismaa'eel Alaa Sahih Al Bikhari
b. Mustakhraj Abi Awaana Alaa Sahih Muslim (Died 316 AH)
c. Mustakhraj Abi Ali Tuusi Alaa At Tirmidhi
d. Mustakhraj Muhammed Ibn Abdul Maalik Ibn Aiman Alaa Sunan Abi Dawuud

67. Musannaf

In a Musannaf, the narrations of every companion are arranged based on the chapters of Islamic Jurisprudence.
Example:
Musannaf Abdur Razzaq (Died 211 AH)

68. Sunan:
It's the book of ahadith in which the ahadith pertaining only to the rulings are collected.

Example: Sunan Nasa'ee, Sunan Ibn Maajah, Sunan Abu Dawood etc.

abm workshop notes

69. Arba'een
It's a book of ahadith in which 40 ahadith on any subjects are collected. Howeveer, the hadith that talks about the virtues of memorising 40 a hadith is weak.

70. Ajzaa' (Singular: Juz)
Juz' is that small book in which a hadith are assimilated pertaining to a particular chapter

Example: Juz Raf-al-yadain by imam Bukhari etc.

71. Atraaf: is the book in which a particular portion of the is written that points at the rest of the hadith.

Example: Tohfatul Ashraf by Imam Raazi etc.

72. Aasaar: are the words and actions attributed to the companions and their followers

73. Levels of Sahih ahaadith.

Sahih ahaadith have been divided at different levels. The first level is considered of the highest level, and the last the lowest.

1. It's of that sahih hadith which is narrated by both Imam Bukhari and Imam Muslim.
2. It's of that sahih hadith which is narrated by Imam Bukhari alone.
3. It's of that sahih hadith which is narrated by Imam Muslim alone.
4. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of both Imam Bukhari and Imam Muslim but not recorded by them.
5. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of Imam Bukhari alone but he has not recorded it.
6. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of Imam Muslim alone but he has not recorded it.
7. It's of that sahih hadith that is considered sahih by both Ibn Khuzaima and Ibn Hibban but doesn't qualify to be sahih on the conditions laid by Imam Bukhari and Imam Muslim.

74. Introduction of the books of ahaadith

1. Sahih Al Bukhari (AR TEXT)

The complier: Abu Abdullah Muhammed Ibn Ismaa'eel Ibn Ibrahim Ibn Mugheerah Bukhari
Birth: Shawwaal 194 AH
Death: 256 AH
Age 62 years
Place: Bukhara, Uzbekistan.

2. Sahih Muslim

apm work shop notes

The complier: Abul-Husain Muslim Ibn Al Hajjaaj Ibn Muslim Al Qushairi An-Naisabuuri
Birth: 204 AH
Death: 261 AH
Place: Naisapoor, Iran

3. Sunan Abi Dwuud
The compiler: Abu Dawood Sulaiman Ibn Al-Ash'ath As-sijistaani
Birth: 202 AH
Death: 275 AH
Place: Sajistan, Iran

4. Sunan At-Tirmidhi
The Complier: Muhammed Ibn Eesa Abu Eesa At-Tirmidhi As-Sulami
Birth: 209 AH
Death: 279 AH
Place: Termez, Uzbekistan

5. Sunan An-Nasa'ee
The Compiler: Ahmed Ibn Shuaib Abu AbdurRahman An-Nasa'ee
Birth: 215 AH
Death: 303 AH
Place: Khurasaan (Old) (Turkmenistan + Afghanistan)

6. Sunan Ibn Maajah
The Complier: Ibn Maajah Abu Abdullah Muhammed Ibn Yazeed Al Qizweeni
Birth: 209 AH
Death: 273 AH
Place: Qazvin, Iran

7. Muatta Al Imam Maalik
The Compiler: Maalik Ibn Asan Abu Abdullah Al Asbahi (al asbuhy)
Birth: 93 AH (711AD)
Death: 179 AH (795)
Place: Madeenah, Saudi Arab

8. Sahih Ibn Khuzaima
The Compiler: Muhammed Ibn Is'haaq Ibn Khuzaima Abu Bakr As-Sulami An-Naisabuuri
Birth: 223 AH
Death: 311 AH
Place: Naisapoor, Iran

9. Sahih Ibn Hibbaan
The Compiler: Muhammed Ibn Hibbaan Ibn Ahmed Ibn Hibbaan Ibn Mu'aaz Ibn Ma'bad At-Tameemi, Abu Hatim, Ad-Daarimi, Al-Busti
Birth: after 270 AH
Death: 354 AH

abm work shop notes

Place: Khurasaan, Iran

10. Al Mustadrak Ala As-Saheehain Lil Haakim
The Compiler: Muhammed Ibn Abdullah Abu Abdullah Al Haakim An-Naisaabuuri
Birth: 321 AH
Death: 405 AH
Place: Naisapoor, Iran

11. Musnad Ahmed
The Compiler: Abu Abdullah Ahmed Ibn Muhammed Ibn Hanbal Ibn Hilaal Ibn Asad Ash-Shaibaani
Birth: 164AH (780)
Death: 241 AH (855 AD)
Place: Baghdad, Iraq

12. Al Mu'jam Lit Tabarani
The Compiler: Sulayman Ibn Ahmed Ibn Ayyub Ibn Muteer Al-Lakhmi Ash-Shaami, Abul-Qasim At-Tabarani
Birth: 260 AH (821 AD)
Death: 360 AH (918 AD)
Place: Ukaa, Palestine

13. As-Sunan Al-Kubraa Lil Bayhaqi
The Compiler: Abu Bakr Ahmed Ibn Al-Husain Ibn Aliy Al-Bayhaqi
Birth: 384 AH
Death: 458 AH
Place: Naisapoor, Iran

14. Sunan Ad-Daaru Qutuni
The Compiler: Abul-Hasan Aliy Ibn Umar Ibn Ahmed Ibn Mahdi Ibn Mas'ood Ibn An-Nu'maan Ibn Dinaar Al-Baghdadi
Birth: 306 AH
Death: 385 AH
Place: Baghdad

15. Sunan Ad-Daarimi
The Compiler: Abdullah Ibn AbdurRahman Abu Muhammed Ad-Daarimi
Birth: 181 AH
Death: 255AH
Place: Samarqand, Uzbekistan

16. Musannaf Ibn Abi Shaibah
The Compiler: Abu Bakr Abdullah Ibn Muhammed Ibn Abi Shaibah
Birth: 159 AH
Death: 235 AH
Place: Kufa, Iraq

17. Musannaf AbdurRazzaq
The Compiler: Abu Bakr AbdurRazzaq Ibn Hammam As-San'aani

atm work shop notes

Birth: 126 AH
Death: 211 AH
Place, San’aa, Yemen

18. Buluugh Al Maraam
The Compiler: Hafiz Ibn Hajar Asqalani
Birth: 773 AH (1372 AD)
Death: 852 AH (1448 AD)
Place: Cairo, Egypt

19. Riyadus-Saaliheen
The Compiler:Al Imam Al Hafiz Muhiyuddin Abu Zakariyya Yahya Ibn Sharf Ibn Mirri Ibn Hasan Ibn Husain Ibn Muhammed Ibn Jumuah Ibn Hazzaam An-Nawawi Ash-Shaf’ee Ad-Dimashqi (Popularly known as Imam An-Nawaai)
Birth: Muharram 631 AH (1233 AD)
Death: 676 AH (1277 AD)
Place: Damascus, Syria

20. Mishkaat Al Masaabeeh
Muhammed Ibn Abdullah Al Khateeb Al Umari, Abu Abdullah, Waliyyuddin, At-Tabrezi
Birth: Unkown
Death: 741 AH (1340 AD)
Place: Tabrez, Iran

21. Sahih Jaami’ As-Sagheer
The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
Birth: 1333 AH (1914 AD)
Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
Age: 85 Years
Place: Ashqudrah, Albania

22. Silsilah Al Ahaadeeth As-Sahiha
The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
Birth: 1333 AH (1914 AD)
Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
Age: 85 Years
Place: Ashqudrah, Albania

23. Silsilah Ahaadeeth Ad-dha’eefa Wal Maudhuu’ah Wa Atharuhas Sayyi’ Fee Al Ummah
The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
Birth: 1333 AH (1914 AD)
Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
Age: 85 Years
Place: Ashqudrah, Albania

75. Jarh and Ta’deel

abm work shop notes

Ta’deel means corroboration of justice from the narrators. This strengthening (tauseeq) has got six levels. Two topmost, two intermediate, and the last two - the lower levels.

Jarh means to criticise and object the narrators of ahaadith, Light criticism on some, moderate criticism on some, and strong criticism on the others. Therefore, this also has six levels.
Light criticism takes place in the first two, moderately strong in the next two, and very strong in the last two levels. The narrator in the last 2 categories is regarded as mean, liar, and imposter.

76. Stages of the narrators.
The narrators have 12 stages of which six are of Ta’deel and six for Jarh

77.
1.The narrator of the first stage:
He is of the highest level and has a strong ground for argument. In the corroboration of this narrator, superlative adjectives are used, or words of highest quality are used in his endorsement.

Example:
A. [arabic text] so & so is highly credible.
B. [arabic text] is the most reliable.
C. [arabic text] so & so is the most mature.

78.
2. The narrators of the second stage/ level:
A. Very very reliable.
B. Reliable and mature
C. Most accurate (expert and strong)
D. Reliable and intelligent.

79.
3. The narrators of the 3rd level/stage

This narrator is also dependable, but there’s only one word used in endorsing this narrator.

Example:
a. (dependable) b. (faithful) c. (mature) d. (expert) e. (just)

80.
4. The narrators of the fourth level/stage

(the ahaadith of the 4th and the 5th levels of narrators are not withstanding. They are only being mentioned so as to recognise and only to cross examine.)

abm work shop notes

This narrator does not worth withstand (the argument), but his narrations are mentioned, and are examined. For the endorsement of this level of narrator ‘ Justice’ is accepted, however, their memory is not included in it.

a. Truthful
b. Firm on truth
c. truthful but lacks retention
d. truthful but marred by suspicion
e. Errs
f. OK
g. No problem

81.
5. The narrators of the 5th level/ stage.

this narrator is not worth accepting either, However his narrations are written, and are cross examined. Words used for this narrator have no mark of endorsement.

Example:

a. He is a Shaikh
b. People narrate from him.

82.
6.
The narrators of the 6th level/stage
Narrators of this levels have no ground for argument. They are written, but are not cross-examined since the poor relation of this narrator is very obvious.

While this level of Ta’deel is the last level, this is very close to Jarh

a. So & so has the appropriate conduct about (so & so) hadith.
b. The hadith of so & so is written.

The narrators of the 7th and 8th level have no ground for any argument, but they are written for cross examination and verification.

83.
7. The narrators of the 7th level

For the narrator of this level, the words used show politeness of reasoning. This is the first stage of Jarh.
Example:
a. So & so is very soft in matters of hadith.
b. There are remarks about this narrator.

84.
8. The narrators of the 8th level

abm work shop notes

The narrator of this level is not acceptable either. This is the 2nd level of Jarh. Here are the kind of words used for the narrator of the 8th level.

a. The narration of so & so has no justification.
b. So & so has rejected narrations.
c. This man is very weak.

The ahaadith of the 9th, 10th, 11th and 12th levels are not worth any consideration, neither are they written, nor are they relied upon.

85.
9. The narrators of the 9th level.

This is the 3rd level of Jarh. Words of the following kind are used for the 9th level narrator.

a. The hadith of so & so is not written.
b. It's not allowed narrate from so & so.
c. This man is very weak.
d. Disastrous.

86.
10. The narrators of the 10th level

Criticism and attack on the narrator of the 10th level is very strong.
He is accused and alleged of lying. This is the 4th level of Jarh.
The following are the kinds of words used for this level of narrator.

a. So & so is accused of lying.
b. So & so is accused of fabricating
c. So & so steals the hadith.
d. So & so is not reliable.
e. The ahadith of so & so are left out.
f. He's not reliable.

87.

11. The narrators of the 11th level

This is the 5th level of Jarh. (strong criticism)
The argument of this narrator is baseless. He is neither reliable nor are his narrations written. Words used for such a narrator make it obvious that he is liar.

Example:

a. He is a big liar.
b. he is a deceiver
c. he is a fabricator

abm workshop notes

d. He lies
e. He composes
f. He composes ahadith

88. The narrators of the 12th level

12. This is the last and the final stage of Jarh on the narrator. Words used for the narrator of this level are very clear about the extremes this narrator goes to, in order to fabricate a hadith.

a. So & so is the biggest liar
b. He is an extremist in lying
c. He is a pillar of lying
d. He is the source of lies

GLORIOUS MUHADDISEEN

89.
Imam Malik bin Anas (93H - 179H)

Imam Malik bin Anas was born in the year 93H in Madeena, and he passed away at the age of 83in Madeena in the year 179H. He is regarded as the scholar of Madeena and also Imam Dar-ul-Hijrah. He has compiled Muatta, which took him 40 years to write and arrange (ahaadith). In this book, you'd find the words of the companions and their effects and observation (aathaar) besides the ahadith of the Prophet ﷺ. This book's explanations have also been written. Since the era of Imam Malik is very close to the era of the Prophetﷺ, the chains in his narration have fewer links.

90.
Imam Ahmed Ibn Hanbal (died 241H)
A very famous Imam of hadith and Islamic Jurisprudence, compiler of Musnad Ahmed, started the compilation in the year 180H. in the Musnad, there are 27,634 ahaadith without any repetition, and there are 300 tercets. Imam Ahmed has benefited from Imam Shaaf'ee, Yahya Ibn Sa'eed, Ibn Hammaam, Sufyan Ibn Uyaynah, Abu Dawuud Tayalisi, AbdurRahman Ibn Mahdi and others. Imam Ahmed himself is a student of Imam Shaafee'. From among the authors of the six most authentic books, Imam Bukhari, Imam Muslim and also Imam Abu Dawood are the students of Imam Ahmed whereas Imam Tirmidhi, Nasa'ee and Ibn Maajaah have narrated from Imam Ahmed through different channels.

91.
Imam Bukhari Mohammed Bin Isma'eel (194H - 256H)
The author of Sahih Bukhari benefited from the muhaddisseen who lived in Baghdad, Basra Khurasan, Khufa, Khawarizm, Makkah, Madeena, Asqualan,

abm work shop notes

Hamas and Shaam during his time. His teachers are in excess of 1000. Imam Bukhari has written a major portion of his books Sahih Bukhari while in Madeena.

92.
Imam Muslim Bin Hajjaj Qushayri (204H - 261H)
The author of Sahih Muslim was born in Khorasan and has benefited from the muhaddisseen of his time in Ray, Iraq, Hijaz, Misr and Baghdad besides in Basrah and Balkh. Imam Muslim also benefited from Imam Bukhari.

93.
Imam Abu Dawuud (202H - 274H)
Real name is Sulayman Bin Al-Ash-Ath As-Sijistani, and Abu Dawuud is his kunniyyah. He was born in Baghdad and was engaged in teaching as well as authoring in Basrah and breathed his last there. He was a student of Imam Ahmed Ibn Hanbal. His important compilation is Kitabus-sunan which is famous as Sunan Abu Dawuud. He has collected well known ahaadith in it. The title of his book is limited to the issues pertaining to fiqh. However there's a discussion on the principles of investigating the authenticity of ahaadith.

94.
Imam Tirmidhi Abu EEsa (209H - 279H)
Author of Jaami' Tirmidhi. His teachers include Imam Bukhari and Imam Muslim. He was born in a town called Tirmidhi near the river Amo. He travelled extensively. Besides Jaami' Tirmidhi, he has authored Shamaayel At-Tirmidhi, Kitaab-ul-Ilal. He takes the same opinion as Imam Shaf'ee in many issues but he was a mujtahid too.

95.
Imam Nasaa'ee Ahmed Bin Shuaib (215H - 303H)
The author of Sunan Nasa'ee Imam Ishaq bin Rahawaih has benefited from being the student of Bukhari, Abu Dawuud etc. He was a follower of Imam Shaaf'ee in matters of fiqh but he was a mujtahid himself too. Sunan Nasa'ee is considered the most authentic after Bukhari and Muslim. Khurasan was his hometown and he lived in Egypt.

96.
Imam Ibn Maajah
His full name is Abu Abdullah Mohammed Bin Yazeed Quzveeni. Ibn Maajah is among those muhaddisseen who is from the list of six muhaddisseen whose hadith books have been considered most authentic. He was very interested in collecting the ahaadith and he travelled extensively to Iraq, Arab, Egypt for this. His book is called Sunan Ibn Maajah. Ibn Khalkaan writes that Imam Ibn Maajah had also written the commentary of the Qur'an. However it is not available. His name is Muhammed and Abu Abdullaah was his kunniyyah. And Ibn Maajah was his nickname. Lineage is Mohammed Bin Yazeed Bin Abdullaah. Maajah was the nickname of his father. The hometown of Imam Ibn Maajah is Qazwayn in Iraq. That is why he is also called as Qazwayni.

97.A chart of some of those who objected to the preservation of As-Sunnah

atom work shop notes

Al Kauthari	Egypt	AR TEXT
Abu Rayyah	Egypt	AR TEXT
Ahmed Ameen	Egypt	AR TEXT
Goldziher		AR TEXT
Allaama Rasheed Raza	Egypt	AR TEXT
Refutations of the books of 60,000 Orientalists		Allaama Nasir-ud-deen Al Albaani
Parvezi	Pakistan	AR TEXT
Tuluu' Islam	Pakistan	AR TEXT
Radd Khabar Aahaad (At the end of the second century Hijri)		AR TEXT

98. Preservation of ahaadith

Inscription of the sunnah (ahaadith) by time.

- First Century
- Inscription of the sunnah had started from the very era of the Prophet ﷺ
- Memorization and copying, encouraging the students to write the aheadith happened during the era of the companions.
  - In the era of the followers of the companions (i.e; Taab'een)
  - Many manuscripts (books) were made ready, Umar Ibn Abdul Azeez and Ibn Shaahaab Az-zuhri did a lot of work.
- Second century
  - Muatta Imam Maalik
  - Imam Shaf'ee - Ar-risaalah etc
  - Abdullah Ibn Mubarak and others
- Third Century
  - Kutub Sittah
  - Masaaneed
- Fourth Century
  - Sahih Ibn Khuzaima
  - Sahih Ibn Hibbaan
  - Mustadrak Lil Haakim
  - Al Ma'aajim Lit-tabaraani
  - Sunan Daaru Qutuni

abm work shop notes

  - Mustakhrajaat
- Fifth Century
  - Al Jam'a Bain As-Saheehain
  - Al-Jam'a Bain Al Kutub As-Sittah
  - Sharh As-Sunnah Lil Hafiz Al Baghawi
  - Masaabeeh As-Sunnah Lil Hafiz Al Baghawi
  - Jaami' Al Usool Fee Ahadith Ar-Rasool Lil Hafiz Ibn Al-Atheer
- Sixth and Seventh Century
  - Kutub Al Maudhoo'aat
  - Kutub Al Ahkaam
  - Kutub Ghareeb Al Hadeeth
  - Kutub At-Targheeb Wat-Tarheeb
  - Kutub Al Atraaf
  - Kutub At-Takhreej
  - Kutub Az-Zawaa'id
  - Kutub AL Jawaami'

99.
Kutub-ur-Rijaal
1. AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT

2. AR TEXT
AR TEXT

3. AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT
4. AR TEXT
AR TEXT
AR TEXT

(AR TEXT UPTO 14)

ebm work shop notes

100.
The manuscripts (books) of the companions

(1) Saheefa Sadiqa - The manuscript was of Abdullah Ibn Amr Ibn Aas (may Allah be pleased with him) (Ibn Abdul Birr: Jaami' Bayaan Al Ilm Wa Fadlihi 1: 73, Al Khateeb: Taqyeed Al Ilm page 84-85)
    (1) NOTE: Anyone interested in looking at the manuscript "Saheefa Sadiqa" can see: Musnad Ahmed, Vol 2, page 158 - 226.
(2) Saheefa Samurah Ibn Jundub (may Allah be pleased with him) (Ibn Hajar: Tahzeeb At-Tahzeeb, Vol 4, page 236)
(3) Saheefa Sa'd Ibn Ubaadah (may Allah be pleased with him) (Tirmidhi - Kitaab Al Ahkaam - Baab Al Yameen Ma'ash-Shaahid)
(4) Saheefa Jabir Ibn Abdullah Ansari (may Allah be pleased with him) This is available in the Turkish library: Shaheed Aliy.
(5) Saheefa Abdullah Ibn Abi Awfa (may Allah be pleased with him) (Bukhari - Kitab Al Jihad - (ARTEXT)
(6) Saheefa Abu Raafi' Maula Rasuulullah (Al Khateeb: Al Kifaayah: page 330)
(7) Saheefa Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) (Ibn Abdul Birr: Jaami' Bayaan Al Ilm Wa Fadlihi, Vol 1, page 73. This manuscript was printed and published, with the verification by Muhammed Hameedullah)
(8) Saheefa Abu Musa Ash'ari (This is available in the Turkish library: Shaheed Aliy.)
(9) Saheefa Abu Salamah Nabeet Ibn Shareet Ashja'ee Kufi (This is available with Daar-ul-Kutub Az-Zaahiriyah
(10) Saheefa Sahiha - Hammaam Ibn Munabbah (may Allah be pleased with him) (This manuscript was printed and published, with the verification by Muhammed Hameedullah)

101.
Objection of those that reject the hadith

The author of this book, Shaikh Arshad Basheer Madani, has spoken in both English and Urdu on this subject. The lectures are available on Youtube. Do watch them.

102.
Acknowledgement of the orientalist about the preservation of hadith. True greatness is when your enemies appreciate you for your work. A very famous German Orientalist Dr. Sippinger writes in the preface of the 1886 book titled : Al-Iswaaba Fee Tameezis- Swahaabah:

No nation exists or has been able to invent the sciences of Asmaa-ur-Rujaal as the Muslims have done due to which you get to learn about 5 lakh Muslims. (Ibn Haajar, Al-Iswaaba Fee Tameezis-Swahaabah, preface by Sipping, Calcutta Edition)

103.
The chains of ahaadith

ahm work shop notes

Arshad Basheer Madani - Dr Abdullah Jaulam - Abdul Wajid Al Umari - Abul Qasim Al A’zami - AbdurRahman Mubarakpuri - Shah Nazeer Hussain Muhaddis Dahalvi - Shah Muhammed Is’haaq Muhaddis Dahalvi - Shah Abdul Azeez Muhaddis Dahalvi - Shah Waliyullah Muhaddis Dahalvi - Abu Tahir Al Kurdi Madani - Ibrahim Al Kurdi Al Madani - Ahmed Al Qashashi - Ahmed Ash-Shanawi - Imam Ramli - Imam Zakariyya - Hafiz Ibn Hajar Al Asqalani - Abu Is’haaq At-Tannukhi - Abul Abbaas As-Saalihi - Imam Az-Zubaidi - Imam As-Sajazi - Imam Dawuudi - Imam Sarakh-si - Imam Firbari
imama bukari - Imam Humaydi - Sufyan - Yahya Ibn Sa’yeed Al Ansari - Muhammed Ibn Ibrahim Taymi - Imam Alqamah - Umar Ibn Khattaab (may Allah be pleased with him) - Muhammed ﷺ

50 TECHNICAL TERMS - ULOOM-UL-HADITH

abm work shop notes

1. Mustalah or Istilaah
The meaning of Istilaah or Mustalaah : Unanimity of the nation on the formation of something. Linguistically, deduction of a term to explain the meaning of something is called istilaah. In this the need of any linguistic meaning does not arise.

Example: Salaah, sawm, zakaah, hajj etc.

2. The Six Imams
This means the six imams of hadith who have the honour of collecting the authentic ahaadith, extraction of Islamic rulings from them abiding by them and inviting people to authentic ahaadith. The first of these honourable imams is the highly respected and extremely eminent Imam Mohammed Bin Ismaa’eel Bukhari, then Imam Muslim Bin Al-Hajjaj Al Qushayri and then Imam Abu Dawuud, Imam Tirmidhi, Imam Nasaa’ee and Imam Ibn Maajah respectively.

3. The Six books:
These are the six famous books of ahaadith Sahih Bukhari, Sahih Muslim, Sunan Abu Dawuud, Sunan Tirmidhi, Sunan Nasaa’ee and Sunan Ibn Maajah.

4. As-haab-e-Sunan (The People of Sunan)

These are the four imams that have authored the books named As-Sunan and collected the ahaadith in which issues pertaining to Islamic Jurisprudence were present. Thus they have the honour of presenting the books based on the rulings based on Islamic Jurisprudence. These books are also called the books of Fiqh-ul-hadith, whose names are , Imam Abu Dawuud, Imam Tirmidhi, Imam Nasaa’ee and Imam Ibn Maajah

5. Sunan

The meaning of As-Sunan according to muhaddisseen are those books the ahaadith of which are arranged by the authors based on the chapters pertaining to Islamic Jurisprudence. For example , the book of cleansing, the book of salaah zakaah etc until the end. This is the order that received a lot of appreciation and latter jurists also adopted in their books. These are the books of sunan: Sunan Abu Dawuud, Sunan Tirmidhi, Sunan Nasaa’ee, Sunan Ibn Maajah.

6. Shaykhayn

Since Imam Bukhari and Imam Muslim are the epitome of all the muhaddisseen based on their comprehension and grip on the subject of ahaadith, they are called shaykhayn.

7. Saheehayn

Sahih Bukhari and Sahih Muslim are called Saheehayn. These two are distinctly exceptional from authors of all the other books of ahaadith in narrating the authentic ahaadith.

8. Muttafaq Alaih (agreed upon)

The text of those ahaadith in Bukhari and Muslim that are identical, while they have their own chains, are called muttafaq alaih.

9. Sunnah: The method / the way of the Prophet ﷺ. The way of no one else can be considered sunnah.

10. Asar (Observation)

The residue (remnant) in Arabic is called Asar. In the technical terminology of ahaadith. This term either is a synonym for hadith or is the name of the sayings or actions or the fatwas of the companions, their followers.

11. Arba’een
Is a small elementary book of ahaadith which has 40 ahaadith or the ahaadith heard in 40 different cities from different sheikhs.
For example Arba-een-Nawawi and Arbaeen Albaldaaniyyah.

12. Istish-haad
is to look for ahaadith as support for a narration either to establish it or to eradicate any ambiguity which eventually strengthens the authenticity of the hadith.

13. Istimbaat

abrm workshop notes

It linguistically means to take out the bucket from a well. Technically it means to deduce a shariah ruling from an aayah, a hadith from the biography of the Prophet ﷺ and that of the companions.

14. The sciences of people (Asmaa-ur-Rijaal)
It is the study in which the name, lineage, kuniyyah, nickname of a narrator of hadith is explained so as to differentiate them from any narrators with similar names and also to distinguish the siqah from the weak narrators. Scholars have written more than 42 kinds in this.

15.Asal
is the foundation or the root. Technically Asal is from where the chain of a hadith begins.

16. Imam
is a scholar of the religion of Islam with extremely convincing authority who is an expert in the religious matters with proven practice. Its plural is Aimmah. Our history says we have had numerous Imams who were called the imam because of their expertise in their respective fields.

17. Baab
A sub chapter of a book in which the Muhaddis guides with istimbaat towards any particular issue and the source of it is the next hadith. This what proves the comprehension and expertise of a muhaddis.

18. Ta'aaruz
It's the coming together of two contradicting ahaadith of the same class pertaining to a single issue.

19. Tarjeeh
It is giving preference to a stronger hadith for all practical purposes in case of any visible contradiction.

20. Jarah
It is to categorise or regard a narrator as weak after it is established that his retention and memorisation was either weak or wrong besides and after establishing his faulty creed, incorrect state of his knowledge and character.

21. Ta'deel
It is to categorise or regard a narrator as an extremely convincing authority, siqah, after establishing his strong retention and memorisation; and also after establishing that his creed was sound and the state of his knowledge and character was healthy.

22. Jaami'

Muhaddisseen usually call a book Jaami' technically in which ahaadith of 8 different kinds are written.

abm work shop notes

Ahaadith based on:
1. Creed and Belief (Aquaa'id & Eemaan)
2. Rulings
3. Riqaaq
4. Etiquette
5. Tafseer
6. Shamaa'il
7. Trials
8. Zuhd-o-Akhlaaq

Only Sahih Bukhari and Sahih Muslim are the books considered Jaami'sahih

23. Seegha-Tamreez (conjugation of illness)
It is a word which a muhaddis uses at a time when he is uncertain about the authenticity of the narration.
For example: [arabic text]

24. Seegha-Jazm
It is a word which a muhaddis uses when he is certain about the authenticity of a narration.
For example: [arabic text]

25. Tareeq
It is the way. Its plural is turuq. This term is generally used for the chain.

27. Fiqh

It is the in-depth and correct comprehension of the Qur'an and ahaadith. That is if a scholar can deduce the correct ruling of current issues and ambiguities by his in-depth study of the Qur'an and hadith, whether it's connected to the practice or to the lawfulness and unlawfulness of something or pertaining to creed and faith.

28. Marwi

Every hadith that's narrated.

29. Mustamli

Somebody who loudly says in the crowd the words of the hadith he has heard from the Shaikh.

30. Ameer-ul-Mu'mineen fil Hadith
It's the highest ranked position of the muhaddis and it's a title given to the muhaddis. It's used for something who second to none in his retention, perfection, depth of the hadith and the illness of it. Imam Bukhari alone is meant when this title is used today.

31. Siqah

abm work shop notes

The narrator who has the qualities of justice, thorough retention, complete control and perfection. If the word siqah is used recurringly, then it gains the status of ta'deel.

32. Sabt
The narrator who is at the highest level of justice and complete control (zabt). If he is a siqah, then he would attain the highest level of ta'deel.

33. Haafiz
This title is used for the muhaddis who is an expert scholar of narration and adeptness.

34. Haakim
Somebody who has encompassed the ahaadith based on their chains of narration on their text based on Jarah & Ta'deel and from the standpoint of history, somebody who has memorised almost everything from the sciences of Ahaadith

35. Hujjah

Somebody who has memorised 3 lakh ahaadith with their chain of narration and has an in-depth knowledge of every single point of the ahaadith, whether they are authentic or weak.

36. Mutqin

Somebody who speaks with high maturity and has no weakness or error in it.

37. Muhaddis

Somebody who gives the rulings whether a hadith is authentic or weak.

38. Ilm-ul-Hadees Riwaayatan

It is the science in which there's a research on the words, actions approvals and attributes of the Prophet ﷺ and on the precision of the words written, as to how this narration came about.

39. Ilm-ul-Hadees Diraayatan

Certain rules by virtue of which one learns about the state of chains of narration and about the text. Or it is those rules that spell out the state of the narrator and the one from whom he narrates, consequently one would know whether to accept or reject them.

40. Matan
It where the chain ends.

41. Sanad

abm work shop notes

It is the chain of narrators that starts from a taba-e-taab'ee, goes through the taab'ee and through the companion and reaches the matan which is attributed to the Prophetﷺ.

42. Hadith

The literal meaning of a hadith is "new". Technically a hadith is every piece of news that's attributed to the Prophetﷺ which is based on the word, action, approval, attributes of his essence and his characters.
Authentication of a hadith is obligatory otherwise suspicion will prevail.

43. Hadith-e-Qauli

These are the words of the Prophetﷺ attributed to him.

44. Hadith-e-Fe'li:

These are the everyday routines of the Prophetﷺ that he would do exactly as per the revelation.

45. Hadith-e-Taqreeri

It is the deed, word or an action of a male or female companion of the Prophetﷺ which the Prophetﷺ allowed to be continued or he was quiet after learning about it. That is, he didn't dislike it, and either approved it or considered it better.

46. Tawaatur (Reassurance)

It is such a hadith which is narrated by a group of narrators from the beginning until the end in such a way that it becomes evident that they all couldn't have lied together to narrate a hadith like this.

47. Aahaad

It is the plural of waahid (one). It is the news that only one narrator narrates. All the ahaadith which are not in the category of mutawaatir are aahaad because muhaddisseen consider every hadith to be aahaad that doesn't qualify to be a mutawaatir.

48. Marfoo'

A hadith attributed to the Prophetﷺ.

49. Mauquuf

A hadith attributed to the companion.

50. Maqtoo'

A hadith attributed to the taab'ee or taba-e-taab'ee

abm work shop notes

AL-AAYAAT

1. Say, [O Muhammad], "If you should love Allah, then follow me, [so] Allah will love you and forgive you your sins. And Allah is Forgiving and Merciful." (Aal-e-Imran: 31)

2. And whatever the Messenger has given you - take; and what he has forbidden you - refrain from. (Al-Hashr: 7)

3. And obey Allah and the Messenger that you may obtain mercy. (Aal-e-Imran: 132)

4. The only statement of the [true] believers when they are called to Allah and His Messenger to judge between them is that they say, "We hear and we obey." And those are the successful. And whoever obeys Allah and His Messenger and fears Allah and is conscious of Him - it is those who are the attainers. (An-Nuur: 51, 52)

5. O you who have believed, do not put [yourselves] before Allah and His Messenger but fear Allah. Indeed, Allah is Hearing and Knowing. (Al Hujuraat: 1)

6. Nor does he speak from [his own] inclination. It is not but a revelation revealed. (An-Najm: 3, 4)

7. And Allah has revealed to you the Book and wisdom and has taught you that which you did not know. (An-Nisaa': 113)

8. And We revealed to you the message that you may make clear to the people what was sent down to them. (An-Nahl: 44)

9. It is not for a believing man or a believing woman, when Allah and His Messenger have decided a matter, that they should [thereafter] have any choice about their affair. And whoever disobeys Allah and His Messenger has certainly strayed into clear error. (Al-Ahzaab: 36)

abm work shop notes

10. He who obeys the Messenger has obeyed Allah. (An-Nisaa’: 80)

AL-AHAADITH

1. Whosoever tells a lie against me intentionally then surely let him occupy his seating Hell-fire. (Al Bukhari: 1291)
2. "If somebody innovates something which is not in harmony with the principles of our religion, that thing is rejected." (Al Bukhari: 2697)
3. He who does not follow my tradition in religion, is not from me (not one of my followers). (Al Bukhari: 5063, Muslim: 1401)
4. You must then follow my sunnah and that of the rightly-guided caliphs. Hold to it and stick fast to it. Avoid novelties, for every novelty is an innovation, and every innovation is an error. (Sunan Abi Dawuud: 4607)
5. "All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allah's Apostle! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it). (Al Bukhari: 7280)
6. 'Whoever revives a Sunnah of mine, which people then act upon, will have a reward equivalent to that of those who act upon it, without that detracting from their reward in the slightest. And whoever introduces an innovation (Bid'ah) that is acted upon, will have a burden of sins equivalent to that of those who act upon it, withot that detracting from the burden of those who act upon it in the slightest.' (Sunan Ibn Maajah: 209)

abm work shop notes

7. "May Allah beautify a man who hears a saying of mine, so he understands it, remembers it, and conveys it. (Sunan At-Tirmidhi: 2658)

8. Beware! I have been given the Qur'an and something like it. (Musnad Ahmed: 17174)

9. I am leaving you upon a (path of) brightness whose night is like its day. No one will deviate from it after I am gone but one who is doomed. (Sahih At-Targheeb: 59)

10. Convey (my teachings) to the people even if it were a single aayah. (Al Bukhari: 3461)

الحمد لله بنعمته تتم الصالحات

abm work shop notes